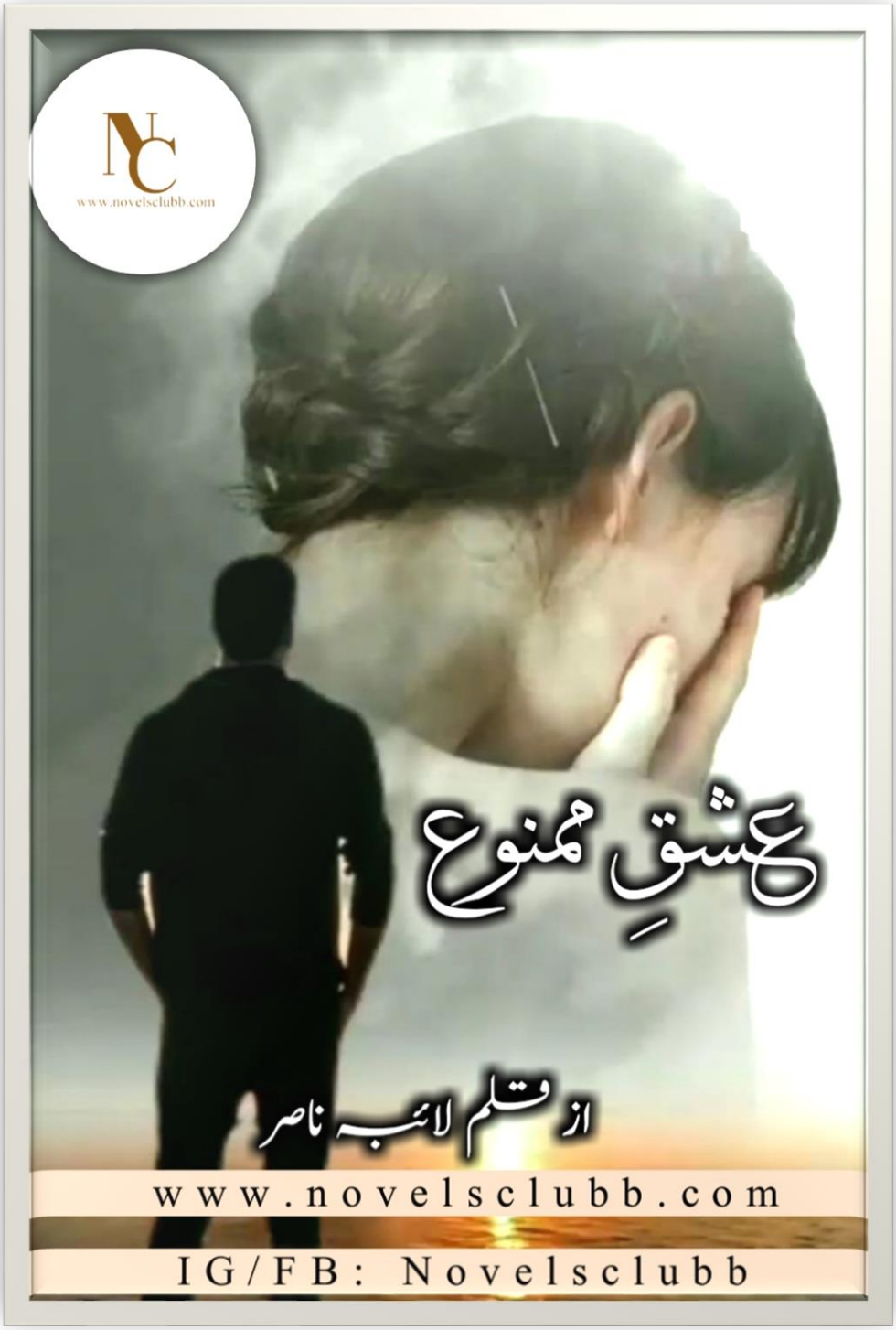
www.novelsclubb.com
عشقِ ممنوع
از قلم لائبہ ناصر
www.novelsclubb.com
IG/FB: Novelsclubb

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

عشقِ ممنوع

از قلم

لائبہ ناصر

www.novelsclubb.com

یہ دسمبر کی ایک ٹھٹھرتی ہوئی رات تھی۔دھند کی وجہ سے رات زیادہ گہری لگ رہی تھی۔وہ سب اس وقت ہسپتال کے کاریڈور میں موجود تھے وہ دلہن کے لباس میں ملبوس چادر کو نماز کے سٹائل میں لپیٹی دیوار سے سر ٹیکائے کھڑی تھی نظریں گود میں موجود اس معصوم وجود پر ٹکی تھیں۔اسکے ساتھ ہی بینچ پر فاطمہ بیگم بیٹھیں زیر لب کچھ پڑھ رہیں تھیں۔اُس کی نظریں آئی۔سی۔او کے شیشے سے سر ٹیکائے کھڑے عنصر یزدانی پر پڑی تھیں اس وقت وہ شخص اسے بہت ہارا ہوا لگ رہا تھا کچھ کھو جانے کا خوف اسکے چہرے پر باآسانی پڑھ سکتی تھی سامنے جاوید یزدانی سر جھکائے کھڑے تھے۔۔میں رابیل ولاء کی جان ہوں رابیل اسکے کانوں میں اسکی کھنکتی ہوئی آواز گونجی تھی اس گھر کے ہر فرد کی جان بستی ہے مجھمے۔۔رابیل نے ایک نظر وہاں موجود سب لوگوں پہ ڈالی اور ایک گہری سانس لی تھی آنسوں تواتر سے اسکا چہرہ بھگو رہے تھے ہاں تم سچ کہتی تھی عرش رابیل ولاء بھلے ہی میرے نام سے

ہے مگر اس گھر کے مکینوں کی جان عرش حدید میں بستی ہے۔۔۔تم تم ہم سب کی جان ہو عرش کوئی ایسے کسی کی جان نکالتا ہے کیا سنناٹے میں اسکی سسکی گونجی تھی

۔

آئی۔سی۔او کا دروازہ کھلا تھا باہر نکلنے والا اشر یزدانی تھا عنصر تیر کی سی تیزی سے اسکی طرف بڑھا تھا اشر عرش کیسی ہے؟ وہ ٹھیک ہے نا میں مل لوں اس سے؟ اشر آنکھوں میں نمی لئے اپنے بھائی کو دیکھ رہا تھا جیسے اسے اسپے گزری قیامت سے اگاہ کرنے کے لئے الفاظ ڈھونڈھ رہا ہو۔ عنصر میری بات غور سے سنو وہ اسے شانوں سے تھامے کہ رہا تھا۔ عرش از نو مور ہماری عرش اب اب نہیں ہے عنصر وہ چلی گئی۔

یہ الفاظ نہیں تھے غم کا پہاڑ تھا جو ان لوگوں پر ٹوٹا تھا عنصر سن رہے ہو تم ہماری عرش اب ہمارے ساتھ نہیں ہے وہ اسے جھجھورتے ہوے کہ رہا تھا۔ یکدم ہی عنصر جیسے ہوش میں آیا تھا۔ آئی۔سی۔او کی طرف بھاگا تھا اسٹریچر پر پڑے بے جان

وجود کو بے یقینی سے دیکھا تھا عرش عرش میری جان دیکھیں اشر کیا کہ رہا ہے کہتا ہے آپ اب نہیں اٹھینگی وہ اسکے مہندی لگے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہوے کہ رہا تھا۔ عرش آنکھیں کھولیں دیکھیں ہماری فرشتے ہماری چھوٹی سی پری آئی ہے آپ نے کہا تھا ناسب سے پہلے آپ گود مے لینگی اٹھیں نا آسے گود میں لیں دیکھیں رابیل نے آپ سے پہلے لے لیا اسے عرش پلیز ناستائں ناہنی وہ اسکی بند آنکھوں کو چومتے ہوے کہ رہا تھا۔ اسنے ساکت کھڑی رابیل کی طرف دیکھا تھا عرش دیکھیں رابیل اسکا نکاح ہے نا آج اٹھیں نا دیکھیں رابیل تم تم کہو نا انہیں اٹھنے مجھسے زیادہ تمہاری بات سنتی ہیں نا یہ وہ دیوانہ وار اسے پکار رہا تھا مگر وہ آج اسکی پکار سن ہی رہی نہیں تھی۔

رابیل نے پتھر آئی نظروں سے عرش کا بے جان وجود دیکھا تھا اسے یقین نہیں آرہا تھا کے ابھی سے کچھ گھنٹوں پہلے تک اس سے مستیاں کرتی اسکی عرش اسکی واحد دوست اسکی بہن اب اسکے ساتھ نہیں تھیں اسنے بے یقینی سے گود میں سکون سے

سوئ فرشتے کو دیکھا تھا اور پھر ایک نظر عنصر یزدانی پر ڈالی تھی جواب اسکی گود سے فرشتے کو لیتا اسے سینے سے لگاے پھوٹ پھوٹ کے رو رہا تھا۔۔

عرش ایسا نہیں کر سکتی وہ بڑبڑائ تھی۔ عرش تم تم تو میرے ساتھ اس دنیا میں آئ تھی نا عرش ہم تو ساری چیزیں ساتھ کرتیں ہیں نا تم تم اکیلی کیسے جا سکتی ہو وہ عرش کے ہاتھ پکڑے ہلکی آواز میں کہ رہی تھی بولو نا عرش اکیلے جا رہی ہو مم مجھے کس کے سہارے چھوڑ کے جا رہی ہو عرش اگلے ہی لمحے اسکی چیخیں عرش ہلا رہیں تھیں وہ رات اندھیری تھی اور انکی زندگیاں بھی اندھیری کر گئ تھی۔۔

www.novelsclubb.com

-

****

وہ پچھلے دو گھنٹوں سے عرش کی قبر پہ بیٹھا اسکی قبر پی ہاتھ پھیر رہا تھا۔اسکے لئے یقین کرنا مشکل تھا کے اپنی زندگی کو اپنے ہاتھوں سے قبر میں اتارنے کے بعد بھی وہ زندہ ہے۔گھر چل عنصر گھر پر بھی سب کو سمبھالنا ہے نا اشر نے اسکے کندھے کو

تھپتپاتے ہوے اسے دلاسہ دینے کی کوشش کی تھی عنصر میری طرف دیکھ

نقصان تو میرا بھی ہوا ہے نا میں نے بھی تو بہن کھوئی ہے یار بس اشر ہی جانتا تھا کے

وہ یہ سب کس حوصلے سے کر رہا تھا کل سے سب کو دلاسہ دیتے اب اسکے اپنے

حوصلے پست ہو رہے تھے۔ عرش کو یہاں اکیلے چھوڑ کے چلا جاؤں؟ اسنے نظریں

نہیں اٹھائیں تھیں تو جانتا ہے نا انھیں اندھیرے سے ڈر لگتا ہے وہ بہت دھیمی آواز

میں کہ رہا تھا اشر بامشکل ہی سن پا رہا تھا دیکھ اشر خود اندھیرے سے اتنا ڈرتیں تھیں

اور میری زندگی ہی اندھیروں کے نذر کر گیں ہیں اسوقت اشر کو وہ کوئی بچہ لگا تھا جو

اپنا کھلونا چھن جانے پہ روتا ہے اسے واپس پانے کی خواھش کرتا ہے۔ مگر جو وہ کھو

چکا تھا وہ کھلونا نہیں تھا وہ انسان تھی اسکی عرش تھی جو واپس نہیں آسکتی تھی۔۔۔

اشر بہت مشکل سے اسے اٹھانے میں کامیاب ہو چکا تھا چل گھر چلیں فرشتے کو بھی

تو دیکھنا ہے نا تجھے۔ فرشتے ہاں عرش کی نشانی ایک بر پھر اسکی آنکھوں سے آنسوں

رواہو چکے تھے اشر نے تعصف سے اسے دیکھا تھا۔۔

-

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

-

رابی میرا بچہ اٹھو یہاں سے میری جان فاطمہ بیگم کے پکارنے پر اسنے خالی نظروں سے انھیں دیکھا وہ بھی اب کل والے دلہن کے لباس میں ہی فرشتے کو گود مے لئے وہیں بیٹھی ہوئی تھی جہاں کچھ دیر پہلے عرش کو رکھا گیا۔رابی اٹھو بیٹا لاؤ فرشتے کو مجھے دو اور یہ کپڑے چینج کرو جاؤ فریش ہو کے نیچے آؤ انہوں نے اس سے نظریں چراتے ہوے رندھی آواز میں کہا تھا غم تو سب کا ایک ہی تھا بس کوئی جلدی سمبھل جاتا اور کسی زندگی درکار تھی۔جی ماما وہ آنسوں پیتی فرشتے کو انکی گود میں دے کر اپنے اور عرش کے مشترکہ کمرے کی طرف بڑھی تھی۔

کمرے میں ہر چیز ویسے ہی پڑی تھی جیسا کل وہ چھوڑ کے گئی تھی مگر پھر بھی کتنا خالی لگ رہا تھا۔عرش!!وہ بے اختیار سسک اٹھی تھی کیوں چلی گئی تم مم میں اتنی بہادر

www.novelsclubb.com

نہیں ہوں جانتی ہو نا۔۔وہ دیوار میں لگی تصویرے دیکھ رہی تھی بچپن سے اب تک ان دونوں کی بہت سی تصویریں تھیں ایک جیسی ایک طرح کے کپڑوں میں ایک ہی جیسے میک اپ میں۔۔ماما جانی رابی کی شادی بھی میرے ساتھ ہی کروایں میں اکیلی نہیں جاؤ نگی۔۔ہم دونوں سب کچھ ساتھ ساتھ کرینگے اسکے کانوں سے اسکی آواز ٹکرائی تھی۔۔اسکی نظریں ڈریسنگ ٹیبل پہ پڑی تھیں ساری چیزیں بکھری پڑیں تھیں کل ہی تو عرش اسے تیار کر رہی تھی بیٹھو ادھر تم نکاح ہے تمہارا آج تو کچھ لگالو ورنہ جلابیب ڈر کے بھاگ جائگا۔۔اسنے خالی نظروں سے اپنے مہندی اور چوڑیوں سے سجی ہتھیلیوں کو دیکھا تھا اور پھر مہندی سے لکھے نام کو "جلابیب" اسی نام سے تو کل عرش اسے چھیڑ رہی تھی وہ بری طرح سسکتی بیٹھتی چلی گئی تھی اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر مار کر چوڑیاں توڑ رہی تھی کتنے ہی کانچ اسکی کلائی میں چبھ رہے تھے پر اسے ہوش کہاں تھا۔۔عرش!!! پلیز آجاؤ عرش دیکھ دیکھو نا میں رو رہی ہوں تم تم میرے ساتھ نہیں ہو عرش!!

-

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

-

کافی دیر رونے کے بعد وہ شاور لینے کے بعد کپڑے چینج کر کے نیچے آئی تو تقریباً لوگ جا چکے تھے لاؤنج میں صرف گھر کے لوگوں کے ساتھ جلابیب بیٹھا تھا عنصر فرشتے کو گود میں لئے بیٹھا تھا۔السلام علیکم ! جلابیب نے باغور اسے دیکھا تھا سفید سوٹ میں ڈوپٹے کو نماز کے سٹائل میں چہرے کے گرد لپیٹے وہ بہت اداس لگ رہی تھی۔اس لڑکی نے اسکی زندگی بدل دی تھی اسنے پوری شدتوں سے چاہا تھا رابیل حدید کو اسکی نظریں اب بھی رابیل کے چہرے پہ ٹکی تھیں دل نے بے اختیار اسکی سوجی آنکھوں کو چھونے کی خواھش کی تھی کل وہ اسکے نام ہونے جا رہی تھی مگر قسمت میں آگے کیا ہونا تھا یہ تو وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔ تھوڑی کوشش کے بعد وہ اپنی نظریں رابیل پر سے ہٹانے میں کامیاب ہو گیا تھا۔رابیل سے ایک بار بھی

نظریں اٹھا کے اسے نہیں دیکھا تھا تھوڑے توقف کے بعد وہ کھڑا ہوا تھا اچھا عنصر میں چلتا ہوں خیال رکھ یار اپنا اپنے لئے نہیں تو فرشتے کا سوچ وہ عنصر سے ملتا الوداعی نظر رابیل پر ڈالتا چلا گیا تھا رابیل نے ایک گہری سانس لی تھی نظریں آپ بھی ہتھیلی پی لکھے نام پر تھی وہ نہیں جانتی تھی کے یہ نام اب اسکی قسمت میں تھا بھی یا نہیں۔۔

۔

عرش کے انتقال کو تین دن ہو گئے تھے وہ اس وقت اپنے کمرے میں بیڈ سے سر ٹیکائے بیٹھا تھا اسکا سر درد سے پھٹ رہا تھا۔آپ چلی گئیں عرش، یادیں چھوڑ گئیں ہیں، قدم قدم پر آپ کی یادیں ہیں، آپ کی ہنسی، آپ کی شرارتیں یہ یہ مجھے سانس نہیں لینے دیتی عرش۔آنسوں تواتر سے اسکا چہرہ بھگو رہے تھیں ذہن بار بار ماضی میں بھٹک رہا تھا کتنے حسین پل بیتائے تھے اسنے عرش کی سنگت میں۔۔آہ عرش اتنی جلدی ساتھ چھوڑ دیا آپ نے وہ ایک بار پھر سسکا تھا۔۔آنکھوں کے سامنے

کچھ روز پہلے کا منظر لہرایا تھا۔۔

۔

آپ ایک بات جانتے ہیں عنصر وہ دلچسپی سے اسے کوئی بات بتانے کی منتظر تھی جی نہیں مسز آپ بتائنگی تو جان جاؤ نگا اسنے اسکی گود میں سر رکھتے ہوئے مسکراتے ہوے اس سے کہا تھا۔ میں نے کہیں پڑھا تھا، "میاں بیوی ناگھڑی کی دو سوئیوں کی طرح ہوتے ہیں، جب شادی ہوتی ہے دونوں بلکل ساتھ ہوتے ہیں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں جیسے گھڑی میں بارہ بج گئیں ہوں۔۔ وہ اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتی دھیمی آواز میں کہ رہی تھی۔۔ اسکی بات پہ عنصر کا فلک شگاف قہقہا کمرے میں گونجا تھا یہ بلکل ٹھیک کہی مسسز بارہ بج جاتیں ہیں وہ ایک بار پھر ہنس رہا تھا مگر اگلے ہی لمحے عرش کو رونے کے لئے تیار دیکھ کے اسکی ہنسی کو بریک لگا تھا۔۔ ارے ارے یہ کیا میں تو مذاق کر رہا تھا مسسز یہ آنسوں نہیں نکلنا چاہیے اسنے جیسے وارننگ دی تھی عرش کو اور جواباً عرش نے فوراً آنسوں صاف کر لئے تھے۔

چلیں آگے بتائیں بارہ بجنے کے بعد کیا ہوتا ہے وہ مسکراہٹ دباتے ہوے اس سے پوچھ رہا تھا۔وہ جیسے اسی بات کی منتظر تھی دوبارہ شروع ہو گئی تھی۔۔۔"پھر انکی لائف میں بے بی آجاتے ہیں اور زمیداریاں بڑھ جاتی ہیں تو دونوں میں دوریاں بڑھ جاتی ہیں جیسے گھڑی میں چھ بجتے ہیں"اب عنصر اسکی بات پوری توجہ سے سن رہا تھا۔

"ہمم پھر؟"اسنے اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا تھا۔۔

پھر بچے بڑے ہوتے ہیں اپنی لائف میں بزی ہونے لگتے ہیں تو وہ بوڑھا بوڑھی پھر سے آہستہ آہستہ قریب آنے لگتے ہیں"۔۔اور پھر سے گھڑی میں بارہ بج جاتیں ہیں عنصر نے اسکی بات کاٹی تھی۔۔

جواباً وہ کھلکھلا کے ہنسی تھی"ہاں اور میں آپ کے ساتھ اپنی گھڑی میں پھر سے بارہ بجنے تک اسی طرح رہنا چاہتی ہوں"۔۔

"جو حکم سرکار، ہماری گھڑی میں کبھی چھ نہیں بجینگے"اسنے اپنے سر خم کرتے ایک

ادا سے کہا تھا ایک پھر عرش کی کھلکھلاتی ہوئی ہنسی کمرے میں گونجی تھی۔۔

"عرش دیکھیں نا میری زندگی کی گھڑی بھی چھ بجے پہ آکر رک گئی ہے عرش آپ اتنی دور چلی گئی ہیں مجھ سے"۔۔۔وہ گھڑی کی طرف دیکھتا ہوا پھر سسک رہا تھا اسکی زندگی تو واقعی ٹھہر گئی تھی گھڑی کی سوئی چھ سے آگے نہیں چل رہی تھی۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

ماضی۔۔

ماما میری ماما سچ میں اتنی خوبصورت تھیں کیا؟وہ انا بیگم کی تصویر پر نم آنکھوں سے ہاتھ پھیرتے ہوے کہ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"ہاں بہت حسین تھیں تمہاری ماما بلکل تمہارے اور رابی کی طرح"۔فاطمہ بیگم نے اسے پیار کرتے ہوے جواب دیا تھا۔

مگر ایک بات تو بتاؤ میں تمہاری ماں نہیں ہوں کیا؟انہوں نے مصنوعی خفگی سے اسکے کان پکڑتے ہوے کہا تھا۔۔

آپ ماما تو دنیا کی بیسٹ ماما ہیں میری پیاری ماما" پیچھے سے رابیل لاڈ سے انسے لپٹی تو انہوں نے عرش کے کان چھوڑ کر محبت سے دونوں کو ساتھ لگایا"میری جان چھ دن کی تھی تم دونوں جب جاوید نے میری گود میں دیا تھا۔دونوں معصوم پریاں جیسی تھی"وہ نم آنکھیں لئے دونوں کو پیار کر رہی تھیں۔۔

"لو کر دیا نا میری ماما کو ایموشنل ہزار دفع کہا اپنی زبان کی چارجنگ ذرا کم رکھا کرو۔"رابیل نے خفگی سے عرش سے کہا تھا۔

"بس ماما عنصر بھائیا آجائے نا فورا"اسے رخصت کریں آپ پھر میں بابا اور آپ مزے کرینگے"۔رابیل نے سیب کاٹ کر پیالہ فاطمہ بیگم کے ہاتھوں میں پکڑاتے ہوے مزے سے کہا تھا۔

"کیوں اشر بھائیا کو کیا مریخ پر بھیج دو گی تم؟اور ماما میں کہیں نہیں جاؤنگی میں بتا رہی ہوں"اسنے رابیل کے ہاتھ سے سیب چھینتے ہوئے غصے میں کہا تھا ساتھ ہی دوسرے ہاتھ آنسوں کو صاف کیا تھا جو عنصر کے آنے کا سنتے ہی بہنے کو تیار ہوتے

تھے۔

کیوں تنگ کر رہی ہو بھئی رابی میری بچی کو چلو جاؤ شاباش پلاؤ چڑھاؤ بننے دو پہر کے لئے اور عرش تم بھی اٹھو میری جان کباب بنالو تم۔ وہ دونوں کو کام پے لگاتی خود بھی اٹھ کھڑی ہوئیں تھیں۔

"کیوں ماما شر بھائیا نے پھر سے کسی مہمان کو بلا لیا ہے کیا؟" کباب بنانے کا سن کے عرش کا موڈ خراب ہوا تھا۔

"اس طرح نہیں کہتے میرا بچہ مہمان تو خدا کی رحمت ہوتے ہیں میری جان" انہوں نے اسے پیار سے تنبیہ کی تھی۔ "اچھا بتا تو دیں ماما کون سی رحمت آ رہی ہے پلاؤ کھانے بغیر کباب کے کام نہیں چل سکتا" وہ بھی عرش تھی صدا کی کام چور۔۔ رابیل نے نفی میں گردن ہلائی تھی اسکا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔

"جلا بیب آ رہا ہے بیٹا" فاطمہ بیگم نے عرش کو اٹھاتے ہوے مسکراتے ہوے کہا تھا چلو اب جلدی جاؤ کباب تیار کرو اشر اسکے ساتھ آتا ہی ہو گا۔

جلابیب کچن میں جاتی رابیل ایک لمحے کے لئے رکی تھی پھر اگلے ہی سر جھٹک کے کام میں لگ گئی تھی۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

۔

جاوید صاحب اور حدید صاحب دو بھائی تھے۔حدید صاحب جاوید صاحب سے پانچ سال چھوٹے اور انکے بیحد لاڈلے تھے۔حدید صاحب کی شادی جاوید صاحب اور فاطمہ بیگم نے اپنی پسند سے انا بیگم سے کی جو کے انکی خالہ کی بیٹی بھی تھیں۔جاوید صاحب کے دو بیٹے اشر اور عنصر ہیں۔۔دونوں خاندانوں میں مثالی محبت تھی۔۔

www.novelsclubb.com

فاطمہ بیگم اور جاوید صاحب کی خوشی کی انتہا نہیں تھی جب انھیں حدید صاحب کے یہاں جڑواں بچیوں کی پیدائش کی خبر ملی مگر یہ خوشی بہت مختصر تھی کیوں کے ہسپتال سے واپسی پے کار ایکسیڈنٹ میں آنا بیگم اور حدید صاحب موقع پر ہی دم توڑھ گئے تھیں۔

یوں عرش اور رابیل فاطمہ بیگم کے گود میں آ گئیں تھیں۔۔وہ دونوں اشر سے دس جب کہ عنصر سے آٹھ سال چھوٹی تھیں۔۔دونوں میں جان بستی تھی سب کی۔۔

۔

۔

رات کا نجانے کون سا پہر تھا وہ کافی دیر سے اپنے برابر میں سکون سے سوئی فرشتے کو دیکھ رہی تھی۔ان چھ دنوں میں وہ یہ تو جان گئی تھی کے فرشتے نیند کی بہت پکی تھی وہ عام بچوں کی طرح راتوں میں روتی نہیں تھی۔۔اسنے ہلکا سا جھک کے فرشتے کو پیار کیا وہ ہلکا سا کسمسائی پھر پُرسکون ہو کر سو گئی تھی اسے دیکھ کے رابیل اداسی سے مسکرائی تھی۔۔"تمہاری بیٹی بلکل تمہاری طرح ہے عرش نیند کی بلکل پکی"اسکی آواز سرگوشی سے زیادہ بلند نہیں تھی آنسوں ناچاہتے ہوئے بھی اسکے چہرے کو بھگو رہے تھے۔۔فجر کے اذان کی آواز آنے پر ایک پرانا منظر اسکی آنکھوں کے آگے لہرایا تھا۔۔

"عرش عرش اٹھو نیستی نماز پڑھو وقت نکلے جا رہا ہے"۔۔وہ آج پھر عرش کو نماز کے لئے اٹھا رہی تھی جو کے اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی. "عرش اٹھو جلدی ہمیشہ فجر کی نماز میں تم یہی کرتی ہو" اسنے زبردستی عرش کے اوپر سے کمفرٹر ہٹایا تھا۔۔"رابی کی بچی کیا مصیبت پڑی ہے کیوں آدھی رات میں اٹھا دیتی ہو تم مجھے میں ماما کو شکایت کرو نگی تمہاری" وہ گہری نیند سے اٹھائے جانے پر روندھے ہوے لہجے میں کہ رہی تھی۔۔"ٹھیک ہے کر دینا شکایت بھی ابھی تو اٹھو نماز کا وقت نکل رہا ہے"۔وہ رسان سے کہتی اسے اٹھانے میں کامیاب ہو چکی تھی۔۔"اللہ کرے رابی تمہاری ساس تم سے کپڑے دھلوائے۔تمہارا شوھر تمھیں آلو ٹنڈے کھلائے "وہ روتے ہوے کہتی اٹھ بیٹھی تھی۔رابیل کو اسپر ٹوٹ کے پیار آیا تھا اسنے نرمی سے اسے روک کے اسکے آنسوں صاف کئے تھے۔"اتنی اتنی سی باتوں پے رونا کب چھوڑو گی تم" رابیل نے اسکا چہرہ ہاتھوں میں لے کر پوچھا تھا۔جواب بھی

روٹھی روٹھی لگ رہی تھی۔

"تم پیار سے اٹھایا کرو نا تھا نیدارنی کی طرح اٹھاتی ہو تم تو" اسنے ناک چڑھاتے ہوے بچوں کی طرح کہا تھا۔

"اچھا اب پیار سے اٹھایا کرو نگی تمہیں جاؤ نماز پڑھ لو اب" رابیل نے اسکے گال کھینچے تھے اور وہ فوراً وضو بنانے چل دی تھی یہی عادت تو اسکی سب کو پسند تھی وہ فوراً مان جاتی تھی کسی سے ناراض نہیں رہتی تھی۔

۔

تم ہمیشہ تنگ کرتی ہو عرش بہت تنگ کرتی ہو تم مجھے وہ دونوں ہاتھ گھٹنوں کے گرد لپیٹتی بری طرح سسکی تھی مگر آج اسکے رونے پر تڑپ جانے والی عرش نہیں تھی۔۔

۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

ماضی۔۔۔

وہ ظہر کی نماز پڑھ کے نیچے آئی تو گھر پر غیر معمولی طور پر شور زیادہ تھا ڈرائنگ روم میں اثر کے ساتھ جلابیب کو بیٹھے دیکھ کر وہ ڈائریکٹ کچن میں گئی تھی۔ عرش کاؤنٹر پر بیٹھی ٹرائفل سے انصاف کر رہی تھی۔

"کھاتے ہی رہنا تم وزن دیکھو اپنا" وہ عرش کو کہتی فاطمہ بیگم کی طرف آئی تھی۔۔

"ماما کچھ ہیلپ کروادوں؟"

"ہاں میرا بچہ بس کیک اون سے نکل لو بیک ہو گیا ہو گا اور عرش تم جاؤ ٹیبل سیٹ کرو بیٹا" انہوں رابیل کے ساتھ عرش کو بھی کام پے لگایا تھا۔

"ماما پہلے اسے کہیں مجھے سوری کہے دیکھیں میرا وزن اسکے ہی جتنا تو ہے پھر یہ میرے کھانے پے نظر کیوں لگاتی ہے" وہ رونے کے لئے تیار تھی ساتھ ہی ٹرائیفل کا آخری چمچہ منہ میں ڈال چکی تھی۔۔

"ہاں میرا بچہ تم دونوں بلکل ایک جیسی ہو اور رابی تم کیوں میری بچی کو تنگ کرتی ہو بھئ"انہوں نے مصنوعی خفگی سے رابیل کو دیکھا تھا

"ماما اٹس ناٹ فیئر! آپ اسے میری طرح نہیں کہا کریں میرے بال اس سے لمبے ہیں"رابیل نے احتیجاج کیا تھا

بھئ اب ہوا ایک جیسی تو ایک جیسی ہی کہو نگی نا"انہوں نے مسکراتے ہوے دونوں کو دیکھا تھا۔

"صرف شکل میں ہی ایک جیسی ہیں یہ ماما اور اتنی ایک جیسی ہیں کے بندہ رابیل سمجھ کے عرش کی تعریف کر دے۔۔باقی تو ہر چیز میں رابی زیادہ سمجھدار ہے۔ کیوں عرش؟"

جواب رابیل کی بجائے اثر کی طرف سے آیا تھا وہ کھانے کا کہنے آیا تھا فاطمہ بیگم کی بات سن کر رابیل کے ساتھ میدان میں آگیا تھا۔اسنے مسکراہٹ دبا کے عرش کو دیکھا جو رونے کے لئے تیار ان دونوں کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔

"ارے یار میں تو مذاق کر رہا تھا یہ تم رونے کیوں لگتی ہو ہر بات پے۔۔ عنصر کے پانی کا خرچ بچالو گی تم رو رو کے ٹنکی تو فل کر ہی دو گی" اشر نے اسے اپنے ساتھ لگاتے ہنستے ہوے کہا تھا وہ جو آنسوں پوچھ رہی تھی عنصر کا نام سن کے دوبارہ زور شور سے رونے لگی تھی۔۔

"عرش چپ ہو جاؤ نا گڑیا تم تو میرے بھائی کا نام سنتے ہی ایسے رونے لگتی ہو جیسے سامنے آتے ہی وہ تمہیں کھا جائیگا"

اشر نے اسکے آنسوں صاف کرتے ہوے شرارت سے کہا تھا

"چلو بھئی بچوں اب آ بھی جاؤ کچن سے باہر اشر تم جاؤ جلابیب کو بھی بلا لاؤ اسے اکیلے ڈرائنگ روم میں چھوڑ کر یہاں بہنوں کے ساتھ لگے ہوئے ہو۔

"اور عرش تم بھی جاؤ فریش ہو کے ٹیبل پے آ جاؤ۔ رابی سیٹ کر دیگی میرے ساتھ ٹیبل" اشر کے جانے کے بعد انہوں نے اسے بھی باہر بھیجا تھا۔

"پتا نہیں کیا ہو گا اس لڑکی کا اتنی اتنی سی بات پے یوں رونے لگتی ہے" انہوں نے

اسکی پشت دیکھتے ہوے فکر مندی سے کہا تھا۔

آپ پریشان نہیں ہوا کریں ماما ہم سب ہیں نا عرش کے لئے "رابیل نے ساری چیزیں سلیقے سے ٹیبل پر سیٹ کرتے ہوے انھیں دلاسہ دیا تھا۔

"جبھی تو میں نے عنصر کے باہر جانے سے پہلے ہی اُسکا نکاح کروادیا اپنی عرش سے۔ میں اپنی معصوم بچی کو کہیں باہر بھیجنے کا رسک نہیں لے سکتی۔اشر بھی اپنی کسی کولیگ کو پسند نہیں کرتا تو میں تمہاری شادی اشر سے کروادیتی۔میری دونوں بچیاں میری نظروں کے سامنے رہتیں اور کیا چاہیئے تھا مجھے مگر یہ آج کل کے بچے سنتے کہاں ہیں۔کہتا ہے رابی اور عرش میری بہنوں کی طرح ہیں"

انہوں نے دکھی دل سے رابیل کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

"اوہو ماما یہ کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ اشر بھائی بھائی ہیں ہمارے آپ یہ سب نہیں سوچیں پلیز اور قسمتیں تو اوپر سے ہی طے ہوتی ہیں ماما کسکی قسمت میں کون ہے یہ تو اللہ تعالیٰ جانتے ہیں۔اور مجھے اور عرش کو ثمر بھابی بہت پسند آئی ہیں عنصر بھیا

آجائیں تو ہم انکے گھر چلیں گے اشر بھائیا کا رشتہ لے کر" اسنے رسان سے فاطمہ بیگم کو سمجھایا تھا۔

"میری بیٹی بہت سمجھدار ہے اللہ تمہارے نصیب اچھے کرے" انہوں نے رابیل نے کی پیشانی چومتے ہوئے کہا تو وہ مسکرائی تھی۔۔"اللہ پاک میرے نصیب میں کچھ برا لکھ ہی نہیں سکتے وہ تو ستر مائوں سے زیادہ محبت کرتے ہیں ماما جو رب اپنے بندوں سے اتنی محبت کرتا ہے وہ کیسے اسکے نصیب میں کچھ برا لکھ سکتا ہے۔" وہ اسے دیکھ کے رہ گئیں تھیں۔

اسنے اپنا دوپٹہ پھر سے نماز کی طرح ٹھیک سے باندھا تھا فاطمہ بیگم نے اسے پیار سے دیکھا تھا وہ جانتی تھیں کے وہ پردے کے معاملے میں بہت زیادہ نا صحیح لیکن خیال ضرور رکھتی تھی جب سے اسنے ہوش سمبھالا تھا وہ اشر اور عنصر کے سامنے بھی سر سے دوپٹہ نہیں اتارتی تھی۔ عرش اسکے مقابلے میں تھوڑی لا بالی سی تھی۔ نماز کی عادت انہوں نے سب بچوں میں بچپن سے ہی ڈالی تھی رابیل کی یہ عادت بھی خود

بہ خود پختہ ہو گئی تھی۔اشر اور عنصر کے علاوہ صرف جلابیب ہی کبھی کبھی گھر پے آجاتا تھا وجہ اسکا اشر کا بہت اچھا دوست ہونا تھا۔

اشر جلابیب کے ساتھ اندر داخل ہوا تو وہ اپنے خیال سے چونکی تھیں۔

"کیسے ہو جلابیب بہت دنوں بعد یاد آئی ہے ہماری بیٹا" انہوں نے جلابیب کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوے شکوہ کیا تھا۔

"ایسی بات نہیں ہے آنٹی بس ٹائم نہیں مل رہا تھا میں تو کافی دنوں سے آنا چاہ رہا تھا" اسنے آرام سے جواب دیتے ایک نظر رابیل پہ ڈالی تھی جو خاموشی سے نظریں جھکائے کھانا نکال کر فاطمہ بیگم کے آگے رکھ رہی تھی۔

"مجھے بھی جلدی کھانا دے دیں ماما بہت بھوک لگی ہے" عرش نے اپنے اندر آنے کا اعلان کیا تھا فاطمہ بیگم سمیت سب کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی

"آئیں بیٹھ جائیں آپ بھی عرش" جلابیب نے مسکراتے ہوے کہا تو عرش نے حیرت سے اسے دیکھا

"آپ کیسے جانتے ہیں کے میں عرش ہوں؟ ہم دونوں کو تو کوئی نہیں پہچان پاتا ہے کے کون رابیل ہے اور کون عرش ہے" وہ اپنی بڑی بڑی آنکھیں حیرت سے پھیلائے پوچھ رہی تھی۔

"میں رابیل کو پہچان جاتا ہوں میں رابیل کو ہزاروں میں بھی پہچان سکتا ہوں" اسنے آہستگی سے کہا تھا۔

اسکے جواب پہ جہاں اشر نے حیرت سے اسے دیکھا تھا وہیں فاطمہ بیگم کے لئے پانی نکالتی رابیل کے ہاتھ بے اختیار کانپ اٹھے تھے۔

میرا مطلب ہے رابیل کا گیٹ اپ آپ سے مختلف ہوتا ہے نا" اسنے اپنی بات کو ور کرنے کی کوشش کی تھی

"ماما میں جاؤں"

رابیل نے لرزتی آواز میں کہا تھا۔

ارے بیٹھ جاؤ نا یہیں کھالو پلیز کچن میں تم اکیلے کیسے کھاؤ گی" عرش نے اسکا ہاتھ

پکڑ کر بیٹھا دیا تھا۔

عرش پلیز۔۔

"رابیل کوئی بات نہیں بیٹا کھالو سب کے ساتھ ہی"

اسنے مزاہمت کرنی چاہی مگر پھر فاطمہ بیگم کے کہنے پر بیٹھ گئی تھی

اس پورے عرصے میں اسنے ایک بار بھی جلابیب کے جانب نظریں اٹھا کے نہیں دیکھا تھا وہ خاموشی سے پلیٹ میں چمچ ہلا رہی تھی جلابیب نے محسوس کیا کے وہ اسکی موجودگی میں ٹھیک سے کھا نہیں پا رہی تھی کبھی اپنے ہاتھوں کو چادر کے اندر کرتی کبھی نکالتی وہ نروس نہیں تھی مگر ایک عجیب سی بیچینی تھی اسکے وجود میں جسے جلابیب کوئی نام نہیں دے سکا تھا۔ وہ جلد ہی ٹیبل سے اٹھ گیا تھا اور جب ہاتھ دھو کے وہ آیا تو اسکے توقع کے عین مطابق وہ ٹیبل سے اٹھ چکی تھی اسکے ہونٹوں پہ بے ساختہ مسکراہٹ ابھری تھی جو اشر کی نظروں سے چھپی نہیں رہ سکی تھی۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

۔

اسکے ٹیبل سے اٹھتے ہی وہ جلدی جلدی اپنا کھانا ختم کر کے اٹھ گئی تھی کچن میں آ کر اسنے گہری سانس لی۔۔اس آدمی کی نظریں اسے کنفیوز کر رہی تھی۔

تم جلابیب بھائی کے سامنے اتنا ڈر کیوں جاتی ہو رابی" اسکے پیچھے ہی عرش بھی کچن میں آئی تھی۔

"میں ڈرتی نہیں ہوں عرش پر وہ نامحرم ہیں میں انکے سامنے کمفرٹ فیل نہیں کرتی" اسنے چائے چڑھاتے ہوے جواب دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

ہائے رابی تمہاری باتیں مجھے سمجھ میں نہیں آتی کبھی کبھی" عرش نے منہ بنایا تھا۔

"تم اپنے چھوٹے سے دماغ پہ اتنا زور نہیں دو۔یہ چائے دے دینا وہاں سب کو" اسنے عرش کے گال کھینچتے ہوے کہا تھا

تم کہاں جا رہی ہو؟"

کمرے میں 'عرش کو جواب دیتے وہ کچن سے نکلی گئی تھی مبادہ عرش کام کے ڈر سے رونا ہی نا شروع کر دے۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

۔

وہ کافی دیر سے اپنے کمرے میں بیٹھا تھا اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ عرش کے انتقال کو ایک ہفتہ گزر گیا۔ اپنے اور رابیل کے بارے میں ابھی اسنے کوئی بات نہیں کی تھی اشر سے۔ وہ اچھی طرح جانتا تھا کے عرش رابیل کے لئے کیا تھی۔ مگر اس ایک ہفتے میں ایک بار بھی رابیل کا خیال اسکے ذہن سے نہیں نکلا تھا اس ایک ہفتے میں وہ جتنی بار بھی رابیل ولاء گیا تھا رابیل کے آنکھوں کی سوجن اسکی نظروں سے مخفی نہیں رہ سکی تھی۔۔ اسنے اس لڑکی کو پوری شدتوں سے چاہا تھا۔۔ اسکی ذرا سی تکلیف پر بھی وہ تڑپ اٹھتا تھا۔

اسکی سوچوں کو دروازے پر ہونے والے دستک نے توڑا تھا

آجائیں خالہ بی "وہ جانتا تھا خالہ بی ہی ہونگی اسکے کمرے میں انکے علاوہ اور کوئی نہیں آتا تھا

"ناشتہ کرلو جلابیب بیٹا" انہوں نے نرمی سے کہتے ہوے ٹرے ٹیبل پہ رکھا تھا

میں نیچے آجاتا نا خالہ بی آپ نے کیوں تکلیف کی "اس نے شرمندگی سے کہا تھا۔

اگر میں نہیں آتی تو تم آج بھی بغیر ناشتہ کئے ہی چلے جاتے۔۔انہوں نے اسے مزید شرمندہ کیا تھا پچھلے دو دنوں سے وہ بناء ناشتہ کئے ہی چلا جارہا تھا۔

تمہاری بیوی آجائے تو وہ تمہیں پیار سے کھلایا کریگی پھر میں دیکھونگی تم کیسے ناشتہ کئے بغیر جاؤ گے"

www.novelsclubb.com

"یہ پیار کی بھی آپ نے خوب کہی خالہ بی میرے تو باپ نے ہی آج تک مجھے وہ پیار نہیں دیا جسکا میں حقدار ہوں" وہ اداسی سے مسکرایا تھا

جلابیب کے بابا زوار صاحب شہر کے مشہور بزنس مین تھے انکے پاس جلابیب کو دینے سب کچھ تھا سوائے محبت اور وقت کے وہ اسے بلکل ویسے ہی ٹریٹ کرتے

تھے جیسے اپنی بزنس ڈیلز کو۔۔۔

وہ کافی دیر سے فرشتے کو چپ کروانے کی کوشش کر رہا تھا پر وہ مزید رونے لگ رہی تھی۔ رو رو کے اسکا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔ بلآخر تھک ہار کر وہ اسے لے کے رابیل کے کمرے کی طرف گیا تھا۔ ہلکی سی دستک سے ہی دروازہ کھل گیا تھا وہ اندر داخل ہوا تو سامنے ہی سوفے پے بیٹھی شاید قرآن پڑھ رہی تھی فرشتے کی رونے کی آواز سن کر وہ بھی عنصر کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔

"کیا ہوا فرشتے کو عنصر بھیا یہ اس طرح رو کیوں رہی ہے؟" اسنے فوراً ہی فرشتے کو عنصر کی گود سے لیا تھا۔

اور فرشتے رابیل کی گود میں جاتے ہی بلکل چپ ہو گئی تھی عنصر نے حیرت سے فرشتے کی جانب دیکھا جو اب رابیل کو دیکھ کر غوں غاں کی آوازیں نکال رہی تھی۔

"یہ کافی اٹیچ نہیں ہو گئی ہے تم سے" اسنے رابیل سے کہا تھا مگر نظریں اب بھی فرشتے پر ہی مرکوز تھی۔

www.novelsclubb.com

"اسے اٹیچ ہونا بھی چاہیئے۔آنی اتنا پیار جو کرتیں ہیں اس سے۔کیوں فرشتے آپ بھی پیار کرتی ہو نا آنی سے۔"رابیل نے اسکے لہجے پر غور کئے بغیر فرشتے کو پیار کرتے ہوئے جواب دیا تھا۔

وہ اثبات میں سر ہلاتا فرشتے پر ایک گہری نظر ڈال کر چلا گیا تھا۔۔

-

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

-

ماضی۔۔

www.novelsclubb.com

-

آج موسم صبح سے ہی خوش گوار تھا وقفے وقفے سے ہلکی ہلکی بارش بھی ہو رہی تھی۔۔اشر ہسپتال سے ڈائریکٹ جلابیب کے گھر آیا تھا۔

دروازہ خالہ بی نے ہی کھولا تھا وہ جانتا تھا جلابیب کے گھر میں وہ اور خالہ بی کے علاوہ

کوئی نہیں ہوتا اسکے بابا کبھی کبھی ہی گھر پر ہوتے تھے۔

"السلام علیکم خالہ بی کیسی ہیں آپ؟" اسنے خالہ بی کو سلام کیا ساتھ ہی انکی خیریت دریافت کی تھی۔

"میں تو بلکل ٹھیک ہوں پر تم اپنے دوست کی کچھ خبر لو کل سے تمہارے پاس سے آ کر کمرے میں بند ہوا پڑا ہے اللہ جانے کس کی تصویر بنا رہا ہے کہتا ہے خالہ بی پینٹنگ پر رہا ہوں" انہوں نے جلابیب کی جگہ اسکی کلاس لی تھی۔

"آپ فکر نا کریں خالہ بی میں دیکھتا ہوں اسے" وہ خالہ بی سے کہتا جلابیب کے کمرے کی طرف بڑھا تھا۔

www.novelsclubb.com

کمرے کے دروازے پر پہنچ کر اسنے اپنی جیب سے ڈوبلیکیٹ کی (key) نکالی تھی جو ہر وقت اسکے پاس رہتی تھی ان دونوں کے بیچ کوئی چیز پرسنل نہیں تھی۔ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتے ہی وہ ٹھٹھکا تھا سامنے ہی جلابیب کینوس پر تصویر بنا رہا تھا اسے جلابیب کو تصویر بناتا دیکھ کر حیرانی نہیں ہوئی تھا۔ وہ تو تصویر دیکھ کر حیران ہوا

تھا۔ نظریں جھکائے سفید ڈوپٹے کے ہالے میں وہ خوبصورت تصویر رابیل کی تھی۔اسنے ایک نظر تصویر پے ڈالی تھی اور پھر جلابیب کو دیکھا تھا جو بہت پیاری مسکان ہونٹوں پر سجائے اس تصویر پر رنگ بکھیر رہا تھا۔وہ رابیل کی تصویر بنانے میں اتنا مگن تھا کے اسنے اندر آتے اشر کو بھی نہیں دیکھا۔

"میرا اندازہ غلط نہیں تھا" اشر منہ ہی منہ میں بڑبڑایا۔

"تو تو بہت چھپا رستم نکلا دوست کو بتانا بھی گوارا نہیں کیا کے اب اسکا یار بیکار ہو چکا ہے"۔اشر نے اسکے بلکل قریب آکر کہا تھا۔

اتنے قریب سے اشر کی آواز سن کر جلابیب اچھلا

"اشر تو کیوں آیا میں میرا مطلب ہے تو کب آیا؟" وہ مسلسل کینوس کو چھپانے کی کوشش میں آگے پیچھے ہو رہا تھا۔

"ابھی ہی آیا ہوں میں تو خالہ بی بتا رہیں تھیں کے تو کل سے کوئی تصویر بنا رہا ہے؟ میں نے سوچا میں بھی دیکھ لوں ایسی کون سی تصویر ہے جسے میرا دوست سب کام

چھوڑ چھاڑ کر مکمل کر رہا ہے۔۔اب ہٹ آگے سے میں پہلے ہی دیکھ چکا ہوں "اشر نے بہت آرام سے اس پر بم گرایا تھا۔

۔

"اشر دیکھ یار میں تجھے بتاتا ہوں تو پلیز مجھے غلط نہیں سمجھنا اور رابیل کچھ نہیں جانتی ہیں اس بارے میں اور تیری قسم میں نے انکو بری نیت سے نہیں دیکھا اشر"۔وہ آنکھوں میں نمی لئے کہ رہا تھا۔

۔

"پاگل ہو گیا ہے کیا تو، میں کیا تجھے جانتا نہیں ہوں تو ایسی بات کر بھی کیسے سکتا ہے؟ اور رابیل میری بہن ہے اگر تیری نیت پر مجھے شک ہوتا تو آج تو صحیح سلامت کھڑا نہیں ہوتا یہاں سمجھا۔اب اٹھ سالے پھر تو میں تیرا سالہ بن جاؤنگا"۔اسکی بات سن کر جلابیب نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا تھا جو مسکرا کر اسکو ہی دیکھ رہا تھا اور اگلے ہی لمحے وہ اشر کے گلے سے لگ گیا تھا۔

۔

"اب چھوڑ بھی دے یار، میں معصوم کمزور سا ڈاکٹر ہوں تیرے جیسا پہلوان نہیں "اشر کی پھنسی پھنسی آواز نکلی تو جلابیب نے اسے خود سے الگ کیا۔

۔

"تو نہیں جانتا وہ لڑکی میرے لئے کیا بن گئی ہے اشر "۔وہ بات اشر سے کر رہا تھا مگر نظریں کینوس پے لگی رابیل کی تصویر پر ٹکی تھیں۔

۔

"چل نا اب مجنوں نہیں بن۔۔میں آج ہی ماما سے بات کرونگا۔"اشر نے شرارت سے کہا تھا۔

۔

"وہ بہت خوبصورت ہیں اشر بلکل بارش کی ان بوندوں کی طرح شفاف، پاکیزہ انھیں دیکھتے ہوئے بھی ڈر لگتا ہے کے کہیں میلی نا ہو جائیں "وہ گلاس ونڈو سے باہر

بارش کی بوندوں کو دیکھ کر کہہ رہا تھا۔

"جانتا ہے انہوں نے آج تک نظریں اٹھا کر میری جانب نہیں دیکھا۔اور اچھا ہی کیا کیوں کے مجھے لگتا ہے اگر میں نے انکی آنکھوں میں دیکھ لیا نا تو میں کبھی انکے سحر سے رہا نہیں ہو پاؤنگا"۔

اور اس وقت اشر اسے یہ نہیں کہہ پایا تھا کے اسکے سحر سے تو وہ اب بھی آزاد نہیں ہے۔

۔

لاکھوں کی مالیت کا اکلوتا وارث خوبصورتی اور وجاہت میں اپنی مثال آپ۔

"جلابیب زوار" جسے ایک بار دیکھنے والے رک کر دوبارہ ضرور دیکھتے تھے۔وہ جلابیب قیدی تھا۔"رابیل حدید" کی محبت کا قیدی اور قیدی کب بلا معاوضہ رہا ہوتے ہیں۔۔

۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

۔

!! سنو تم نے کہا تھا نہ،

مجھے جذبہ محبت سے کبھی جو تم پکارو گے،

میں اس دن لوٹ آؤنگی،

تو دیکھو نا۔۔۔

کئی لمحوں

کئی سالوں

کئی صدیوں سے

یہ تیرا راستہ تکتی یہ میری منتظر آنکھیں،

میرے دل کی یہ دھڑکن اور سانسیں،

بس تمہارا نام لیتا ہوں۔

www.novelsclubb.com

یہی ایک ورد کرتا ہوں،

میری آنکھوں کے ساحل پر تیری یادوں کے موجوں نے

تیری تصویر۔ سوکھے پھول اور تحفے۔۔۔

تیری چاہت کے خوشبو میں ابھی تک سانس لیتے ہیں،

وہ سب راستے کے جن پہ میں اور تم ساتھ چلتے تھے۔

!! سنو

تکمیل پاتی چاہتوں کو یوں ادھورا تو نہیں چھوڑو۔

مجھے مت آزمائو تم۔

چلو اب لوٹ آؤ نا تم !!! ❤

۔۔

۔

وہ آج پھر عرش کی قبر پر بیٹھا اس سے باتیں کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"آپ کو پتا ہے عرش فرشتے ایک مہینے کی ہو گئی ہے آج وہ رابیل کو دیکھ کر آوازیں بھی نکالتی ہے عرش اور جانتی ہیں میری گود میں آتے ہی رونے لگتی ہے"۔

وہ عرش کی قبر پر ہاتھ پھیرتا کہہ رہا تھا۔اسکے آنسوں مسلسل قبر پر گر رہے تھے۔

"آپ نے میرے ساتھ یہ بہت غلط کیا ہے عرش۔آپ آپ نے وعدہ نہیں نبھایا عرش آپ تو کہتی تھیں میرے ساتھ بوڑھی ہونا چاہتی ہیں آپ۔۔یوں بیچ راہ میں ساتھ چھوڑ گئیں آپ تو عرش" وہ سسکا

ابھی تو ہمیں بہت کچھ ساتھ کرنا تھا عرش ہماری فرشتے اسے ہم دونوں کی ضرورت ہے میں میں اکیلا اسے نہیں سمبھال سکتا عرش مجھ سے نہیں ہوتا عرش۔۔

وہ اونچا لمبا مرد اس وقت بچوں کی طرح رو رہا تھا۔۔

اس وقت اگر کوئی اسے دیکھ لیتا تو اسکے لئے یقین کرنا مشکل ہوتا کے وہ عنصر یزدانی ہے۔۔جسکے پیچھے ایک دنیا چلتی تھی ایک لڑکی کے لئے یوں رو رہا تھا۔۔

مگر "عشق تو بڑے بڑے بادشاہوں کا سر اپنے آگے جھکنا جانتا ہے"

ہاں شہزادہ رو رہا تھا مگر شہزادی۔۔۔وہ تو سکون سے سوئی پڑی تھی۔۔

۔

♥♥♥♥♥♥

۔

وہ فرشتے کو گود میں لئے اس سے باتوں میں مگن تھی۔۔شاید وہ عرش کی کمی فرشتے سے پوری کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔مگر عرش کی کمی کہاں پوری ہو سکتی تھی۔

"جانتی ہو فرشتے یہ تمہاری ماما کو بہت پسند تھے"۔اسنے چھوٹی چھوٹی کچھ چوڑیاں فرشتے کے ننھے ہاتھوں میں ڈالیں تھی۔۔دو آنسوں چپکے سے اسکے گال کو بھگو گئے تھے۔۔

جبھی فون پر مسلسل آتی کال نے اسکی توجہ کھینچی تھی۔۔سکرین پر جلابیب کا نام دیکھ کر اسنے فرشتے کو کاٹ میں لیتا کر کال ریسیو کی۔

www.novelsclubb.com

-

"کیسی ہیں رابیل؟" جلابیب کی بھاری آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔

-

"میں ٹھیک ہوں"۔رابیل نے آہستہ سے کہا۔آنسوؤں کا ایک گولہ اسکی حلق میں پھنسا تھا۔۔

-

"میں جانتا ہوں آپ ٹھیک نہیں ہیں رابیل۔کیا میرا اتنا بھی حق نہیں رابیل کے آپ مجھ سے اپنے دکھ اپنی تکلیف شیئر کر سکیں"۔

-

"میں میں اسے بھول نہیں پا رہی ہوں جلابیب۔وہ مجھے بہت یاد آتی ہے"۔وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔اس سے زیادہ اس میں برداشت نہیں تھی۔۔یہی چیز تو اتنے دنوں سے مس کر رہی تھی یہی لہجہ۔۔

"۔

"آپ کو کون کہہ رہا ہے۔۔رابیل کے آپ عرش کو بھول جائیں۔۔آپ اس طرح روئیں نہیں یہ رونا عرش کو بھی تو تکلیف دے رہا ہو گا نا۔

وہ اپنے مخصوص لہجے میں رابیل کو سمجھا رہا تھا۔اسکا دل چاہ رہا تھا اس لڑکی کے سارے آنسوں اپنے انگلیوں سے چن لے اسے سارے غم سے آزاد کر دے۔۔

۔

"آپ کے آنسوں مجھے بہت تکلیف دیتے ہیں رابیل پلیز یوں نا رویا کریں"۔

۔

www.novelsclubb.com

اسکی بات سن کر رابیل ہوش میں آئی تھی یہ کیا کہہ رہا تھا وہ۔۔وہ رو رہی تھی؟اسنے اپنے بائیں ہاتھ سے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا تھا۔۔آنسوں مطلب وہ سچ میں رو رہی تھی مگر وہ جلابیب کو کیوں بتا رہی تھی یہ سب۔۔اسنے ایک نظر اپنے فون کو دیکھا تھا۔۔

۔

رابیل۔۔رابیل دوسری طرف سے جلابیب اسے پکار رہا تھا۔

۔

اگلے ہی لمحے اسنے فون کاٹ دیا تھا۔۔

"میں میں جلابیب کو کیوں بتا رہی تھی یہ سب" وہ دونوں ہاتھوں سے اپنے سر کو تھامے بیٹھتی چلی گئی تھی۔

"جلابیب اب بھی نامحرم ہیں"۔وہ بڑبڑآئی تھی

"یااللہ مجھ سے جلابیب کو نہیں لینا میرے مولا" وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کے وہ یہ دعا کیوں کر رہی تھی۔۔آنسوں تواتر سے اسکی ہتھیلیوں پر گر رہے تھے۔۔۔

******

وہ نہ جانے کتنی دیر یونہی روتی رہی پھر کچھ سوچ کر اٹھی اسکا رخ کمرے سے منسلک باتھ روم کی جانب تھا۔ تھوڑی ہی دیر میں وہ وضو بنا کر نکلی تھی اور اب وہ جائے

نماز بچھائے اپنے رب کے آگے دستِ سوال تھی۔اسکے دونوں ہاتھ دعا کے انداز میں اٹھے ہوئے تھے مگر لب خاموش تھے آنسوں مسلسل اسکی ہتھیلی پر گر رہے تھے۔

"آپ تو سب جانتے ہیں نہ اللہ پاک آپ تو دلوں کے حال سے بھی واقف ہیں پلیز مجھے معاف کر دیجیے۔۔میں جانتی ہوں آپ برداشت سے زیادہ بوجھ کسی پر نہیں ڈالتے۔۔میری بھی برداشت ختم ہو رہی ہے میرے مولا۔۔عرش کے بعد اب اب کچھ برداشت کرنے کی سکت نہیں ہے مجھ میں اللہ۔۔"

وہ بری طرح سسک رہی تھی اسکے لب خاموش تھے۔وہ جانتی تھی "اُس دربار میں اپنے غم بتانے کی ضرورت ہی کہاں پیش آتی ہے۔۔وہ رب تو دلوں کے راز پڑھ لیتا ہے۔۔"

وہ بس خاموش آنسوں بہا رہی تھی۔۔

♥♥♥♥♥♥

ماضی۔۔

"ماما میں آپ سے کچھ بات کرنا چاہ رہا تھا"۔وہ سب اس وقت شام کی چائے پر ساتھ بیٹھے تھے۔جلابیب بھی ساتھ ہی تھا۔اشر نے مناسب وقت دیکھ کر فاطمہ بیگم کو مخاطب کیا۔

۔

"ہاں بیٹا! کہو کیا بات ہے؟"فاطمہ بیگم نے کچھ حیرانی سے ان دونوں کی جانب دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

۔

"ماما کل عنصر واپس آرہا ہے تو میں سوچ رہا تھا کچھ دنوں میں ہم عرش اور عنصر کا ریسیپشن(reception)۔ارینج کر لیتے ہیں۔"

۔

"ہاں میری جان عنصر آجائے تو اس سے کوئی پوچھ کر کوئی تاریخ رکھ لیتے ہیں"۔وہ اسکی بات سے متفق نظر آرہی تھیں۔

۔

"اب تم مجھے وہ بات بتاؤ جس کے لیے تم دونوں یہاں بیٹھے ہو"انہوں نے اشر کی چوری پکڑی تھی۔انکی بات پر جہاں اشر نے مسکراہٹ چھپائی وہیں جلابیب سٹپٹایا تھا۔اسنے نظروں ہی نظروں جیسے اشر کو بعض رکھنا چاہا تھا۔

۔

"ماما وہ رابیل کے لئے جلابیب کیسا لگتا ہے آپ کو۔۔میرا مطلب ہے پڑھا لکھا ہے۔ ویل سیٹلڈ ہے۔۔"اشر نے شرارت سے کہا۔

۔

"اور تمہارا جگری دوست بھی ہے"انہوں نے اسکی بات مکمل کی۔

۔

جلابیب نے خونخوار نظروں سے اشر کی جانب دیکھا تھا۔

۔

"جلابیب کیا تم نے خود یہ بات کہی ہے؟"

۔

"ماما میں نے اسکی آنکھوں میں رابیل کے لئے پسندیدگی دیکھی ہے"۔اشر نے جلابیب کا دفاع کرنا چاہا۔

۔

"آنٹی پلیز مجھے رابیل دے دیجیے!!"جلابیب نے انکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے تھے۔وہ سوالی بنا ان سے اپنی محبت مانگ رہا تھا۔

۔

چائے لے کر اندر آتی رابیل کے ہاتھ بے اختیار کانپے تھے۔جلابیب یہ کیا کہہ رہا تھا ۔نتیجتاً گرم چائے کی ٹرے اسکے پیروں پر گری تھی۔۔

۔

"آہ!! ماما۔۔وہ سسکی۔۔اسکی آواز سن کر فاطمہ بیگم اور اشر دونوں اسکی طرف متوّجہ ہوئے تھے۔

۔

"ماما جانی دیکھیں رابی کے پیر جل گئے ماما" عرش نے روتے ہوے فاطمہ بیگم کو آواز دی۔

۔

"یا میرے اللہ! یہ یہ کیا ہو گیا۔۔رابیل میری جان۔" فاطمہ بیگم نے دہل کر اپنے دل پر ہاتھ رکھا۔

۔

جلابیب تیر کی سی تیزی سے رابیل کی جانب بڑھا تھا۔۔جسکا چہرہ تکلیف برداشت کرنے کی کوشش میں سرخ ہو رہا تھا۔زرد رنگ کے سوٹ میں ڈوپٹے کو اپنے

مخصوص انداز میں چہرے کے گرد لپیٹے۔۔انسے تکلیف سے اپنے لب بھینچے ہوئے تھے۔۔

۔

"رابی گڑیا تھوڑی سی ہمت کرو۔۔یہ سوفے پر بیٹھو"اشر نے اسے سہارا دے کر اٹھایا تھا۔۔

۔

"ماما!!اسنے نم لہجے میں پکارا تھا۔

"ماما کی جان بہت درد ہو رہا ہے کیا؟انہوں نے پیار سے اسکے آنسوں صاف کئے تھے۔۔

۔

وہ روتے ہوے مسلسل نفی میں گردن ہلا رہی تھی۔

"ابھی ٹھیک ہو جائیگا رابی پلیز نہیں رو"عرش خود بھی بری طرح رو رہی تھی۔

۔

"ماما میں میں آپ کی اچھی بیٹی ہوں۔۔ جلابیب نے انہوں نے خود کہا ہے وہ سب ماما۔۔ میں آپ جانتی ہیں نہ مم میں نے کچھ نہیں کیا ہے"۔اسکے پیروں پر آئینٹمینٹ لگاتے اشر نے حیرت سے رابیل کو دیکھا تھا۔۔اسے آج سمجھ میں آیا تھا کے وہ چھوٹی سی لڑکی خود کو اتنا سمیٹ کر کیوں رکھتی تھی۔

"ہاں وہ ماما کی اچھی بیٹی تھی"۔۔اشر نے اعتراف کیا تھا۔۔

۔

"میں جانتی ہوں میرا بچہ "انہوں نے اسے اپنے ساتھ لگایا تھا

۔"اور جلابیب نے مجھ سے کوئی غلط بات نہیں کی ہے میری جان"۔وہ نہیں چاہتی تھیں کے اسکے دل میں جلابیب کے لئے کوئی بد گمانی پیدا ہو۔

وہ انکے سینے سے لگی بری طرح رو رہی تھی۔

۔

جلابیب کو اسکے اتنی بری طرح رونے کی وجہ اب سمجھ میں آئی تھی، وہ تکلیف سے نہیں رو رہی تھی۔۔وہ خوف سے رو رہی تھی کے کہیں اسکی ماما اسے غلط نہ سمجھ لیں اسے جلابیب سے کوئی سروکار نہیں تھا وہ اپنی ماما کی اچھی بیٹی بنی رہنا چاہتی تھی۔۔

۔

جلابیب نے پیار بھری ایک نظر اس پر ڈالی تھی۔۔اور پھر اسکے بے تحاشا سرخ ہوتے پیروں کو دیکھا تھا۔

۔

"عرش تم تو چپ ہو جاؤ گڑیا تم کیوں اس طرح رو رہی ہو" اشر نے عرش کے زور زور سے رونے پر جھنجھلا کر کہا تھا۔

۔

"رابی میری پارٹنر ہے نہ یہ بھی تو رو رہی ہے اس لیے میں رو رہی ہیں اشر بھیا" عرش نے سوں سوں کرتے ہوے جواب دیا رابیل سمیت سب ہی مسکرا

دئے تھے۔۔

۔

"میں تمہاری چیزیں نیچے لے آرہی ہوں آج میرے پاس ہی سو جانا" فاطمہ بیگم نے رابیل کو پیار کرتے ہوے کہتی باہر کی جانب گئ تھیں۔

۔

انکے جانے کے بعد وہ اسکی جانب آیا تھا،

۔

"اس طرح رو کر خود کو ہلکان نہیں کریں پیاری لڑکی۔۔میں نے آپ کی ماما کو آپ کے خلاف نہیں کیا ہے"۔

جلابیب نے اپنے مخصوص لہجے میں کہا تھا۔وہ اسکی جانب دیکھنے سے گریز کر رہا تھا۔۔

۔

"رابی آپ سے ناراض نہیں ہے جلابیب بھائی"۔جواب رابیل کی بجائے عرش کی طرف سے آیا تھا۔۔عرش کی بات سنتے ہی کمرے میں اشر کا قہقہا گونجا تھا۔

۔

جلابیب نے بامشکل اپنی مسکراہٹ دبائی تھی

۔

رابیل نے بے یقینی سے عرش کی جانب دیکھا۔۔

۔

"چل یار ہم تو چلیں"۔اشر جلابیب کو اشارہ کرتا خود بھی کمرے سے نکلا تھا۔۔

۔

"کتنی بری بات ہے عرش میں نے کب کہا تھا کے میں ان سے ناراض نہیں ہوں۔ ۔تم نے کیوں کہا پھر "انکے جاتے ہی رابیل نے عرش کی کلاس لی تھی۔

۔

"تو کیا تم انسے ناراض ہوا نہوں نے تمہیں پیاری بھی کہا تھا"۔ عرش نے اپنی بڑی آنکھوں کو مزید بڑی کرتے ہوے جواب دیا تھا۔۔

۔

"اچھا یہ بات چھوڑو تمہے پتا ہے کل عنصر بھیا آرہے ہیں" رابیل نے بہت سکون سے عرش پر بم گرایا تھا۔

۔

عنصر بھیا وہ واپس کیوں آرہے ہیں رابی" عرش روہانسی ہو گئ تھی۔

۔

www.novelsclubb.com

"خدا کا خوف کرو لڑکی شوہر ہیں وہ تمہارے" اسنے عرش کو گھرکا تھا۔

*****

وہ فجر کی نماز کے بعد یونہی جائے نماز پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔ فرشتے کی رونے کی آواز پہ وہ سرعت سے اٹھی تھی۔۔

"فرشتے آنی کی جان کیوں رو رہی ہے۔۔؟"اسنے نرمی سے فرشتے کو اٹھاتے ہوئے کہا جواب غوں غاں کی آوازیں نکالتی اسے دیکھ رہی تھی۔

۔

کچھ سوچ کر اسنے فرشتے کو کاٹ میں لیٹا کر فون اٹھایا۔۔فون پر جلابیب کا نمبر بار بار ملاتی کاٹتی وہ عجب کشمکش میں مبتلا تھی۔۔تنگ آکر اسنے دوبارہ فون رکھ دیا۔۔مگر اگلے ہی لمحے اسکی حیرت کی انتہا نہیں تھی سکرین پر جلابیب کا نام جگمگا رہا تھا۔

"جلابیب اس وقت۔۔۔"وہ اسکی نظریں بے اختیار گھڑی پر گئی تھی۔۔

"اسلام وعلیکم!!اسنے دھیمی آواز میں سلام کیا۔

۔

"آپ ٹھیک ہیں رابیل۔۔؟اسنے بے چینی سے پوچھا تھا۔۔

رابیل نے بامشکل آنکھوں میں امڈ آنے والے آنسوں کو پیچھے دھکیلا۔۔کیا تھا وہ شخص بناء کہے اسکی ہر تکلیف جان لیتا تھا۔۔

۔

"میں ٹھیک ہوں جلابیب۔۔آپ آپ نے اس وقت کال کیوں کی۔؟وہ چاہتے ہوئے بھی اسکی کال نہیں کاٹ سکی تھی۔۔

۔

"آپ مجھے یاد کر رہی تھیں رابیل۔۔"۔

۔

"نا نہیں تو مم میں نے تو نہیں کیا یاد آپ کو"۔۔رابیل اسکو کال ملانے والی بات کو گول کر گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"چلیں پھر شاید مجھے غلط لگا ہو"۔۔رابیل کو اسکے لہجے میں اداسی لگی۔۔

۔

"جانے والے اتنی جلدی کیوں چلے جاتے ہیں جلابیب۔۔پہلے ماما پاپا اور اب دیکھیں

عرش بھی چلی گئی مجھے چھوڑ کر۔۔"

وہ اسکے لہجے میں گھلی نمی کو باخوبی محسوس کر سکتا تھا۔۔

۔

"میری بہن تھی وہ جلابیب اپنی زندگی کے بیس سال گزارے ہیں میں نے اسکے ساتھ۔۔اسکے ساتھ گزارا ہوا ہر لمحہ یاد آتا ہے مجھے"۔۔

اسنے کرب سے کہا تھا۔۔

۔

"جانے والے تو چلے جاتے ہیں۔بس اپنی یادیں چھوڑ جاتے ہیں۔۔ پیچھے رہ جانے والوں کو آئی۔انہی یادوں کے سہارے اپنی زندگی گزارنی ہوتی ہے۔۔اب یہ تو آپ پر منحصر ہے نہ کے آپ ان یادوں اپنے لئے اذیت کا باعث بناتے ہیں یا۔۔و۔ یادوں کے حسین لمحات کو محسوس کرتے ہے۔۔یہ چوائس تو ہمارے اپنے پاس ہوتی ہے نا رابیل"۔۔۔

اسنے اپنے مخصوص لہجے میں کہا تھا۔۔

۔

"میں آپ کی اس بات سے متفق نہیں ہوں جلابیب"۔۔فون پر اسکی دھیمی آواز ابھری تھی۔۔

۔

"جس انسان کو کھونے کے بارے میں آپ سوچ بھی نہیں سکتے ہوں۔۔آپ کے وہم و گمان میں بھی یہ بات نا ہو کے کبھی اس انسان کے ہی بغیر آپ کو اپنی ساری زندگی گزارنی ہو گی۔۔۔اور پھر جب وہی انسان آپ سے کھو جائے نا تو اسکے ساتھ گزارے ہوے وہ حسین لمحات ہی اذیت کا باعث بنتے ہیں۔۔۔اور اور وہ اذیت بہت تکلیف دہ ہوتی ہے جلابیب"۔۔

۔

اسنے تھوڑے توقف سے کہا تھا۔۔وہ بناء دیکھے ہی جانتا تھا کے وہ رو رہی ہو گی۔۔

۔

"آپ جانتی ہیں اللہ صبر کرنے والوں کو بہت پسند کرتا ہے"۔۔اسکی آواز ابھری تھی۔۔

۔

"جی۔۔رابیل نے یک لفظی جواب دیا۔

۔

"اور آپ کو پتہ ہے صبر کیا ہوتا ہے؟ جانتی ہیں جب آپ کا دل درد سے پھٹ رہا ہو اور آپ کی زباں سے ایک لفظ شکوہ نا نکلے وہ ہوتا صبر۔۔آپ کا روم روم غم سے نڈھال ہو مگر آپ کی زباں کہے "جس پر میرا رب راضی"۔۔یہ ہوتا ہے صبر رابیل۔۔آپ غم سے نڈھال ہوں اور اذان کی آواز پر لبیک کہ دیں یہ ہوتی ہے محبت۔۔اور جانتی ہیں رابیل یہ محبت یہ عشق۔۔"عشق کی معراج" ہوتی ہے اس محبت سے بہت زیادہ جو آپ عرش سے کرتی ہیں۔۔۔

۔

وہ اپنے مخصوص لہجے میں کہہ رہا تھا۔۔اور رابیل اسکے لفظوں میں ہی کہیں گم ہو گئی تھی اسکا دل چاہ رہا تھا وہ بس اسکے لفظوں کو دل میں اتارتی رہے۔۔۔

۔

جلابیب زوار سا حر تھا اور آج وہ رابیل حدید کو اپنے لفظوں کے سحر میں جکڑ چکا تھا۔۔۔

۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

۔

ماضی

۔

صبح سے فاطمہ بیگم کے ساتھ سارے کام نبٹا کر وہ اب کمرے میں آئی تھی۔۔

جہاں عرش بیڈ پر بیٹھی رونے کا شغل فرما رہی تھی۔۔

۔

"اوہو عرش اب بس بھی کرو کس بات پر اتنی بری طرح رو رہی ہو۔۔"اور عرش کے قریب ہی گرنے کے سے انداز میں لیٹی تھی۔۔

۔

"وہ عنصر عنصر بھیا وہ واپس آ گئے رابی"۔۔اسنے زور شور سے روتے رابیل کی معلومات میں اضافہ کیا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"تو میری جان اسے اتنا رونے والی کیا بات ہے انکا گھر ہے یہ کبھی نا کبھی تو انھیں واپس آنا ہی تھا نا"۔۔رابیل نے اپنی طرف سے اسے مطمئن کرنے کی کوشش کی۔۔

۔

"پر رابی وہ تو بہت کھروس ہیں۔۔ تمہیں پتہ ہے نا کتنے زور زور سے بولتے ہیں۔۔ وہ شاید عنصر کی رعب دار آواز سے ڈری ہوئی تھی۔۔

۔

"کچھ نہیں ہوتا عرش تم کوئی ڈانٹ سننے والی حرکت نہیں کرنا بس"۔۔ چلو اب فریش ہو جاؤ جلدی سے جب تک میں تھوڑی کمر سیدھی کر لوں یار بہت تھک گئی ہوں۔۔"رابیل نے اسے باتھ روم کی طرف ڈھکیلتے ہوئے کہا۔

۔

www.novelsclubb.com

۔

وہ اس وقت نیچے سب کے ساتھ بیٹھا تھا۔۔ نظریں بار بار کسی کو تلاش کر رہی تھیں۔۔ وہ جب سے آیا تھا سب اسکے پاس ہی بیٹھے تھے اشر نے بھی آج ہسپتال سے آف لیا ہوا تھا۔۔ رابیل بھی اس سے مل ہی چکی تھی۔۔ مگر نظریں جسکی تلاش

میں تھی وہ ایک بار بھی نہیں آئی تھی۔۔

۔

"کیا سوچ رہا ہے عنصر؟ وہ نہیں آئے گی تیرے سامنے تیرا نام سنتے ہی تو اسکی آنکھیں جھیل بن جاتی ہیں۔۔"اشر کا فلک شگاف قہقہا گونجا تھا۔۔

۔

عنصر نے بھی ہنستے ہوے اسکے کندھے پر زوردار دھموکا جڑا تھا۔۔

۔

"یار سچ کہ رہا ہوں۔۔"اشر نے اپنا کندھا سہلاتے ہوے جواب دیا۔۔

۔

"اشر خبردار جو میری بچی کے خلاف ایک لفظ بھی زبان سے نکالا تو۔۔تمہارا بھائی بھی تو کم نہیں ہے ہر وقت تو ڈانٹا ہی رہتا تھا میری بچی کو۔۔ڈریگی نہیں تو اور کیا کریگی"۔۔فاطمہ بیگم نے اشر کو گھوری سے نوازا۔۔

۔

"دیکھ لے بھائی اس گھر میں سب تیری بیوی کے ایک آنسوں پر اسکے آگے پیچھے ہو جاتے ہیں خیر منا لے میرے بھائی"۔۔وہ بھی اشر تھا۔۔

۔

فاطمہ بیگم نفی میں گردن ہلاتی باہر نکلی تھیں۔۔

۔

اسی لمحے رابیل کے ساتھ اسکے پیچھے چھپنے کی کوشش کرتی عرش اندر داخل ہوئی تھی عنصر کی نظریں بے اختیار اوپر اٹھی تھیں اور پھر جھکنا بھول گئی تھیں۔وہ ڈری سہمی سی رابیل کے ساتھ کھڑی تھی۔۔

۔

"السلام علیکم!! عنصر نے خود ہی سلام میں پہل کی۔

۔

وہ جو نظریں نیچے جھکائے کارپیٹ کا ڈیزائن حفظ کرنے کا تہیہ کئے ہوئی تھی رابیل کے کہنی مارنے پر چونکی تھی۔۔

۔

"جج جی عنصر بھیا"۔۔اسنے بوکھلائی آواز میں کہا تھا۔۔

"بھیا!! ہاہاہا جہاں پانی پیتے اشر کو اچھو لگا تھا وہیں رابیل نے اپنی مسکراہٹ دبائی تھی۔

عنصر تو اچھل ہی پڑا تھا مطلب واقعی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

عرش کو رونے کے لئے تیار دیکھ کر اشر نے اپنی ہنسی کو بریک لگائی۔۔

۔

"بیٹھ جائیں عرش"۔۔اسنے سنجیدگی سے کہا۔

۔

وہ ڈری سہمی سی سامنے بیٹھ گئی تھی۔۔

عنصر نے مسکراہٹ دبا کر اسے دیکھا وہ اب بھی ویسے ہی تھی جیسی وہ چھ سال پہلے اسے چھوڑ کر گیا تھا۔۔اتنی ہی معصوم۔۔

۔

رابیل نے وہاں سے گھسکنے میں ہی عافیت جانی تھی۔۔

۔

عرش جو پہلے ہی ڈری ہوئی تھی رابیل کے باہر جانے پر تو اسکی سانس ہی رکنے لگی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"جانے دے بھائی ورنہ تھوڑی ہی دیر میں یہاں سیلاب آجائے گا"_اشر نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا تو اسنے عرش کو دیکھا جو بامشکل وہاں بیٹھی اپنے ہونٹ کاٹ رہی تھی۔۔

۔

"جائیں عرش"۔۔اسنے اپنے مخصوص لہجے میں کہا۔وہ تو شاید اسی انتظار میں تھی فوراً دوڑ لگائی تھی۔۔

پیچھے اشر اور عنصر کا مشترکہ قہقہا گونجا تھا۔۔۔

۔

*****

ماضی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"میں کچھ ہیلپ کرواؤں رابی"۔۔وہ جو جلدی جلدی ناشتہ تیار کرنے میں لگی ہوئی تھی عرش کی آواز سن کر چونکی۔۔

۔

"ہاں عرش آجاؤ یہ آملیٹ بنالو تم"۔۔رابیل نے مصروف انداز میں کہا۔۔

۔

"میں میں آملیٹ کیسے بناؤ نگی رابی"۔۔اسنے معصومیت سے کہا تو رابیل نے اسے گھور کر دیکھا۔۔

۔

"پھر کیا ہیلپ کرواؤ گی میری جان"۔۔

۔

"میں تمہیں کمپنی دونگی"۔۔عرش نے مزے سے کچن کے کاؤنٹر پر بیٹھتے ہوئے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

۔

جہاں رابیل نے بے یقینی سے عرش کو دیکھا وہیں کچن میں آتے عنصر نے بہت مشکل سے اپنا قہقہار وکا۔۔

۔

وہ جو پانی لینے کی غرض سے کچن میں آیا تھا عرش کی باتیں سن کر وہیں کھڑا ہو گیا تھا۔رابیل اور عرش کی پشت اسکی طرف ہونے کی وجہ سے وہ دونوں اسے دیکھ نہیں سکیں۔

۔

"ایکچولی اکیلے کام کرنے سے انسان بہت بور ہوتا ہے۔۔تو میں تمسے باتیں کرونگی تو کام جلدی جلدی ہو جائیگا"۔۔عرش نے مزے سے سیب کا ٹکڑا منہ میں ڈالتے ہوئے کہا۔۔

۔

"عرش سیریسلی"۔۔اسکی بات سن کر رابیل تو رونے والی ہی ہو گئی۔

۔

"رابی مجھے ناول کمپلیٹ کرنا ہے نا۔۔تمہیں پتہ ہے اس میں ناہیروئن بار بار گرتی ہے اور اور ہیرو اسے بار بار بچالیتا ہے۔۔رئیل لائف میں تو ایسا ہوتا ہی نہیں ہے

www.novelsclubb.com

ہاں نا"۔۔عرش نے رابیل کا غصہ کم کرنا چاہا۔۔

۔

"تو تم چاہتی ہو عنصر بھیا تمہیں گرنے سے بچائیں ہمم"۔۔رابیل نے شرارت سے کہا۔

۔

"نہیں نارابی عنصر بھیا وہ تو اتنے کھڑوس ہیں۔میں انسے ٹکرائی تو وہ تو مجھے اٹھا کر ہی پٹخ دینگے"۔۔

اسکی بات کر عنصر کا دل کیا اس بیوقوف لڑکی کو دو تھپڑ لگا کر اسے بتائے کے وہ اسکا شوہر ہے بھائی نہیں۔۔

۔

"عرش اب اگر تم نے بھیا کہا نا تو میں نے تمہیں تھپڑ لگا دینا ہے"۔۔رابیل نے غصے میں کہا عنصر کا کام رابیل نے کر دیا تھا۔

۔

"اور یہ باتیں ہم بعد میں کرینگے ابھی جاؤ ٹیبل لگاؤ سب اٹھ گئے ہونگے"۔۔رابیل نے مصروف انداز میں کہا۔۔

۔

"نہیں مجھے ابھی ہی بات کرنی ہے پھر تم سارا دن اپنے عنصر بھیا کی خدمتیں کرتی رہو گی میری تو بات بھی نہیں سنتی کل بھی مجھے اکیلے چھوڑ کر آگئی تھی تم"۔۔ عرش نے نروٹھے پن سے کہا ساتھ ہی کل کا شکوہ بھی کیا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

اس وقت وہ رابیل کو بلکل کوئی بچی لگی تھی۔۔

"اچھا تو میری عرش عنصر بھیا سے ڈر رہی تھی"۔۔اسنے مسکراتے ہوئے پیار سے اسکے گال کھینچے مگر اگلے ہی لمحے رابیل کی مسکراہٹ تھمی اسنے حیرت سے عنصر کو دیکھا جو دونوں بازو سینے پر لپیٹے پیلر سے ٹیک لگائے آرام سے عرش کی باتیں سن رہا

تھا۔۔

۔

"میں نہیں ڈرتی تمہارے عنصر بھیا سے مجھے پتہ ہے وہ مجھے کچھ نہیں کر سکتے۔۔۔

عرش اپنی آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے مزے سے کہ رہی تھی۔۔

۔

رابیل کا دل کیا اپنا سر پیٹ لے۔۔

"اچھا ٹھیک ہے نا عرش مجھے پتہ ہے تم نہیں ڈرتی"۔۔رابیل نے اسے مزید کچھ کہنے سے بعض رکھنا چاہا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"نہیں تم کیسے جانتی ہو میں تو آج ہی تمہیں بتا رہی ہوں۔اور پتہ ہے وہ غصے میں دیکھتے ڈریکولا کی طرح ہیں پر اسکا یہ مطلب تھوڑی نا ہے کے سچ میں کھا جائینگے مجھے ٹھیک کہ رہی ہوں نارابی"۔۔اسنے رابیل کی تائید ضروری سمجھی۔۔

۔

رابیل نے بے بسی سے عنصر کی طرف دیکھا جو اسے اشارے سے خاموش رہنے کہ رہا تھا۔۔پھر پٹر پٹر کرتی عرش کو دیکھا۔۔اس سے پہلے کے عرش مزید کوئی گل افشانی کرتی اسنے سرعت سے عرش کا رخ عنصر کی جانب موڑ دیا۔۔

۔

"میں تو انکے سامنے بھی کہ دونگی کے مجھے ڈر ور۔۔۔

تیزی سے بولتی عرش کو جیسے بریک لگا تھا۔۔اسنے بے یقینی سے اپنے سامنے کھڑے عنصر کو دیکھا۔۔جو خونخوار نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"نہیں عرش یہ وہم ہے"۔۔وہ خود کو تسلی دیتی دونوں ہاتھوں سے اپنی آنکھیں مل رہی تھی۔۔

۔

عرش نے ڈرتے ڈرتے آنکھیں کھولی پر عنصر اب بھی مسکراہٹ دبائے اطمینان سے وہیں کھڑا تھا۔۔

۔

"رابی کیا تمہیں بھی وہی نظر آتا ہے جو میں دیکھ رہی ہوں"۔۔وہ پھنسی پھنسی آواز میں رابیل سے پوچھ رہی تھی اسے پکا یقین تھا کے رابیل کا جواب نہیں ہو گا۔۔

۔

"ہاں میری جان میں بھی دیکھ رہی ہوں اور یہی سچ ہے"۔۔رابیل نے اسکی آخری امید پر بھی بہت آسانی سے پانی پھیرا۔

۔

"رابی میری بہن پلیز مجھے ان سے بچالو"۔۔

اسنے رابیل سے کہا جو عنصر نے باخوبی سن لیا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔

"رابی تمہیں ماما نے بلایا ہے"۔۔اسنے رابیل سے کہتے ہوئے آرام سے عرش کے ہاتھ سے سیب کا باول لیا۔۔

۔

"مم مجھے بھی بلا رہیں ہیں مم میں چلی جاتی ہوں نا رابی تو تم ٹیبل سیٹ کرو" عرش رابیل سے کہتی تیزی سے کچن سے باہر نکلی۔۔

۔

"میں کھا تو نہیں جاؤنگا آپ کو عرش"۔۔پیچھے عنصر نے اسی کی بات دوہرائی۔۔ رابیل کا تو ہنس ہنس کر برا حشر ہو رہا تھا۔۔

۔

"افففف یہ شخص کسی دن ڈرا کر میری جان ہی نکال لیگا"۔۔اور اس رابی کی بچی سے تو میں بعد میں پوچھونگی۔۔وہ بڑبڑاتے ہوے اپنے کمرے کی طرف گئی۔۔

۔

۔

"عرش یہاں آؤ میری جان ناشتہ کرواؤں تمہیں"۔۔فاطمہ بیگم نے عرش سے کہا جو لب کاٹتی شاید رابیل کے آنے کا انتظار کر رہی تھی۔۔

۔

"آجاؤ عنصر بھیا سچ میں تمہیں نہیں کھائینگے"۔۔رابیل شرارت سے اسے کہتی فاطمہ بیگم کی دوسری جانب بیٹھی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"ہاں دیکھنے میں بھلے ڈریکولا جیسا ہوں پر میں جوس پینا پسند کرتا ہیں خون نہیں آجائیں عرش۔۔"عنصر نے ہنستے ہوے رابیل کا ساتھ دیا۔۔

۔

"ناکر بھائی خون تو اسکا ویسے بھی تجھے دیکھ کر ہی خشک ہو جاتا ہے"۔۔اشر نے بھی ٹکڑا ملایا تھا۔۔

۔

"بس کرو تم لوگ سب مل کر میری بچی کو تنگ کر رہے ہو"۔۔انہوں نے سب کو ڈپٹتے عرش کو ساتھ لگایا تھا وہ جو اتنے دیر بامشکل اپنے آنسوں ضبط کر رہی تھی زور شور سے رونے لگی تھی۔۔

۔

"نا میرا بچہ اب ان تینوں میں سے کسی نے تنگ کیا تو مجھے بتانا تم میں خبر لونگی انکی"۔۔انہوں نے اسے بہلاتے ہوئے کہا وہ واقعی بہل بھی گئی تھی۔۔

۔

"یہ اب بھی خود سے نہیں کھاتی ہیں ماما؟"۔۔

۔

عنصر نے انھیں ایک نوالہ رابیل اور ایک نوالہ عرش کے منہ میں ڈالتے دیکھ کر حیرت سے پوچھا تھا۔۔

۔

"نہیں بھائی صرف قد بڑھا ہے لاڈ اب بھی ویسے ہی ہیں دونوں کے اب تو آگیا ہے ناتو دیکھنا میں معصوم کیسے اگنور ہوتا ہوں ان دونوں کے بیچ میں۔۔اشر نے منہ بناتے ہوے کہا۔۔اسکے انداز پر سب کو ہی ہنس پڑے۔۔

۔

"یہ لو معصوم تم بھی کھالو مگر خبردار جو میری بچیوں کو کچھ کہا تو"۔۔انہوں نے نوالہ اشر کے منہ میں ڈالتے مصنوئی خفگی سے کہا۔

۔

"ماما اب تو عنصر آگیا ہے آپ عنصر سے پوچھ کر کوئی تاریخ کنفرم کر لیجیے گا عنصر اور عرش کے ریسیپشن کی"۔۔اشر نے سنجیدگی سے موضوع بدلہ۔۔

۔

ریسیپشن۔۔پانی پیتی عرش کو اچھو لگا تھا"۔۔اگلے ہی لمحے وہ اپنے آنسوں پوچھتی اپنے کمرے کی جانب دوڑی تھی۔۔

۔

پیچھے سب آوازیں دیتے رہ گئے۔۔

"میں دیکھتی ہوں"۔۔رابیل فاطمہ بیگم سے کہتی کمرے کی جانب گئی۔۔

۔

اسکی توقع کے عین مطابق وہ بیڈ پر بیٹھی رو رہی تھی۔۔

"عرش ادھر دیکھو میری طرف۔۔اس میں اتنا رونے والی کیا بات ہے"۔۔اسنے نرمی سے اسکا رخ اپنی جانب کیا تھا۔۔

۔

"مم مجھے نہیں کرنی ہے عنصر بھیا سے شادی تم بتا دو ناسب کو"۔۔وہ بری طرح

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

روتی ہچکیوں کے درمیان کہ رہی تھی۔۔"

۔

"شادی تھوڑی ہے یہ پاگل شادی تو ہو چکی ہے تمہاری بچی نہیں ہو تم جو نکاح کا مطلب نہیں سمجھ میں آئے تمہیں سمجھی۔۔اب تو ماما بس ریسیپشن رکھنا چاہ رہی ہیں"۔۔رابیل نے اسے سمجھاتے ہوے اسکے آنسوں صاف کئے۔۔

*****

آج ہوا کچھ سرد سی تھی۔وہ کافی دیر سے اپنے کمرے سے منسلک بالکنی میں کھڑا تھا۔ سرد ہوا اسکے چہرے سے ٹکرا رہی تھی۔۔نظریں نیچے گارڈن میں فرشتے کے ساتھ بیٹھی رابیل پر مرکوز تھیں۔۔وہ فرشتے کو آہستے سے ہوا میں اچھالتی۔۔کبھی اسکے گالوں کو چومتی مسلسل اسکے ساتھ کھیل رہی تھی جو اباً فرشتے کھلکھلا کر رہی تھی۔۔بے ساختہ اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی۔۔عرش کو گزرے چھ مہینے ہو گئے تھے اور ان چھ مہینوں میں وہ آج یوں مسکرایا تھا۔۔اپنی فرشتے کو کھلکھلاتا دیکھ

کر۔۔اپنی اور عرش کی جان کو۔۔اسکی آنکھوں میں کرب واضح تھا۔۔ہونٹ مسکرا رہے تھے۔۔

۔

"آنی کی جان کو مزہ آرہا ہے نا اور کروں ہمم"۔۔۔اسنے رابیل کی آواز سنی وہ فرشتے کے سر سے اپنا سر ٹکراتے ہنستے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔

۔

"آنی کی جان۔۔وہ زیرِ لب بڑبڑایا۔۔اسکی رگیں تنی۔

۔

www.novelsclubb.com

اگلے ہی لمحے وہ رابیل کے سر پر کھڑا تھا۔۔

۔

"یہاں کیا کر رہی ہو تم اس وقت۔۔ہوا اتنی تیز ہے فرشتے کو ٹھنڈ لگ جائے گی"۔۔کہنے کے ساتھ ہی اسنے رابیل کی گود سے فرشتے کو جھپٹنے کے سے انداز

میں لیا۔جو اس طرح گود میں لینے سے بری طرح رونے لگی تھی۔

۔

"عنصر بھیا میں اندر لے جاتی ہوں اسے آپ کے گود میں رو رہی ہے" وہ فرشتے کے رونے پر فکر مندی سے کہتی فرشتے کو لینے آگے بڑھی۔۔

اگلے ہی لمحے اسکی حیرت کی انتہا نہیں تھی۔۔

۔

عنصر نے فرشتے کو اسکی پہنچ سے دور کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

۔

وہ حیران نظروں سے عنصر کی جانب دیکھ رہی تھی جو اب سرخ آنکھیں لئے اسی کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔

۔

فرشتے کے رونے کی پرواکئے بغیر وہ اسے اپنے کمرے میں لے آیا تھا۔۔

۔

"فرشتے میری جان ہے میری عرش کی جان۔۔میری اور عرش کی بیٹی ہے" وہ فرشتے کے چہرے کو چومتے ہوئے کہہ رہا تھا۔۔وہ اس طرح پیار کئے جانے کی عادی نہیں تھی۔۔وہ مسلسل روئے جا رہی تھی رو رو کر اسکی آواز بیٹھ رہی تھی۔۔

۔

"فرشتے چپ ہو جائیں نا بیٹا پاپا کی گود اچھی نہیں لگ رہی آپ کو" وہ اسے بہلانے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا مگر وہ اب مزید تیز آواز سے رو رہی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"عنصر بھیا پلیز اسے مجھے دیں میں چپ کروا دونگی اسے اس طرح تو اسکی طبیعت خراب ہو جائے گی"۔۔باہر سے رابیل کی آواز آئی تو اسنے وہ فرشتے کو لئے دروازے کی سمت بڑھا۔۔

۔

وہ اسکے کمرے کے باہر ہی کھڑی تھی۔۔رابیل کو دیکھتے ہی فرشتے اور زور سے روتے ہوئے اسکی جانب ہمک رہی تھی۔۔

۔

رابیل نے فوراً اسے عنصر کی گود سے لے لیا۔۔وہ اسکے گود میں جاتے ہی چپ ہو گئی تھی۔۔

۔

"ششش بس ایسے تھوڑی روتے ہیں میری جان۔۔وہ اسے پیار کرتی اسکے آنسوں پوچھ رہی تھی"۔۔وہ اسکی گود میں اب بھی ہچکیاں لے رہی تھی۔۔

۔

"میں فرشتے کو لے جاؤں اپنے کمرے میں عنصر بھیا؟ یہ سوئے گی"۔۔

اسنے ڈرتے ڈرتے پوچھا آج پہلی بار اسے عنصر سے خوف محسوس ہو رہا تھا۔۔

۔

"ہاں ہاں لے جاؤ تم"۔۔ عنصر نے غائب دماغی سے کہتے کمرے کا دروازہ بند کیا تھا۔۔

۔

وہ یوں منہ پر دروازہ بند کئے جانے پر ششدہ رہ گئی تھی۔۔

۔

♥♥♥♥♥♥♥

۔

چلو اداسی کے پار جائیں
بکھر رہا ہے خیال کوئی
سوال کوئی، ملال کوئی
کہاں کسی کی؟ مجال کوئی!
کہا تھا کہ جھپکے
ترے تصور سے دور جائے

www.novelsclubb.com

مگر یہ ضد کہ ضرور جائے
تمہارے غم میں سسک سسک کر
اکھڑ چکی ہے طناب غم کی
مگر کسی کی مجال کیا ہے

کہ روک پائے!

یہ سلسلہ ہائے روز و شب

اور اداس رستہ!

اداسیوں کے شجر بھی دیکھو

کہ گاہے گاہے اُگے ہوئے ہیں

تو آ اپنی نگاہِ پرنم

سے آب دے کر

نمو بڑھائیں اداسیوں کی!

کسی کو روکیں، کسی سے روٹھیں

کسے منائیں؟

www.novelsclubb.com

کسے مناکر گلے لگائیں؟

کبھی ملو ناکہ مسکرائیں!

جو آ گئے ہو تو کیا ٹھہرنا

چلو اداسی کے پار جائیں.....!

-

-

وہ فرشتے کو سلا کر اسکے ساتھ ہی لیٹی تھی۔۔اسکے ننّھے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لئے اسکے ساتھ ہی لیٹی تھی۔۔عنصر کا رویہ اسے کھٹک رہا تھا۔۔فرشتے کو اسکی گود سے یوں لے کر جانا اور پھر اسکی نظریں۔۔اس نے جھرجھری لی۔۔

-

"اگر عنصر بھیا نے فرشتے کو مجھ سے لے لیا تو"۔

-

اس سے آگے سوچنے کی ہمّت نہیں تھی اس میں آنسوں اسکے چہرے کو بھگوتے تکیہ میں جذب ہو رہے تھے۔۔

۔

"نہیں فرشتے کے بغیر میں میں کیا کرونگی"۔۔

وہ نفی میں گردن ہلاتی فرشتے کے گال چوم رہی تھی۔۔

۔

اگلے ہی لمحے سرعت سے اٹھتے اس نے فون اٹھایا تھا۔۔رنگ جا رہی تھی

۔

www.novelsclubb.com

"کیا بات ہے رابیل؟ فون پر اسکی بھاری آواز گونجی تھی۔۔

۔

"مم مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے جلابیب ایسا لگ رہا ہے کوئی بہت قیمتی چیز مجھ سے کھو رہی ہے اور اور میں اسے بچانے کے لئے کچھ نہیں کر پا رہی ہوں"۔۔وہ فرشتے کو

دیکھتے ہوئے سسکی۔۔

۔

"آپ ایسا کیوں سوچ رہی ہیں رابیل اللہ پر بھروسہ رکھیں وہ اپنے بندوں کے ساتھ کچھ غلط نہیں ہونے دیتا۔۔ جس چیز کو کھونے سے ڈر رہیں ہیں وہی اللہ سے مانگ لیں رابیل۔۔۔ مل جائے تو اسمیں بہتری مانگیں۔۔ ہمیشہ میں کے لئے وہ چیز مانگ لیں۔۔ اللہ کے پاس کمی تھوڑی ہے۔۔ اسے تو بس اپنے بندوں مانگنا اچھا لگتا ہے رابیل۔۔ رات کے اندھیرے میں بہائے وہ آنسوں اچھے لگتے ہیں جو خالیصتاً اسکے لئے بہاے جاتے ہیں۔۔ اس سے مانگنا شروع کر دیں۔۔ کچھ کھو جانے کے خوف سے خود آزاد ہو جائینگی"۔۔۔

وہ اپنے مخصوص ٹھرے ہوئے لہجے میں کہ رہا تھا۔۔

رابیل کو لگا اسکے اندر ڈھیروں سکون اتر گیا ہو۔۔

۔

"آپ نہیں ڈرتے جلابیب؟ مطلب کچھ کھو جانے سے کسی کے گم جانے سے"۔۔

وہ فرشتے کے ہاتھوں سے کھیلتی اس سے پوچھ رہی تھی۔۔

۔

"ڈر ہمم ڈرتا تو ہوں"۔۔اسنے اسکے لہجے میں مسکراہٹ محسوس کی۔۔

۔

"کس چیز سے جلدی بتائیں نا آپ کو کس چیز کے کھو جانے کا خوف ہے"۔۔اسنے بے صبری سے کہا۔

۔

www.novelsclubb.com

"ہمم ایک لڑکی ہے خاموش سی۔۔اسکو کھونے سے ڈرتا ہوں۔۔ڈر لگتا ہے وہ کھو گئی تو جی بھی سکو نگا یا نہیں"۔۔

رابیل کے ہاتھ کپکپائے تھے

۔

"آپ جانتی ہیں کون ہے وہ؟"

اسنے پوچھا تھا

۔

"نن نہیں مجھے جاننا بھی نہیں ہے"

اسنے کانپتی آواز میں کہتے کال کٹ کی تھی۔۔

۔

وہ فون سائیڈ ٹیبل پر رکھتی فرشتے کے پاس آ بیٹھی تھی۔۔

"آپ کو کھونے سے ڈرتا ہوں" اسے لگا جیسے اسکے قریب سرگوشی ابھری ہو۔۔

۔

شام والی بات۔۔ عنصر کی آنکھیں اسکا رویہ وہ سب بھول چکی تھی اسے بس یاد تھا تو

یہ کے کوئی اسے بھی کھونے سے ڈرتا ہے۔۔اور اتنا ڈرتا ہے۔۔

۔

"میں آپ کو اللہ سے مانگ لونگی جلابیب۔۔وہ دے دیگا آپ کو مجھے"۔۔

اسنے فرشتے کو پیار کرتے ہوے سوچا تھا اس بات سے بے خبر کے ہر چاہے جانے والی چیز اللہ نے آپ کے لئے نہیں رکھی ہوتی۔۔

-

♥♥♥♥♥♥♥♥

-

ماضی

رابیل ولاء میں آج عرش کی مہندی تھی۔۔پورا گھر بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔۔فنکشن کی اریینجمنٹ باہر لان میں ہی رکھی گئی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

-

"عرش میری جان پلیز چلو باہر ماما پریشان ہو رہی ہیں"۔۔وہ کافی دیر سے دلہن بنی عرش کو باہر لے جانے کی کوشش کر رہی تھی جو مسلسل رو کر اپنا اور اسکا دونوں کا

موڈ خراب کر رہی تھی۔۔

۔

"تم چلی جاؤ نا رابی پلیز سب مجھے دیکھینگے وہاں مجھے رونا آئے گا"۔۔

اسنے سوں سوں کرتے رابیل سے کہا تھا۔۔

۔

"شادی تمہاری ہے میں جا کے کیا کرونگی وہاں اور یہ تم نے خوب کہی سب دلہن کو نہیں دیکھینگے تو اور کس کو دیکھینگے عرش۔۔"

اسنے نرمی سے اسکے آنسوں صاف کئے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"رابی پلیز مجھے شادی نہیں کرنی" وہ پھر اپنی پرانی ضد پے آئی تھی۔۔

۔

رابیل کا دل کیا اپنا سر دیوار پے مار لے۔۔

۔

"عرش دو منٹ میں تم نہیں اٹھی نا تو میں باہر جا کر عنصر بھیا کو باہر بھیج دو نگی" اسنے غصے میں کہتے ہوے اپنے قدم دروازے کی جانب بڑھائے۔۔

۔

اسکی دھمکی کار گر ثابت ہوئی تھی۔۔وہ دوبارہ آنسوں بہاتی اسکے ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

۔

"تم اچھی نہیں ہو۔۔اور اور تم میری بہن بھی نہیں ہو"۔۔عرش روندھے لہجے میں کہتی دونوں ہاتھوں سے اپنا لہنگا اٹھاتی دروازے کی جانب بڑھی تھی۔۔

۔

رابیل نے اسکی کلائی تھامتے ہوے روکا تھا۔۔

"مگر میری عرش تو بہت اچھی ہے"۔۔اسنے اسکا رخ اپنی جانب موڑتے ہوئے

کہا۔۔

۔

"اگلے ہی لمحے وہ عرش کو اپنے ساتھ لگائے بری طرح رو رہی تھی"۔۔

عرش کے نکاح کے وقت وہ اتنا نہیں روئی تھی مگر آج اسے لگ رہا تھا کے آج ہی اسکی عرش کسی اور کے نام ہو گئی ہے۔۔

۔

"اب مجھے اپنی بہن نہیں کہو گی"۔۔

اسنے عرش کے آنسوں صاف کرتے ہوئے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔

۔

"تم میری جان ہو"۔۔۔

عرش مسلسل نفی میں گردن ہلاتی روتے ہوئے کہ رہی تھی۔۔

۔

"رابی بیٹا جلدی آجاؤ عرش کو لے کر دیر ہو رہی ہے۔۔کب سے آئی ہوئی ہو میرا بچہ"۔۔فاطمہ بیگم کہتے ہوئے اندر داخل ہوئی تھیں۔۔

۔

"بس ماما آجائیں آپ بھی۔۔یہ جانے نہیں مانگ رہی تھی باہر"

رابیل نے جلدی سے اپنے آنسوں صاف کرتے ہوے کہا۔۔

۔

"ماشاءاللہ!!میری عرش تو پری لگ رہی ہے"انہوں نے یلو اور پنک کنٹراس کا لہنگا ساتھ میں پھولوں کی جیولری پہنی عرش کو دیکھ کر کہا وہ واقعی بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

******

"عنصر ناشتہ کرو بیٹا ٹھنڈا ہو رہا ہے۔۔یہ تم کیا ہر وقت سوچتے رہتے ہو بیٹا۔۔"

فاطمہ بیگم نے عنصر کو ایسے ہی بیٹھے دیکھ کر ٹوکا تھا۔۔

۔

رابیل نے بھی نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔۔کل کا منظر ایک جھماکے سے اسکے سامنے لہرایا۔۔کیسے اسکی گود سے چھین کر لے گیا تھا وہ فرشتے کو۔۔

۔

"بس ماما کھا لیا ہے میں نے آپ فکر نا کریں۔۔اچھا مجھے دیر ہو رہی ہے میں نکلتا ہوں"۔۔

اسنے جوس کا گلاس ٹیبل پر رکھتے مسکراتے ہوئے کہا۔ساتھ ہی گاڑی کی چابی اٹھاتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

کتنا کرب تھا اسکی مسکراہٹ میں وہ آگے سے کچھ نہیں سکیں تھیں۔۔

۔

"تم کہاں چل دی رابی تم تو ماں کے ساتھ سکون سے ناشتہ کرو۔۔یا تمہیں بھی دیر

ہو رہی ہے"۔۔

انہوں رابیل کو اٹھتا دیکھ کر اسکے منہ میں نوالہ ڈالتے ہوئے سخت لہجے میں کہا۔

۔

وہ خاموشی سے دوبارہ بیٹھ گئی تھی۔۔

"ماما رابی کو زیادہ کھلائیں ہمیشہ مجھے موٹی کہتی ہے۔۔"

۔

ایک پرانا منظر اسکی آنکھوں کے آگے لہرایا تھا۔۔نوالہ اسکی حلق میں پھنسنے لگا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"ماما جانی بس پلیز"۔۔وہ آنسوں پیتی وہاں سے اٹھی۔۔اس سے زیادہ ضبط نہیں تھا

اس میں۔۔

۔

-

وہ ظہر کی نماز کے بعد فرشتے کو گود میں لئے نیچے آئی تو فاطمہ بیگم ہاتھوں میں تسبیح لئے لاؤنج میں ہی صوفے پر بیٹھی نظر آئیں۔۔وہ بھی شاید ابھی ہی نماز سے فارغ ہوئیں تھیں۔۔

-

وہ خاموشی سے انکے قریب آئی تھی۔۔سر انکی گود میں رکھتی وہ نیچے ہی کارپیٹ پر بیٹھ گئی تھی۔۔

-

www.novelsclubb.com

"دعا نہیں کرتیں کیا آپ اپنی رابی کے لئے ماما۔۔لگتا ہے دعاؤں سے بلکل فارغ کر دیا ہے آپ نے مجھے"۔۔اسنے اپنا چہرہ انکی گود میں چھپاتے ہوئے کہا۔۔

-

"میری جان ایسے کیوں کہہ رہی ہو میری طرف دیکھو کوئی بات ہے مجھے بتاؤ میرا

بچہ"۔۔انہوں نے اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھام کر کہا۔۔

۔

"اللہ سے دعا کریں کے وہ آپ کی رابی کو سکون دے دے ماما"۔۔اسنے محبت سے انکے ہاتھ چومے تھے۔۔

۔

"ساری دعائیں اپنے بچوں کے لئے تو کرتی ہوں میری جان۔۔اور تم تو میری سب سے بہادر بچی ہو نا"۔۔انہوں نے پیار سے اسکی پیشانی چومی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"دیکھو ذرا بالوں کا کیا حشر کر لیا ہے رابی گھونسلا بنا دیا سر کو بلکل"۔۔

انہوں نے اسکے بکھرے بالوں کو دیکھتے ہوئے ڈپٹا۔۔

۔

"فرشتے سو گئی ہے اسے کاٹ میں لیٹا کر آؤ اور آتے وقت تیل لیتے ہوئے آنا حالت

درست کروں میں تمہاری"۔۔انہوں نے فرشتے کی جانب اشارہ کیا جو رابیل کی گود میں بے خبر سو رہی تھی۔۔

۔

"جی ماما"۔۔اس نے فرشتے کو پیار کرتے ہوئے کہا۔۔

وہ نیند میں کسمسائی تھی جیسے یہ پیار اسے کچھ خاص پسند نا آیا ہو۔۔

۔

"فرشتے کو میں اپنے کمرے میں سُلا لوں رابیل تھوڑی دیر کے لئے"۔۔وہ اپنے ہی دھن میں فرشتے کو لئے کمرے میں آئی تھی۔۔عنصر کی آواز سن کر چونکی۔۔

۔

"عنصر بھیا آپ جلدی آ گئے"اسنے حیرت سے عنصر کو دیکھا۔۔جو اجازت طلب نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"جی لے لیں عنصر بھیا۔۔اٹھ جائے تو نیچے دے جائیگا۔۔اسنے خوشدلی سے فرشتے کو اسکی گود میں دیا۔۔

۔

"اٹھ جائے گی تو دینا ہی پڑیگا میری تو شکل دیکھتے ہی رونے لگتی ہے"۔۔اسنے مسکرانے کی کوشش کی۔۔

رابیل نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"بلکل اپنی ماما کی طرح۔۔تمہیں یاد ہے شادی سے پہلے عرش میرا نام سن کر بھی رونے لگتی تھیں"۔۔

وہ فرشتے کو دیکھتے دھیمے لہجے میں کہ رہا تھا۔۔

۔

"جی مم مجھے یاد ہے عنصر بھیا۔۔ایسی ہی تو تھی وہ چھوٹی چھوٹی سی باتوں پر رونے

لگتی تھی اور اس سے بھی چھوٹی باتوں پر خوش بھی ہو جاتی تھی"۔۔وہ اداسی سے مسکرائی۔۔

۔

"ہاں انھیں منانا بہت آسان تھا رابیل وہ فوراً مان جاتی تھیں۔۔اب پتہ نہیں کیسے روٹھی ہیں مانتی ہی نہیں۔۔"

اسکی آنکھوں میں نمی چمکی تھی۔وہ فرشتے کو گود میں لئے اسکے کمرے سے نکلتا چلا گیا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

رابیل گہری سانس لے کر اسکی پشت دیکھتی رہ گئی۔۔اسے وہ آج بھی وہی عنصر لگا تھا جو آئی۔سی۔یو کے دروازے سے سر ٹیکائے کھڑا تھا۔۔چھ مہینے گزر جانے پر بھی وہ وہیں کھڑا تھا اتنا ہی ٹوٹا بکھرا ہوا۔۔

۔

۔

عرش کے انتقال کے بعد یہ انکی پہلی طویل گفتگو تھی۔۔ان دونوں کا غم ایک تھا۔۔ دونوں نے ہی اپنی زندگی کے سب سے عزیز رشتے کو کھویا تھا۔۔وہ دونوں ہی نہیں سمبھل پا رہے تھے۔۔

۔

وہ گہری سانس بھر کر بیڈ پر گرنے کے سے انداز میں لیٹی تھی۔۔آنسوں تواتر سے تکیہ میں جذب ہو رہے تھے جنہیں اسنے بہ جانے دیا تھا۔۔روکنے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"اتنی بھی کیا جلدی تھی تمہیں ہم سب کو چھوڑ کر جانے کی عرش۔۔۔کتنا تنہا کر دیا ہے تم نے ہمیں"۔۔کمرے میں اسکی سسکی گونجی۔۔وہ ایک بار پھر تڑپ کر روتے ہوئے یہ بھی بھول گئی تھی کے فاطمہ بیگم نے کچھ دیر پہلے اسے بلایا تھا۔۔

-

♥♥♥♥♥♥♥

-

ماضی۔۔

"اومیرے بھائی ہوش میں آجا۔۔آجائے گی باہر بھی ہماری بھابی"۔۔اثر نے عنصر کو مسلسل گیٹ کی جانب تکتا دیکھ کر شرارت سے کہا۔۔

-

"تواس میں غلط کیا ہے۔۔اپنی بیوی کا ہی انتظار کر رہا ہوں نا۔۔تو نہیں دیکھتا ہے کیا ثمر کو وہ بھی چھپ چھپ کے"۔۔

وہ بھی عنصر تھا جس نے شرمندہ ہونا سیکھا ہی نہیں تھا۔۔

-

"کیا ثمر کو۔۔مطلب سیریسلی اثر تو ثمر کو دیکھتا ہے"۔۔جلابیب کو تو جیسے سو واٹ

www.novelsclubb.com

کا کرنٹ لگا تھا۔۔

۔

"جی بھائی آپ کے یہ دوست ناصرف دیکھتے ہیں بلکہ میری شادی کے لئے بھی ماما کو اسی نے اتنا فورس کیا ہے تاکہ موصوف کا رشتہ لیکر جایا جائے محترمہ کے گھر"۔۔

عنصر نے پوری تفصیل جلابیب کے گوشِ گزار کی۔۔

۔

"واہ میرے بھائی ٹھیک جا رہا ہے تو مطلب جناب رشتہ بھی بھیجنے والے ہیں اور ہمیں خبر بھی نہیں۔۔

www.novelsclubb.com

جلابیب نے خفگی سے اشر کی جانب دیکھا۔۔

۔

"ناراض نہیں ہو میری جان میں نے سوچا پہلے تیرا مقدمہ لڑلوں پھر اپنا کیس بھی تجھے بتا ہی دینگے"۔۔

اثر نے شرارت سے جلابیب کی جانب دیکھا۔۔

۔

"وہ مقدمہ تو تجھے جیتنا ہی ہے میرے بھائی"۔۔

اسنے مسکرا کر اثر کی جانب دیکھا مگر اگلے ہی لمحے اسکی نظروں نے پلٹنے سے انکار کر دیا تھا۔۔

ایک ہاتھ سے اپنا ڈوپٹہ اور دوسرے ہاتھ سے عرش کا لہنگا سمبھالتی دھیرے دھیرے لان میں داخل ہوتی وہ رابیل ہی تو تھی۔۔

نیوی بلیو شرٹ کے ساتھ گولڈن غرارہ پہنے ساتھ ہی گولڈن کلر کا حجاب چہرے کے گرد خوبصورتی سے لپیٹے وہ کسی بات پر مسکرا رہی تھی۔۔ کتنی پیاری مسکراہٹ تھی اسکی۔۔اسکے دل نے اعتراف کیا تھا۔۔

۔

"چل میرے بھائی ایک وہ مجنوں تھا اور یہاں اب میرا دوسرا بھائی بھی اسی صفت

میں شامل ہو گیا ہے۔۔میرے سامنے میری بہنوں کو دیکھ رہی ہو تم دونوں"۔۔

اشر نے شرارت سے کہتے عرش کے ساتھ بیٹھے عنصر کی جانب اشارہ کیا تھا۔۔

۔

"آج بھی رو کر آئیں ہیں مسز"۔۔ عنصر نے اسکے روئے روئے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

"ہاں عنصر بھیا میں نے عرش سے کہا بھی تھا کے عنصر بھیا تمہیں کھا تھوڑی جائینگے "۔۔رابیل عرش کی دوسری جانب بیٹھتے ہوئے شرارت سے کہا۔۔

۔

"بھئی رابی کھا بھی سکتا ہوں میں انہیں ویسے بھی تو ڈریکولا کہ ہی دیا ہے انہوں نے۔۔

وہ اسکی حالت انجوئے کر رہا تھا جو دلہن بنی اپنے آنسوں ضبط کرتی بامشکل ہی وہاں

بیٹھی تھی۔۔

۔

"آج تو آپ بھاگ بھی نہیں سکتی مسز"۔۔

عنصر واقعی اسکا ضبط آزما رہا تھا۔۔

۔

"بھائی آج میری گڑیا کو تنگ نہیں کرو"۔۔

عرش کو رونے کے لئے تیار دیکھ اشر فورا" وہاں آیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

******

ماضی۔۔

۔

"ہاہاہاہا اشر بھیا ہم نہیں چھیڑا آپ کی گڑیا کو اسنے ہمارے شہزادوں جیسے دولہے کو

ڈریکولا کہا ہے بھئی بدلہ تو بنتا ہے نا"۔۔

رابیل نے شرارت سے عرش کو دیکھا جسکے آنسوں آنکھوں سے نکلنے کو بیتاب ہو رہے تھے۔وہ شکائتی نظروں سے رابیل کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"یوں نہیں دیکھو نا عرش ایک دن تو عنصر بھیا کی سائیڈ لینے دو"۔

۔

رابیل نے اسکے اس طرح دیکھنے پہ اپنی ہنسی ضبط کرتے ہوئے کہا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

دور کھڑے جلابیب نے یہ منظر دلچسپی سے دیکھا۔۔اس نے رابیل کو اس طرح ہنستے ہوئے نہیں دیکھا تھا کبھی۔۔وہ بے خود سا اسے تکے جا رہا تھا۔۔

۔

"بس کر میرے بھائی ورنہ اسنے تیرے رشتے سے ہی انکار کر دینا ہے"۔۔

۔

وہ اشر کی آواز پر ہوش میں آیا۔۔

۔

"انسان کو بات تو کم از کم منہ سے اچھی نکالنی چاہئیے اشر"۔۔

جلابیب نے تپ کر کہا۔۔

۔

"شکر ہے تو نے یہ نہیں کہا کے میری شکل اچھی نہیں ہے تو کم از کم بات اچھی کروں"۔۔اشر نے بات مکمل کی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"شکل تو تیری واقعی اچھی نہیں ہے"۔۔جلابیب نے بامشکل اپنی ہنسی ضبط کی۔۔

اسکی بات پر اشر تو تڑپ ہی اٹھا۔۔

۔

"یہ بات ہے تو پھر ٹھیک ہے مجھے بھی تیری شکل اپنی بہن کے لئے بلکل پسند نہیں آئی تو رشتے کا خدا حافظ "۔۔۔

اشر نے ہری جھنڈی دکھائی۔۔

۔

"اشر میرے دوست اب تو بلیک میل کریگا اپنے یار کو"۔۔جلابیب نے معصومیت سے کہا۔۔وہ دونوں ہی ہنس پڑے۔۔

۔

"اچھا میں ذرا عنصر کو دیکھ لوں تنگ نا کر رہا ہو میری گڑیا کو"۔۔اسکے انداز پر جلابیب ہنس پڑا تھا۔۔

۔

اشر کے جانے کے بعد اسکی نظریں ایک بار پھر رابیل پر ٹک گئیں تھیں۔۔وہ اب بھی عرش کی کسی بات پر اسے پیار کرتی ہنس رہی تھی۔۔اسکی نظروں نے وہ لمحہ قید

کیا۔۔وہ خود بھی مسکرا اُٹھا تھا

۔

وہ اتنی دیر سے ایک ہی پوزیشن پر بیٹھے تھک گئی تھی۔۔اسنے بے بسی سے ارد گرد دیکھتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ سیدھے کئے۔۔

۔

"تھک گئی ہیں مسز؟"۔۔عنصر نے نرمی سے پوچھا۔۔

۔

اسنے اثبات میں سر ہلایا۔۔وہ واقعی بہت تھک گئی تھی وہ کب ایک جگہ بیٹھنے والوں میں سے تھی۔۔

۔

"رابی عرش کو کمرے میں لے جاؤ"۔۔اسکی تھکن کے پیشِ نظر اسنے یہی بہتر سمجھا تھا۔۔

عرش نے حیران نظروں سے اسے دیکھا۔۔

۔

"لگتا ہے آپ کو مجھ سے بھلائی کی کوئی امید ہی نہیں ہے مسز جبھی اتنا حیران ہو جاتی ہیں"۔۔

۔

عنصر تپ ہی تو گیا تھا اسکے یوں حیران ہونے پر مطلب وہ کیا اسے سچ میں ڈریکولا ہی سمجھتی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

اسکی بات پر عرش خود ہی جلدی سے لہنگا اٹھا کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔مبادا وہ منع ہی نا کر دے۔۔

۔

"اتنی دیر سے سلامت بیٹھی ہیں یقین کریں اب بھی کھاؤنگا نہیں آپ کو"۔۔

عنصر نے اسکے یوں اٹھنے پر طنز کیا۔۔

۔

"آجاؤ عرش اندر لے چلوں تمہیں"۔۔رابیل نے مسکراہٹ دبا کر کہا وہ کافی دیر سے انکی باتوں سے مزے لے رہی تھی۔۔عرش کو رونے کے لئے تیار دیکھ کر فوراً آگے بڑھی تھی۔۔

۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

۔

www.novelsclubb.com

السلام وعلیکم!!اسنے لاؤنج میں داخل ہوتے ہوئے بلند آواز میں سلام کیا تھا۔۔

وہ آج کافی دنوں بعد رابیل ولاء آیا تھا۔۔

۔

وعلیکم السلام بیٹا اتنی دنوں کے بعد چکر لگایا تم نے خیریت"۔۔

فاطمہ بیگم نے اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

"ٹائم نہیں مل رہا تھا آنٹی۔۔آج اشر سے ملنے ہسپتال گیا تو اسکے ساتھ ہی یہاں بھی آ گیا"۔۔

اسنے دھیمے لہجے میں کہا۔۔

۔

"باقی سب کیسے ہیں انٹی عنصر کہاں آفس گیا ہے؟"اسنے ایک ساتھ دو سوال کئے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"اللہ کا کرم ہے بیٹا وہ جو کرتا ہے اچھا ہی کرتا ہے۔۔مگر میرے بچوں کو تو نا جانے کیا ہو گیا ہے۔۔ایک عنصر ہے جو ناٹھیک سے کھاتا ہے۔۔نا کسی سے بات کرتا ہے بس خود کو مصروف کرتا چلا جا رہا ہے۔۔ساری ساری رات جاگتا ہے۔۔"

انکی آنکھوں میں نمی چمکی تھی۔۔

"اور میری رابیل وہ تو اپنے آنسوں بھی مجھ سے چھپانے لگی ہے جلابیب۔۔وہ سمجھتی ہے کے اسکی سوجی آنکھوں کو دیکھ کر بھی مجھے نہیں پتہ لگے گا کے وہ ساری رات روتی رہی ہے۔۔اکیلے میں عرش کی تصویر لئے روتی رہتی ہے۔۔پوچھنے پر کہتی ہے میں بلکل ٹھیک ہوں ماما"۔۔

۔

وہ اپنا دل اسکے سامنے ہی ہلکا کر سکتی تھیں۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"میں سمجھاؤ نگا رابیل کو آپ پریشان نہیں ہوں سب ٹھیک ہو جایگا"۔۔

وہ انھیں اپنے ساتھ لگائے دلاسہ دے رہا تھا۔۔

۔

"رابیل لان میں ہے تم بھی چلے جاؤ دیکھو پتہ نہیں کیا کر رہی ہے"۔۔

انہوں نے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

"دیکھو فرشتے تمہاری ماما کتنی حسین تھیں۔۔کون ہیں یہ۔۔کہو مااااما۔۔"

وہ فرشتے کو عرش کی تصویر دکھا کر ماما پر زور دیتی کہ رہی تھی۔۔

۔

"مااا۔۔۔جواباً فرشتے بھی بولنے کی کوشش کی تھی۔۔

اسنے پیار سے فرشتے کے پھولے پھولے گال چومے تھے۔۔جواب کھلکھلا کر ہنس رہی تھی۔۔

۔

اسے ہنستا دیکھ کر رابیل بھی مسکرا آئی تھی۔۔اسکی ساری خوشیوں کا مرکز اب فرشتے ہی تو تھی۔۔اسکی عرش کی بیٹی۔۔اسنے اپنی آنکھوں میں نمی صاف کی۔۔

-

"کیوں خود کو یوں اذیت دیتی ہیں پیاری لڑکی۔۔اتنا ضبط بھی بعض اوقات انسان کو توڑھ دیتی ہے رابیل"۔۔۔

-

"جلابیب"۔۔اسکے ہونٹوں نے جنبش کی تھی۔۔

عنصر کے علاوہ ایک وہی تو اسے رابیل کہتا تھا۔۔باقی سب کے لئے تو وہ رابی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

-

"آپ نے پہچان لیا؟"۔۔

اسکے لہجے میں خوشی تھی۔۔وہ اس سے تھوڑے فاصلے پر بینچ میں بیٹھ گیا تھا۔۔

-

"یہ لہجہ یہ آواز میں لاکھوں میں بھی پہچان سکتی ہوں جلابیب"۔۔

اسنے نظریں آج بھی نہیں اٹھائیں تھیں۔۔فون سائیڈ میں رکھ کر فرشتے کو ٹھیک سے گود میں لیتے اسنے عام سے انداز میں بہت خاص بات کہی تھی۔۔

۔

"کم از کم جلابیب کے لئے تو وہ بات دنیا جہاں کے خزانوں سے بڑھ کر تھی۔۔۔"

۔

یہ لڑکی اسے ہر بار حیران کر دیتی تھی۔۔

۔

"وہ رابیل کے لئے لاکھوں میں خاص تھا۔۔اس کی الگ پہچان تھی کتنا خوبصورت احساس تھا یہ۔۔

******۔

"آپ جانتے ہیں جلابیب میری زندگی میں بہت کم لوگ ہیں۔۔ماما بابا کو تو تصویروں میں ہی دیکھا ہے۔۔مگر انکی کمی محسوس نہیں ہوئی کبھی ماما نے اثر بھیا

نے انکی کمی محسوس ہونے ہی نہیں دی۔۔پھر عنصر بھیا نے بھائی کی کمی پوری کر دی"۔۔

۔

وہ سر جھکائے فرشتے کے ہاتھوں سے کھیلتی دھیمے آواز میں کہ رہی تھی۔۔وہ نہیں جانتی وہ یہ سب جلابیب کو کیوں بتا رہی تھی۔۔

۔

جلابیب نے باغور اسے دیکھا مگر کہا کچھ نہیں وہ اسے بولنے دینا چاہتا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"اور اور میرے پاس عرش تھی جلابیب۔۔میری زندگی کی سب سے بڑی دولت۔۔میری دوست۔۔میری بہن۔۔میری جان"۔۔

۔

اسکی آنکھوں میں نمی چمکی تھی۔۔

-

"جانتے ہیں میری کبھی کسی سے دوستی نہیں رہی۔۔

Can you believe? I don't have even a single

..friend

مجھے کبھی ضرورت ہی نہیں پڑی کسی سے دوستی کی میرے لئے تو وہی کافی تھی

جلابیب۔۔اور اور اب وہ نہیں ہے تو مجھے لگتا ہے میرے پاس کوئی نہیں ہے"۔۔

اسکا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا۔۔

www.novelsclubb.com

-

جلابیب نے ضبط سے آنکھیں مینچی وہ کب اسے اس حالت میں دیکھ سکتا تھا۔۔

-

"آپ جانتی ہیں آپ ایک ہی جھٹکے میں انسان کو عرش سے فرش پر لانے کا ہنر

جانتی ہیں رابیل"۔۔

۔

اسنے افسوس سے کہا تھا۔۔ابھی چند سیکنڈ بھی تو نہیں ہوئے تھے وہ خود کو ہواؤں میں محسوس کر رہا تھا اور اب۔۔

۔

"میں نے ایسا کسی کے ساتھ نہیں کیا جلابیب میں سچ کہ رہی ہوں"۔۔

اسنے تڑپ کر کہا۔۔

۔

"میرے ساتھ تو آپ کر چکیں ہیں رابیل۔۔آپ نے کہا کے آپ مجھے لاکھوں میں بھی پہچان سکتی ہیں۔۔جانتی ہیں آپ کے ان الفاظ نے مجھے کتنا معتبر کیا ہے۔۔ اور اگلے ہی پل آپ نے یہ کہ دیا کے آپ کے پاس کوئی نہیں ہے۔۔آپ کے پاس ماما ہیں رابیل۔۔فرشتے ہے۔۔اشر ہے۔اور۔۔۔اور کیا میں نہیں ہوں؟"۔۔

۔

اسنے اس بھاری نظروں سے رابیل کی جانب دیکھا تھا جو سر جھکائے بے آواز آنسوں بہا رہی تھی۔۔

۔

"مم مگر میرے پاس عرش نہیں ہے جلابیب۔۔"

اسنے ہچکیوں کے درمیان کہا تھا۔

۔

"آپ اسے اپنے پاس محسوس تو کریں نا رابیل وہ یہیں تو ہے آپ کے پاس"۔۔

www.novelsclubb.com

۔

اسنے ہاتھ سے فرشتے کی طرف اشارہ کیا تھا جو رابیل کے اس طرح رونے پر پریشان ہو رہی تھی۔۔

۔

رابیل نے چونک کر فرشتے کی جانب دیکھا تھا ہاں وہ یہیں تو تھی اسکے پاس اسکی

فرشتے بن کر۔۔

وہ نم آنکھوں سے مسکرائی۔۔

۔

جلابیب نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔۔وہ جانتا تھا وہ دل سے مسکرائی ہے۔۔

۔

"ایک التجاء کروں آپ سے رابیل؟"۔۔

وہ اب اپنے مخصوص لہجے میں کہہ رہا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

اسنے محض سر ہلانے پر اکتفاء کیا۔۔

۔

"یوں رویا نا کریں پلیز آپ مجھے بہت اذیت دیتی ہیں اس طرح رو کر"۔۔

وہ کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

-

وہ جا رہا تھا۔۔اسکی نظریں اسکے قدموں سے لپٹی جو ہر لمحے دور ہو رہی تھیں۔۔

-

"آپ میرے پاس واقعی نہیں ہیں جلابیب۔۔پر میں آپ کو اپنے اللہ سے روز مانگتی ہوں"۔۔وہ آہستگی سے کہتی فرشتے کو لے کر اندر کی جانب بڑھی تھی۔۔

-

♥♥♥♥♥♥

-

www.novelsclubb.com

ماضی۔۔

-

وہ اپنے کمرے میں بیٹھا کافی دیر سے اسکی تصویر بنا رہا تھا۔۔کل کا منظر بار بار اسکی آنکھوں کے سامنے آ رہا تھا۔۔

اسنے مسکراتے ہوئے ایک نظر تصویر پر ڈالی کالے حجاب میں جھکی نظروں کے ساتھ اسکی ہنستی ہوئی تصویر۔۔

۔

"آپ کی ہنسی کتنی خوبصورت ہے رابیل"۔۔

وہ کینوس میں رنگ بکھیرتا مسکرایا۔۔

۔

"میرا دل چاہتا ہے میں آپ کی ہنسی کو بھی سب سے چھپالوں۔۔جسے اور کوئی نا دیکھ پائے۔۔جس پر صرف میرا حق ہو۔۔پر حق تو میرا ابھی نہیں آپ پر"۔۔

وہ ایک بار پھر خود اپنی ہی بات پر مسکرایا تھا۔۔

۔

۔

آج عرش اور عنصر کا ولیمہ تھا۔۔وہ شام سے ہی عرش کے ساتھ پالر میں تھی۔۔

ان دونوں کو ڈائریکٹ ہال جانا تھا۔۔

۔

"رابی میں ٹھیک لگ رہی ہوں نا یہ سب کتنا بھاری لگ رہا ہے اور عجیب بھی"۔۔

وہ اپنا حجاب ٹھیک کر رہی تھی جب اس نے عرش کی نروس سی آواز سنی۔۔

۔

"ہائے عرش یہ تم ہو"۔۔

سلور کلر کی میکسی میں ہم رنگ جیولری پہنے۔۔برائیڈل میک اپ میں وہ نروس سی

اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔وہ واقعی کوئی اپسرا لگ رہی تھی۔۔

۔

اسنے محبت سے اسکی پیشانی چومی تھی۔۔

۔

"اچھی نہیں لگ رہی ہوں نا۔۔مجھے پتہ تھا مجھ پر اچھا نہیں لگے گا میک اپ۔۔میں نے انھیں کہا بھی تھا رابی کے اتنا زیادہ نہیں کریں"۔۔

وہ روہانسی ہو رہی تھی۔۔

۔

"تم تم بلکل کوئی فیری لگ رہی ہو عرش۔۔تم سچ میں بہت حسین لگ رہی ہو"۔۔

اسنے عرش کو گول گول گھماتے ہوئے پر جوش انداز میں کہا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

۔

۔ادائیں حشر جگائیں، وہ اتنا دلکش ہے

خیال حرف نہ پائیں، وہ اتنا دلکش ہے

بنا کے خوش ہوا اتنا کہ آپ لیتا ہے

خدا خود اپنی بلائیں، وہ اتنا دلکش ہے

قدم ارم میں دھرے، خوش قدم تو حور و غلام

چراغ گھی کے جلائیں، وہ اتنا دلکش ہے

کڑکتی بجلیاں جب جسم بن کے رقص کریں

تو مور سر کو ہلائیں، وہ اتنا دلکش ہے

حسین پریاں چلیں ساتھ کر کے "سترہ" سنگھار

اسے نظر سے بچائیں، وہ اتنا دلکش ہے

وہ پنکھڑی پہ اگر چلتے چلتے تھک جائے

تو پریاں پیر دبائیں، وہ اتنا دلکش ہے

اداس غنچوں نے جاں کی امان پا کے کہا

یہ لب سے تتلی اڑائیں، وہ اتنا دلکش ہے

وہ آبشار میں بندِ قبا کو کھولے اگر

www.novelsclubb.com

تو جھرنے پیاس بجھائیں، وہ اتنا دلکش ہے

نہا کے جھیل سے نکلے تو رند پانی میں

مہک شراب سی پائیں، وہ اتنا دلکش ہے

کنواری دیویاں شمعیں جلا کے ہاتھوں پر

حیا کا رقص دکھائیں، وہ اتنا دلکش ہے

جنہوں نے سایہ بھی دیکھا وہ حور کا گھونگھٹ

محال ہے کہ اٹھائیں، وہ اتنا دلکش ہے

چمن کو جائے تو دس لاکھ نرگسی غنچے

زمیں پہ پلکیں بچھائیں، وہ اتنا دلکش ہے

جو دیکھ لیں اسے تو مصر بھر کے شاہی غلام

چھری پہ ہاتھ چلائیں، وہ اتنا دلکش ہے

خطیب دیکھیں گزرتا تو تھک کے لوگ کہیں

www.novelsclubb.com

حضور خطبہ سنائیں، وہ اتنا دلکش ہے

حلال ہوتی ہے "پہلی نظر" تو حشر تلک

حرام ہو جو ہٹائیں، وہ اتنا دلکش ہے

شریر مچھلیاں کافر کی نقل میں دن بھر

مچل مچل کے نہائیں، وہ اتنا دلکش ہے

غزال نقشِ قدم چوم چوم کر پوچھیں

کہاں سے سیکھی ادائیں، وہ اتنا دلکش ہے

حسین تتلیاں پھولوں کو طعنے دینے لگیں

کہا تھا ایسی قبائیں، وہ اتنا دلکش ہے

اگر لفافے پہ لکھ دیں، "ملے یہ ملکہ کو"

تو خط اسی کو تھمائیں، وہ اتنا دلکش ہے

عقیق، لولو و مرجان، ہیرے، لعلِ یمن

www.novelsclubb.com

اسی میں سب نظر آئیں، وہ اتنا دلکش ہے

گلاب، چمپا کلی، یاسمین، گیندا، کنول

اسے ادا سے لبھائیں، وہ اتنا دلکش ہے

ستارے توڑ کے لانے کی کیا ضرورت ہے

ستارے دوڑ کے آئیں، وہ اتنا دلکش ہے

جفا پہ اس کی فدا کر دوں سوچے سمجھے بغیر

ہزاروں، لاکھوں وفائیں، وہ اتنا دلکش ہے

چمن میں اس نے جہاں دونوں بازو کھولے تھے

وہاں کلیسا بنائیں، وہ اتنا دلکش ہے

ہم اس کے چہرے سے نظریں ہٹا نہیں سکتے

گلے سے کیسے لگائیں، وہ اتنا دلکش ہے

نجومی دیر تلک بے بسی سے دیکھیں ہاتھ

www.novelsclubb.com

پھر اس کو ہاتھ دکھائیں، وہ اتنا دلکش ہے

بدل کے ننھے فرشتے کا بھیس جن بولا

مجھے بھی گود اٹھائیں، وہ اتنا دلکش ہے

ہمیں تو اس کی جھلک مست مور کرتی ہے

شراب اسی کو پلائیں، وہ اتنا دلکش ہے

بہانے جھاڑو کے پلکوں سے چار سو پریاں

قدم کی خاک چرائیں، وہ اتنا دلکش ہے

وہ چومے خشک لبوں سے جو شبنمِ گل کو

تو پھول پیاس بجھائیں، وہ اتنا دلکش ہے

کبھی کبھی ہمیں لگتا ہے بھیگے لب اس کے

ہوا میں شہد ملائیں، وہ اتنا دلکش ہے

مکین چاند کے بیعت کو جب بلاتے ہیں

www.novelsclubb.com

دھنک کی پالکی لائیں، وہ اتنا دلکش ہے

وہ جتنا جسم تھا، اتنا غزل میں ڈھال لیا

طلسم کیسے دکھائیں، وہ اتنا دلکش ہے

غلام بھیجتا، سر آنکھوں پر بٹھا لیتے

اسے کہاں پہ بٹھائیں، وہ اتنا دلکش ہے

تمام آئینے حیرت میں غرق سوچتے ہیں

اسے یہ کیسے بتائیں، وہ اتنا دلکش ہے

زبان وصف سے عاجز، حروف مفلس تر

قلم گھسیٹ نہ پائیں، وہ اتنا دلکش ہے

طلسمِ حسن ہے موجود لفظوں سے افضل

لغت جدید بنائیں، وہ اتنا دلکش ہے

صنم کی تجھ کو قسم قیس روک دے یہ غزل

www.novelsclubb.com

رفیق مر ہی نہ جائیں، وہ اتنا دلکش ہے...."

۔

۔

وہ جو جلابیب کی کسی بات پر مسکرا رہا تھا۔۔ نظریں اینٹرنس سے داخل ہوتی عرش پر پڑی تھیں اور پھر پلٹنا بھول گئیں تھیں۔۔

وہ اتنی حسین تھی۔۔

۔

وہ اشر اور رابیل کے ساتھ اسی کی طرف آ رہی تھی۔۔ دونوں ہاتھوں سے میکسی کو قدرے اوپر تک اٹھائے وہ بہت کیوٹ لگ رہی تھی۔۔ اسکی شکل سے ہی لگ رہا تھا کے وہ رونے کے لئے تیار ہے۔۔

۔

عنصر مسکراتے ہوئے جلابیب سے ایکسکیوز کرتا اسٹیج کی جانب بڑھا۔۔

۔

وہ جو رابی سے بات کرتی اپنے دھن میں آ رہی تھی اسٹیج پر عنصر کو پہلے سے موجود دیکھ کر شکائیتی نظروں سے رابیل کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"عرش مجھے اس طرح نہیں دیکھو اچھا اب تم اپنے ولیمے کے دن یہ فرمائش کرو گی کے دولہا ہی موجود نا ہو تو یہ کیسے ممکن ہے میری جان"۔۔۔

رابیل نے اسے اسٹیج پر بیٹھاتے ہوئے غصے سے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"کیا۔۔

عنصر تو اچھل ہی پڑا۔۔۔

۔

"ہاہاہاہا حیران نہیں ہو میرے بھائی میں بتاتا ہوں۔۔۔

اشر کے کہنے پر عرش نے نفی میں گردن ہلائی مگر وہ تو شروع ہی ہو چکا تھا۔۔

۔

"آپ کی مسز کہ رہی تھیں کے وہ اس طرح سب کے سامنے کنفیوز ہوتی ہیں اور آپ انھیں گھورتے رہتے ہیں۔۔اس لئے ہم آج آپ کو آنے نہیں دیں۔۔تاکہ ہماری گڑیا ٹھیک طرح سے اپنا ولیمہ انجوئے کر سکے"۔۔

اشر نے شرارت سے کہا۔۔

۔

عنصر نے خونخوار نظروں سے عرش کی جانب دیکھا جواب انگلیاں مروڑتی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔۔جیسے اس سب سے اسکا کوئی تعلق نا ہو۔۔

۔

"ماشاءاللہ کتنی پیاری لگ رہی ہے میری بچی"۔۔فاطمہ بیگم نے اسٹیج پر آتے ہی اسکی بلائیں لی۔۔

۔

"ادھر بھی دیکھ لیں ماما آپ کا بیٹا بھی اچھا لگ رہا ہے"۔۔

عنصر نے تپ کر کہا۔۔

۔

"ہاں بھئی میرا بیٹا بھی شہزادہ لگ رہا ہے"۔۔

انہوں نے اسے پچکارا تھا۔۔

۔

"آپ کے شہزادوں جیسے بیٹے کا آج یہاں داخلہ ممنوع تھا"۔

اشر نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

۔

"کیا مطلب؟"۔۔

۔انکے پوچھنے پر رابیل نے ہنستے ہوئے ساری بات انھیں بتائی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔

جلابیب نے دلچسپی سے اسے دیکھا پستئ اور مہرون کلر کی پشواز پہنے ساتھ ہی مہرون کلر کا حجاب خوبصورتی سے چہرے کے گرد لپیٹے ہلکے سے میک اپ میں وہ واقعی بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

۔

"ویسے عنصر بھیا ایک بات ماننے والی ہے آپ دونوں ساتھ میں بہت پیارے لگ رہے ہیں"۔۔

رابیل نے پیار سے عرش کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جو عجیب و غریب منہ بنا رہی تھی۔۔

۔

"یہ آپ کے چہرے کا جغرافیہ کیوں بدل رہا ہے مسز"۔۔

عنصر نے مسکراہٹ دباتے ہوئے پوچھا۔۔

۔

"رابی نے میری تعریف نہیں کی"۔۔

اسنے منہ بناتے ہوئے جواب دیا۔۔

۔

"اس نے ہماری تعریف کی ہے مسز"۔۔

عنصر نے اسے سمجھانے کے انداز میں کہا تھا۔۔

۔

چھوٹی موٹی نوک جھونک میں انکی زندگی کی ایک حسین شام اپنے اختتام کو پہنچی تھی۔۔وہ اسکی زندگی میں ایک حسین اضافہ تھی۔۔اسنے پیار بھری ایک نظر عرش پر ڈالی۔۔

۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

۔

وہ سب سے فارغ ہو کر رابیل کو اسکی ڈیمانڈ کے مطابق پیسے دینے کے بعد بڑی مشکل سے کمرے میں آیا تو اس پر تو حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے دلہن صاحبہ آرام سے بیڈ پر آڑھی ترچھی لیٹی بے خبر سو رہی تھی اسکا ایک ہاتھ بیڈ سے نیچے لٹک رہا تھا۔۔دوپٹہ آدھا بیڈ پر آدھا کارپیٹ پر پڑا تھا۔۔

۔

"یا اللہ مجھ معصوم پر رحم کرنا"۔۔

وہ سر پر ہاتھ پھیرتا بولتا ہوا خود بھی چینج کرنے گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

چینج کر کے عرش کا ہاتھ آرام سے بیڈ پر رکھ کر وہ خود بھی صوفے پر آرام سے سو گیا تھا۔۔۔۔

۔

صبح چہرے پر روشنی پڑنے پر اسکی آنکھیں کھلی اسنے مسکراتے ہوئے نظریں عرش کی جانب کی تھی اگلے ہی پل اسکے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوئ تھی۔۔

۔

عرش بہت آرام سے بیڈ پر بیٹھی دانت برش کر رہی تھی۔۔

۔

"عرش یہ یہ کیا کر رہی ہیں آپ۔۔یہ اس طرح بیڈ پر بیٹھ کے برش کون کرتا ہے"۔۔

اسنے حیرت سے اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھا تھا جس نے شادی کے دوسرے ہی دن اسے تارے دکھادئے تھے۔۔اسکی صفائی پسند طبیعت کو یہ حرکت بلکل پسند نہیں آئ تھی۔۔

۔

"مم میں نے کیا کیا ہے عنصر بھ۔۔"

خبر دار جو بھیا کہا مجھے سر پھاڑ دو نگا۔۔اسنے غصے سے کہا۔۔

۔

"میں نے کچھ نہیں کیا عنصر"۔۔اسکی آواز میں نمی گھلی تھی۔۔

۔

"آپ نے ابھی تک کپڑے بھی چینج نہیں کئے عرش"۔۔

۔

اسے کل والی میکسی میں دیکھ کر اسنے نرمی سے کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"بھوک لگ رہی تھی اس لئے۔۔"

اسنے سوں سوں کرتے ہوئے جواب دیا تھا۔۔

۔

"اور بیڈ پر بیٹھ کے برش کیوں کر رہی تھیں"۔۔

۔

اسنے آرام سے پوچھا تھا۔۔

۔

"ماما نے کہا شادی کے بعد جو چاہوں کر سکتی ہوں"۔۔

اسنے ہاتھ میں برش پکڑ کر مزے سے کہا تھا۔۔

۔

"تو آپ بیڈ پر آرام سے بیٹھ کر برش کرنا چاہتی ہیں"۔۔

عنصر نے کچھ سمجھنے والے انداز میں پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

عرش کے اثبات میں سر ہلانے پر اسنے بھی سر ہلایا تھا جیسے آنے والے وقتوں میں

اپنی حالت ایمیجن (imagine) کر رہا ہو۔۔

۔

"اللہ ھدایت دے"۔۔وہ بڑبڑایا تھا۔۔

"اچھا چلیں اب فریش ہو جائیں پھر نیچے چلینگے۔۔

عرش کو اپنی متوجہ دیکھ کر اسنے کہا تھا۔۔

۔

جواباً وہ اثبات میں سر ہلاتی بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

******

یاد میں تیری جہاں کو بھولتا جاتا ہوں میں

بھولنے والے، کبھی تجھ کو بھی یاد آتا ہوں میں

اک دھندلا سا تصور ہے کہ دل بھی تھا یہاں

اب تو سینے میں فقط اک ٹیس سی پاتا ہوں میں

آرزؤں کا شباب اور مرگ حسرت ہائے ہائے

جب بہار آئی گلستاں میں تو مرجھاتا ہوں میں

حشر میری شعر گوئی ہے فقط فریاد شوق

اپنا غم دل کی زباں میں، دل کو سمجھاتا ہوں میں

(آغا حشر)

۔

وہ کافی دیر سے بالکونی میں کھڑا لان میں لگے پودوں کو دیکھ رہا تھا۔۔ فضاء پھولوں کی مہک سے سے معطر ہو رہی تھی۔۔ اسکی بالکونی میں بھی بہت سے پھولوں کے درخت لگے ہوئے تھے۔ اسے کبھی بھی نیچر سے اتنا لگاؤ نہیں رہا تھا مگر عرش کو نیچر سے عشق تھا وہ نیچر کو پوری طرح انجوئے کرنے والوں میں سے تھی۔۔

وہ سب پودے بھی عرش نے اپنے ہاتھوں سے لگائے تھے۔۔

۔

عرش!!! اسنے گہری سانس بھری تھی۔۔

ایک پرانا منظر اسکی آنکھوں کے آگے لہرایا تھا۔۔

۔

"آپ جانتے ہیں عنصر قدرت کی سب سے اچھی چیز کیا ہے"؟

۔

عرش نے اپنی تھوڑی کی مدد سے آستین اوپر کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اس سے پوچھا تھا۔۔اسکے دونوں ہاتھ مٹی سے گوندھے ہوئے تھے۔۔

۔

"نہیں میں کچھ نہیں جانتا آپ بتادیں مجھے"۔۔

www.novelsclubb.com

۔

عنصر نے آگے بڑھ کر نرمی سے اسکی آستین کہنی تک فولڈ کی جواباً عرش نے جھک کر اسکا شکریہ ادا کیا تھا۔۔

وہ دونوں ہی مسکرا اٹھے تھے۔۔

۔

"آپ کچھ بتا رہی تھیں نا مسز۔۔ہاں قدرت کی سب سے اچھی چیز کیا ہوتی ہے رائٹ۔۔ چلیں پھر بتائیں۔۔ ہمیں بھی معلومات مل جائے آپ سے تھوڑی"۔۔

عنصر نے اطمینان سے چیئر پر بیٹھتے ہوئے کہا تھا۔۔وہ جانتا تھا عرش کی باتیں اتنی جلدی ختم نہیں ہو نگی۔۔

۔

"میں بتا نہیں رہی تھی میں آپ سے پوچھ رہی تھی"۔۔

عرش نے منہ بنایا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"اچھا مجھے تو نہیں پتہ نا آپ بتا دیں"۔۔

عنصر نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔

۔

"خوبصورتی"۔۔

وہ چہرہ اوپر کی جانب اٹھائے دونوں آنکھوں کو بند کئے جیسے تازی ہوا کو اپنے اندر اتارتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔

۔

عنصر نے نا سمجھی سے اسے دیکھا جیسے پوچھنا چاہ رہا ہو اس میں نیا کیا ہے۔۔

۔

"افففف آپ سمجھ نہیں رہی عنصر۔۔قدرت کی سب سے خوبصورت چیز ہی یہی ہوتی ہے کے قدرت خود بہت حسین چیز ہے۔۔روح تک میں اترتی ہوئی ہوا۔۔ اس میں پھیلی دماغ کو فریش کر دینے والی ان پھولوں کی خوشبو۔۔۔

وہ پھول کو اپنے چہرے کے قریب لا کر اسکی خوشبو اپنے اندر اتارتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔

۔

"بارش سے پہلے مٹی کی وہ پاگل کر دینے والی خوشبو۔۔بارش کی گرتی ہوئی

بوندیں"۔۔۔

وہ دونوں ہاتھ پھیلائے گول گھومتے ہوئے کہہ رہی تھی جیسے سچ میں اس پر بوندیں گر رہی ہوں۔۔

۔

عنصر بے خود سا اسے تک رہا تھا۔۔اسکے آنے سے پہلے اتنی بزی لائف میں ان عام پر بہت خاص چیزوں پر غور ہی کہاں کرتا تھا۔۔

۔

"سب سب کتنا خوبصورت ہوتا ہے نا عنصر۔۔مطلب مطلب بہت حسین ہوتا ہے ہیں نا"۔۔۔

وہ بچوں کی طرح آنکھیں مینچیں کہہ رہی تھی۔۔

۔

"بہت خوبصورت"۔۔۔۔

عنصر کی زبان سے بے اختیار پھنسلا تھا۔۔

۔

"اب آپ کی باری آپ بتائیں آپ کو کیا چیز اچھی لگتی ہے قدرت کی"

عرش نے اپنا رخ اسکی جانب کیا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"مجھے تو قدرت نے بہت ہی اسپیشل تحفہ دیا ہے"۔۔

اسکی نظریں اب بھی عرش پر ہی ٹکی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"عرش عنصر یزدانی"۔۔۔

اسنے پورے جذب سے کہا۔۔

۔

جواباً عرش کی کھلکھلاہٹ گونجی تھی۔۔

"آہ عرشش"۔۔

اسنے ایک گہری سانس لی جیسے ان پھولوں کی خوشبو کے ساتھ عرش کی خوشبو بھی اپنے اندر اتارنا چاہتا ہو۔۔

۔

♥♥♥♥♥♥♥

۔

ماضی۔۔

www.novelsclubb.com

"رابی میرا بچہ حلوہ بھی لے آنا کاؤنٹر پر رکھا ہے میری عرش بہت شوق سے کھاتی ہے"۔۔

۔

وہ ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھیں رابیل کو آواز لگا رہیں تھیں۔۔

۔

"افففف ماما آپ نے بیچاری رابی کو ایسے کام پر لگا رکھا ہے صبح سے جیسے عرش سسرال سے آرہی ہو۔۔میری پیاری ماما وہ اسی گھر میں ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں رخصت ہوئی ہے یاد ہے نا"۔۔

۔

اشر نے رابیل کے ساتھ ٹیبل سیٹ کرواتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

"تم تو چپ ہی رہو ہمیشہ میری بچی کے پیچھے لگے رہنا"۔۔

انہوں نے اسے گھرکا۔۔

۔

"لیجیے ماما آگئی عرش"۔۔

رابیل نے مسکراتے ہوئے سیڑھیوں سے اترتے عنصر اور عرش کی طرف اشارہ

کیا تھا۔۔

۔

"ماشاءاللہ۔۔اللہ سلامت رکھے دونوں کو"۔۔

۔

انہوں نے عرش کی پیشانی چومتے ہوئے صدق دل سے کہا تھا۔۔

۔

"مامابیٹا بھی آپ ہی کا ہے مجھ پر بھی نظر کرلیں یا بہو کو ہی پیار کرتی رہینگی"۔۔۔

۔

www.novelsclubb.com

عنصر نے شرارت سے 'بہو' پر زور دیتے ہوئے کہا۔۔کن انکھیوں سے عرش کے تاثرات دیکھتا مزے سے کہ رہا تھا۔۔

۔

"بہو۔۔مم میں ماما۔۔ماما کی بہو"۔۔

عرش نے پھنسی پھنسی آواز میں کہا تھا۔۔

۔

"لو تو عرش آپ نہیں جانتی بیٹے کی بیوی بہو ہوتی ہے تو آپ میری بیوی اور ماما کی بہو ہیں"۔۔۔

۔

وہ اسکی حالت انجوئے کرتا بار بار بہو پر زور کہتے ہوئے آرام سے فاطمہ بیگم کی دوسری سائیڈ بیٹھ گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

عرش تو ابھی پہلے صدمے سے ہی نہیں سمبھلی تھی عنصر کو اپنی جگہ پر بیٹھتے دیکھ بری طرح روئی تھی۔۔

۔

"عرش میرا بچہ یہ ایسے ہی کہ رہا ہے میری جان ادھر میرے پاس آؤ تم"۔۔اور

عنصر تم اٹھو عرش کی جگہ سے جلدی۔۔

۔

انہوں نے پیار سے اسے ساتھ لگاتے اسکے آنسوں صاف کئے تھے۔۔

۔

"عرش تو میری سب سے پیاری بیٹی ہے"۔۔

اسے ساتھ بیٹھاتے انہوں نے پھر سے اسے پیار کیا تھا۔۔

۔

"اور ماما میں"

www.novelsclubb.com

کب سے خاموش بیٹھی رابیل نے اب اپنا حصّہ ڈالنا ضروری سمجھا تھا۔۔

۔

"بھئی تم تو میری اور بھی پیاری بیٹی ہو پر عرش تو عرش ہے نا"۔۔

۔

"ہاہاہاہا ہمم نارابیل ولاء بھلے ہی تمہارے نام سے ہو مگر اس گھر کے مکینوں کی جان میں ہوں رابی"۔۔

عرش نے فرضی کالر کھڑے کئے تھے۔۔ عنصر نے دلچسپی سے اسے دیکھا۔۔

۔

"بلکل تم سچ میں ہماری جان ہو"

رابیل نے پیار سے کہتے اسکی پلیٹ میں حلوہ ڈالا تھا۔۔

۔

"ہائے ماما آپ بہت اچھی ہیں"۔۔

اسنے فاطمہ بیگم کے گرد اپنے بازو پھیلائے تھے۔۔

۔

"ماما مجھے کل کراچی جانا تھا تو میں سوچ رہا تھا عرش کے ساتھ وہیں شفٹ ہو جاؤں۔۔ ویسے بھی ہفتے میں دو دن وہاں، دو دن یہاں اس سے روٹین لائف

ڈسٹرب ہو گی"۔۔

۔

کمرے میں یکدم خاموشی چھا گئی تھی۔۔ عنصر نے جیسے کوئی بم گرایا تھا ان سب پر۔۔

۔

"حلوہ کھاتی عرش نے بے یقینی سے عنصر کو دیکھا جیسے اسے اپنی سماعت پر شک ہو۔۔ وہ آنکھوں میں آنسوں لئے فاطمہ بیگم کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔ وہ تو خود حیران تھیں کے یہ عنصر کیا کہہ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

اگلے ہی لمحے وہ روتے ہوئے ٹیبل سے اٹھی تھی۔۔

"میں ماما کو چھوڑ کر کسی کے ساتھ کہیں نہیں جاؤ نگی"۔۔

بھیگی آواز میں کہتی وہ رکی نہیں تھی۔۔

"عنصر وہ رہ نہیں پائیگی اکیلے۔۔وہ بہت ام میچیور ہے"۔۔

اشر نے سکوت کو توڑا۔۔

۔

"رہ لینگی اشر رہنا ہو گا انھیں"۔۔

وہ اشر سے کہتا فاطمہ بیگم کی طرف مڑا تھا۔۔

"یہی بات تو میں کہنا چاہتا ہوں ماما وہ بہت اِم میچیور ہیں۔۔یہاں آپ سب کے ساتھ رہینگی تو وہ اسی طرح رہینگی۔۔انھیں پتہ ہونا چاہیے نانا ما کے وہ اب میرڈ ہیں انکے کچھ فرائض ہیں کچھ حقوق ہیں۔۔اور یہ سب باتیں وہ آپ سب کے ساتھ یہاں نہیں سیکھ سکتی۔۔ایک آنسوں پر آپ سب تڑپ اٹھتے ہیں۔۔میں نہیں کہ رہا پیار نہیں کریں۔۔کریں ضرور کریں مگر انکو ویک نہیں کریں۔۔چھوٹی چھوٹی باتوں پر وہ رونے لگتی ہیں۔۔ان باتوں کو ہینڈل کرنا انھیں نہیں آتا ما"۔۔

وہ انکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لئے دھیمے لہجے میں اپنی بات انکے سامنے رکھ رہا

تھا۔۔

۔

"تمہیں اسکے اس طرح ہونے سے کوئی پروبلم ہے عنصر تو تم مجھے بتاتے ناوہ بہت معصوم ہے تمہاری یہ باتیں جب مجھے اتنی تکلیف دے رہی ہیں تو اسے تو ظاہر ہے بری لگینگی ہی"۔۔

انہوں نے دکھ سے اسے دیکھا۔۔

۔

"ماما آپ مجھے غلط سمجھ رہی ہیں۔۔میں بس عرش کو سٹرونگ دیکھنا چاہتا ہوں جسکو ہر پروبلم کے سلیوشن کے لئے ماما اور رابی کی طرف نہیں دیکھنا پڑے جو اپنے مسائل خود حل کرنا جانتی ہو"۔۔

اسنے انھیں سمجھاتے ہوئے کہا تھا۔۔

*****

ماضی۔۔۔

۔

نیچے ایک گھنٹے تک سب کو یہ یقین دلانے کے بعد کے وہ عرش کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کر رہا ہے پہلے ہی اسکا موڈ کچھ ٹھیک نہیں تھا۔۔۔انھیں نیم رضامند کر کے اب وہ کمرے میں آیا تو دروازہ کھولتے ہی اسے دوسرا جھٹکا لگا تھا۔۔

۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی اسکا پیر کسی چیز سے ٹکرایا۔۔اسنے جھک کر اٹھایا وہ عرش کے کنگن تھے جو اسنے کل ہی پہنائے تھے یقیناً اسنے غصے میں اتار پھینکے تھے۔۔بیڈ شیٹ آدھی بیڈ پر تھی آدھی کارپیٹ پر۔۔وہ خود بیڈ پر بیٹھی چہرہ ہاتھوں میں گرائے رو رہی تھی۔۔کمرے کی حالت دیکھ کر اسکا دماغ گھوما۔۔

۔

"عرش یہ کیا حرکت ہے؟"۔۔

وہ اسکے سر پر کھڑا پوچھ رہا تھا۔۔

۔

"میں آپ کے ساتھ کہیں نہیں جاؤنگی سن لیں آپ۔۔میں میں اپنی ماما کو چھوڑ کر نہیں جاؤنگی کہیں"۔۔

۔

عرش نے ہچکیوں کے درمیان بلند آواز میں کہا تھا۔۔

۔

"عرش میں محبت میں بھی بدتمیزی کا قائل بلکل نہیں ہوں۔۔یہ پہلی اور آخری دفعہ تھا میں آئندہ یہ لہجہ برداشت نہیں کرونگا"۔۔

۔

اسنے سرد آواز میں کہتے اسے بازو سے پکڑ کر اپنے آگے کھڑا کیا تھا۔۔

۔

"یہ سب آپ نے کیا ہے"۔۔

اسکا اشارہ کمرے کے پھیلاوے کی طرف تھا۔۔

۔

"وجہ؟"۔۔

اسکے اثبات میں سر ہلانے پر اسنے نرمی سے پوچھا تھا۔۔

۔

"میں کہیں نہیں جاؤنگی پلیز"۔۔

وہ روتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔

۔

"آپ میرے ساتھ ہی جائینگی"۔۔

"اور شاباش روم بلکل پہلے جیسا کریں"۔۔

اسنے کنگن اسکے ہاتھ میں دوبارہ ڈالتے ہوئے اطمینان سے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"مم میں کیسے یہ سب"۔۔

وہ روتے ہوئے منمنائی۔۔

۔

"جی آپ نے اکیلے ہی یہ سب کیا ہے نا"۔۔

اسنے نیچے سے کوشن اٹھاتے ہوئے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

۔

"ظالم انسان۔۔۔میں نہیں جاؤنگی کہیں انکے ساتھ۔۔مجھ سے سارے گھر کے کام کروائینگے وہاں لے جا کر"۔۔

۔

وہ روتے ہوئے بڑبڑآئی۔۔

۔

"ایک اور نیا خطاب"۔۔

باہر جاتا عنصر بے ساختہ مسکرا اٹھا تھا۔۔

۔

۔

وہ ساری رات عرش کے بارے میں ہی سوچتی رہی تھی۔۔ عنصر کی بات ایک طرح سے تو صحیح تھی۔۔پر عرش وہ کیسے ہینڈل کریگی سب۔۔

وہ بے چینی سے کمرے میں ادھر سے ادھر چکر لگا رہی تھی۔۔وہ اچھی طرح جانتی تھی کے عرش اب بھی رو رہی ہو گی۔۔

۔

"وہ صرف اس کمرے سے گئی تو اتنا خالی سا لگ رہا تھا مجھے۔۔ عنصر بھیا اسے کراچی لے جائینگے تو وہ تو اس گھر سے ہی چلی جائے گی۔۔میں کیا کرونگی اسکے بغیر"۔۔

وہ عرش کی تصویر دیکھتی سوچ رہی تھی۔۔

۔

"رابی جاگی ہوئی ہو بیٹا"۔۔

اسکی سوچ کو فاطمہ بیگم کی آواز نے توڑا تھا۔۔

۔

"جی ماما"۔۔

اسنے فوراً دروازہ کھولا۔۔

۔

"کیا ہوا ماما کوئی بات ہے"

اسنے پریشانی سے کہا۔۔

۔

"تم روتی رہی ہو"۔۔

www.novelsclubb.com

انہوں نے اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

۔

"نہیں وہ بس نیند پوری نہیں ہوئی ماما جانی"۔۔

وہ بھی بیڈ پر انکے برابر بیٹھتی سر انکی گود میں رکھ گئی تھی۔۔

۔

"مجھے عنصر کی بات ایک طرح سے ٹھیک لگ رہی ہے رابی۔۔ہم عرش پر سختی تو دور کی بات اسکی مرضی کے خلاف کچھ کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔۔پر میں یا تم ہمیشہ تو نہیں رہینگے نا اسکے ساتھ۔۔"

www.novelsclubb.com

انہوں نے پیار سے اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے پُر سوچ انداز میں کہا تھا۔۔

۔

"میں بھی اسے سٹرونگ دیکھنا چاہتی ہوں ماما پر اسے خود سے اتنے دور بھیجنے پر دل

نہیں مان رہا"

اسنے نم لہجے میں کہا تھا۔۔

۔

" کبھی نا کبھی تو تم دونوں کو ہی بھیجنا ہے نا میرا بچہ عرش تو پھر بھی اسی گھر میں ہے۔۔میں تو تمہارے بارے میں سوچتی ہوں تو دل ڈرنے لگتا ہے رابی۔۔میں یہاں تم سے ایک بات اور کرنے آئی ہوں رابی"۔۔

۔

رابیل نے نظروں سے انھیں دیکھا۔۔

"جلابیب کیسا لگتا ہے تمہیں بیٹا؟تم دونوں بہنوں کی طرف سے مطمئن ہو کر ہی میں ثمر کے لیے اشر کا رشتہ لے کر جاؤنگی"۔۔۔

۔

انہوں نے ساری بات اسکے گوشِ گزار کی تھی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔

"جلابیب۔۔۔مم میں نہیں جانتی ماما جو آپ کو ٹھیک لگے۔۔مگر ابھی نہیں پلیز ابھی میں آپ کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں"۔۔

۔

"رابی میری جان ادھر میری طرف دیکھو"۔۔

انہوں نے اسکا چہرہ اٹھایا تھا جو آنسوں سے بھیگ چکا تھا۔۔

۔

"میں ابھی تمہیں کہیں نہیں بھیج رہی میری جان۔۔مجھے بھی اپنی بچی کے ساتھ ابھی بہت سا وقت گزارنا ہے۔۔میں تو عرش کو بھیجنے پر بھی عنصر کی ضد کی وجہ سے راضی ہوئی ہوں"۔۔

۔

انہوں نے اسکی پیشانی چومی تھی۔۔

"چلو نیچے آجاؤ۔۔میں عرش کو بھی دیکھ لوں کل سے میرے پاس نہیں آئی ہے

"۔۔

۔

وہ ہنستے ہوئے کہتی اٹھ کھڑی ہوئی تھیں۔۔

رابیل بھی اثبات میں سر ہلاتی انکے ساتھ ہی کمرے سے نکلی تھی۔۔

۔

۔

www.novelsclubb.com

"میں بھی تو آپ کی بیٹی ہوں نا ماما آپ آپ رابی کو اپنے ساتھ رکھ رہی ہیں مجھے بھیج دے رہی ہیں ماما میں نہیں جاؤ نگی نا پلیز"

۔

وہ انکے سینے سے لگی بری طرح روتے ہوئے کہ رہی تھی۔۔

ساری رات رونے کی وجہ سے اسے بہت تیز بخار ہو رہا تھا۔۔

۔

"عرش اس طرح کیوں کہہ رہی ہو میری جان۔۔ تم تو میری سب سے پیاری بیٹی ہو میرا بچہ"۔۔

انہوں نے اسکی پیشانی چومی۔۔

۔

"پھر آپ مم مجھے کیوں بھیج رہی ہیں ماما"۔۔

وہ ہیچکیوں کے درمیان بولی تھی۔۔

۔

ایک لمحے کے لئے انھیں خیال آیا کے وہ عنصر کو صاف کہہ دیں کے وہ عرش کو کہیں نہیں بھیج سکتی۔۔

مگر اگلے ہی لمحے انہوں نے اس خیال کو جھٹکا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"سب جاتے ہیں عرش۔۔سب کو جانا ہوتا ہے میرا بچہ۔۔جب ہم رابی کی شادی کرینگے تو رابی بھی جائے گی"۔۔

انہوں نے اسے سمجھاتے ہوے کہا تھا۔۔

۔

"تم رو نہیں اس طرح پلیز۔۔ہم سب آتے رہینگے نا تم سے ملنے اور جب عنصر بھیا فری ہونگے تمہیں بھی لے کر آئینگے وہ"۔۔

رابیل نے اسے چپ کروانے کی کوشش کی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"ماما یہ میڈیسن۔۔دو بجے تک نکلنا ہے"۔۔

اسنے دوائی رابیل کے ہاتھ میں دیتے ہوئے فاطمہ بیگم سے کہا تھا۔۔

ساتھ ہی ایک نظر روتی بلکتی عرش پر ڈالی تھی۔۔

۔

"عرش میں ابھی آئی میرا بچہ"۔۔

انہوں نے نرمی سے اسے خود سے الگ کیا ساتھ ہی رابیل کو اسے دوائی دینے کا کہتی کمرے سے باہر نکلی تھیں۔۔ عنصر بھی انکے پیچھے آیا تھا۔۔

۔

"عنصر تم اسے لے تو جا رہے ہو مگر میری ایک بات یاد رکھنا اسے اگر ذرا بھی تکلیف ہوئی نا تمہارے ساتھ تو میں صرف اسکی ماں بن جاؤنگی۔۔ عرش اور رابیل تم دونوں بھائیوں سے زیادہ عزیز ہیں"۔۔

www.novelsclubb.com

۔

انہوں نے لاؤنج میں صوفے پر بیٹھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا۔۔

۔

"ماما وہ مجھے بھی اتنی ہی عزیز ہیں جتنا کے آپ سب کو۔۔ آپ کو یقین کیوں نہیں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آرہا کے وہ خوش رہینگی میرے ساتھ"۔۔

۔

اسنے انکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیتے یقین دلایا تھا۔۔

۔

"چھ دن کی تھیں وہ عنصر جب جاوید نے میری گود میں دیا تھا۔۔۔ ننھنی ننھنی سی پریوں جیسی۔۔میں نے کبھی اپنی بچیوں کو انا اور حدید کی کمی محسوس ہونے نہیں دیا ۔۔اب تم عرش کو ہماری کمی محسوس نہیں ہونے دینا بیٹا"۔۔

www.novelsclubb.com

۔

انہوں نے التجائیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

۔

"میری پیاری ماما آپ بس دعا کیجیے گا ہمارے لئے"

اسنے انھیں ساتھ لگاتے ہوے کہا۔۔

۔

تھوڑی دیر میں وہ سب سے ملتے سب کی دعاؤں میں عرش کو لیکر کراچی روانہ ہو گیا تھا۔۔اسے اس سے کوئی دلچسپی نہیں تھی کے رابیل نے عرش کو کیسے راضی کیا ہے۔۔وہ تھوڑا بہت تو اسکی حرکتوں سے واقف ہو چکا تھا۔۔اس لئے ذہنی طور پر خود کو تیار کر چکا تھا۔۔

۔

♥♥♥♥♥♥♥

۔

www.novelsclubb.com

وہ فجر کی نماز سے فارغ ہو کر دعا کر رہی تھی جب فرشتے بھی گھٹنوں کے بل چلتی اسکے پاس آئی تھی۔۔وہ بہت آرام سے اسکے ساتھ ہی جائے نماز پر بیٹھ گئی تھی۔۔

۔

"فرشتے بھی دعا مانگے گی نا۔۔ماما کے لئے دعا کرو ایسے ہاں"۔۔

اسنے اسے گود میں لیکر اسکے ہاتھ بھی اپنے ہاتھوں کے ساتھ دعا کے انداز میں

اٹھائے تھے۔۔

۔

"دیکھو عرش تمہاری فرشتے کتنی بڑی ہو گئی ہے"۔۔

اسنے نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

ماضی۔۔

۔

کوئی اتنا پیارا کیسے ہو سکتا ہے،

پھر سارے کا سارا کیسے ہو سکتا ہے،

تجھ سے جب مل کر بھی اداسی کم نہیں ہوتی،

تیرے بغیر گزارا کیسے ہو سکتا ہے،

کیسے کسی کی یاد ہمیں زندہ رکھتی ہے،

www.novelsclubb.com

ایک خیال سہارا کیسے ہو سکتا ہے،

یار ہوا سے کیسے آگ بھڑک اٹھتی ہے،

لفظ کوئی انگارا کیسے ہو سکتا ہے،

کون زمانے بھر کی ٹھوکریں کھا کر خوش ہے،

درد کسی کو پیارا کیسے ہو سکتا ہے،

ہم بھی کیسے ایک ہی شخص کے ہو کر رہ جائیں

وہ بھی صرف ہمارا کیسے ہو سکتا ہے،

کیسے ہو سکتا ہے جو کچھ بھی میں چاہوں،

بول نا میرے یار ا کیسے ہو سکتا ہے۔۔!!

-

-

وہ اپنے کمرے میں بیٹھا کینوس پر رکھی تصویر مکمل کر رہا تھا برش کانوں کے پیچھے

www.novelsclubb.com

پھنسائے۔۔ہونٹوں پر بہت خوبصورت مسکان تھی۔۔فون رنگ ہونے پر وہ اسکی جانب متوّجہ ہوا۔

۔

"جی آنٹی خیریت؟"

وہ فاطمہ بیگم کا نام دیکھ کر حیران ہوا۔۔

۔

"جی بیٹا خیریت ہی ہے تم دل تھام لو اپنا"۔۔

انہوں نے مسکراتے لہجے میں کہا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

کہیں رابیل نے منع تو نہیں کر دیا جلابیب نے واقعی دل تھاما۔۔

"محبت میں محبوب کو کھونے کا خوف کیا ہوتا ہے یہ جلابیب زوار آج سمجھا تھا"

اسکا دل سو کی سپیڈ سے دھڑک رہا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔

"آج شام کی چائے ہمارے ساتھ پی لو کیا خیال ہے؟"۔۔

انکی آواز فون سے اُبھری۔۔

۔

"جی جی آنٹی ضرور"۔۔

وہ جیسے ہوش میں آیا تھا۔۔

۔

"اگر رابیل نے منع کر دیا ہو گا تو۔۔

اس سے آگے سوچنے کی ہمّت نہیں تھی اس میں۔۔

۔

اگلے ہی لمحے اسنے اشر کو کال ملائی تھی جو پہلی ہی بیل پر اٹھالی گئی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"اشر میرے بھائی تیرے یار کی آج پہلی پیشی ہے تجھے یاد ہے نا مقدمہ لڑنے کا وعدہ کیا ہے تو نے"۔۔

اسنے چھوٹتے ہی کہا تھا۔۔

۔

"ہاہاہا اوہ تو جلابیب ڈر رہا ہے۔۔ خیر آپ کی اوفر پر غور ضرور کرینگے لیکن ایک مزیدار سے لنچ کے بعد جسکا بل تو پے کریگا"۔۔

اشر نے موقعے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"تو رشوت لیگا مجھ سے اشر میں اس ملک کا ایک ذمہ دار شہری ہوں میں تجھے رشوت نہیں دے سکتا"۔۔

۔

جلابیب کو یہ بات بلکل پسند نہیں آئی تھی۔۔

۔

"جسکو تو رشوت کہہ رہا ہے میرے یار اسکو انسانوں کی زبان میں ٹریٹ کہتے ہیں جو تجھ جیسے کنجوس سیدھی طرح کبھی نہیں دیتے۔۔ خیر اب تجھے پیسے رابی سے زیادہ عزیز ہیں تو کوئی نہیں تو بچت کر۔۔ میں فون رکھتا ہوں"۔۔

۔

اشر نے تفصیلی جواب کے ساتھ دھمکی بھی دی۔۔

۔

"ارے اتنی جلدی برا مان جاتا ہے یار تو جہاں کہیگا وہیں چلینگے پیسے میرے یار سے بڑھ کر تھوڑی ہیں"۔۔

جلابیب دل میں اسے گالیوں سے نوازتا میٹھے لہجے میں بولا۔۔

۔

"ہاہاہا میں جانتا ہوں دل میں تو مجھے گالیاں دے رہا ہو گا پر تو ایسے ہاتھ آتا ہی کہاں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہے جلابیب۔۔ چل پھر لنچ میں ملتے ہیں پھر ساتھ ہی گھر چلینگے جگہ میں تجھے ٹیکسٹ کر دونگا۔۔

اسکے انداز پر جلابیب ہنس پڑا تھا۔۔

۔

فون رکھ وہ دوبارہ کینوس پر لگی ادھوری تصویر کو مکمل کرنے میں لگ گیا تھا۔۔اسکے ہاتھ بہت خوبصورتی سے تصویر میں رنگ بکھیر رہے تھے۔۔آنکھوں کے آگے چھم سے رابیل کا سراپا لہرایا تھا۔۔

ہونٹ خود بہ خود مسکرا اٹھے تھے۔۔

۔

تمہارے ہی ہاتھ میں ہے نبضِ سکوں شاید،

قرار دیتے بھی ہو تو جیسے ادھار دیتے ہو۔۔!!

۔

www.novelsclubb.com

وہ محبت سے پینٹنگ دیکھتا گنگنایا تھا۔۔

۔

۔

شام میں وہ اشر اور خالہ بی کے ساتھ فاطمہ بیگم کے سامنے بیٹھا تھا۔۔

۔

"میں نے کس مقصد کے تحت تمہیں بلایا ہے یہ تو تم جانتے ہو گے جلابیب"۔۔

انہوں نے چائے کا کپ اسکی جانب بڑھاتے ہوئے شفقت سے کہا تھا۔۔وہ انھیں اشر اور عنصر کی ہی طرح عزیز تھا۔۔

۔

"آپ مجھے بتائیں نا آنٹی رابیل نے انکار تو نہیں کیا نا"۔۔

وہ کپ انکے ہاتھ سے لیکر ٹیبل پر ہوئے بے صبری سے پوچھ رہا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔

وہ اسکی بے چینی پر مسکرا دی تھیں۔۔

۔

"میری رابی مجھے کسی چیز کے لئے انکار نہیں کر سکتی جلابیب۔۔اگر میں تمہاری جگہ کسی اور کا نام بھی اسکے آگے رکھتی اور کہ دیتی یہ مجھے پسند ہے تو بھی وہ انکار نہیں کرتی"۔۔

۔

انکے لہجے میں مان تھا۔۔فخر تھا۔۔

www.novelsclubb.com

دروازے کی دوسری جانب کھڑی رابیل وہیں سے لوٹ گئی تھی۔۔اسکی ماما کو اسپے یقین تھا۔۔وہ اسے اچھی بیٹی مانتی تھیں اس سے زیادہ خوش وہ اور کس بات پر ہو سکتی تھی۔۔

وہ خاموشی سے لان میں اپنی مخصوص جگہ پر بیٹھ گئی تھی۔۔

۔

'جلابیب۔۔"رابیل جلابیب"کتنا الگ رہا ہے میرا نام اسے خود بھی نہیں پتہ تھا کے وہ مسکرا رہی ہے۔۔

دور کھڑی دو نظروں نے یہ منظر دلچسپی سے دیکھا تھا۔۔

۔

وہ آہستہ آہستہ چلتا اسکے نزدیک آیا تھا۔۔

"بیٹھ سکتا ہوں؟"

اسکی بھاری آواز گونجی رابیل اچھل کر کھڑی ہوئی۔۔

۔

"آپ کی ماما کی اجازت سے آیا ہوں رابیل ڈریں نہیں"۔۔

وہ اس سے تھوڑے فاصلے پر بیٹھا تھا۔۔

۔

"مجھے بس آپ سے کچھ باتیں کرنی ہے؟"

اسنے اجازت طلب نظروں سے اسے دیکھا پر وہ اسکی جانب دیکھ ہی کہاں رہی تھی۔۔

۔

"میں بڑے بڑے دعوے نہیں کرونگا رابیل کیونکہ میں آپ سے محبت ضرور کرتا ہوں مگر آپ کی محبت میں چاند تارے توڑ کر نہیں لا سکتا۔۔ہاں مگر ساری زندگی آپ کو عزت اور احترام سے رکھنے کا وعدہ ضرور کرتا ہوں۔۔میں یہ نہیں کہ رہا مجھے آپ سے کوئی طوفانی والا عشق ہو گیا ہے مگر یہ ضرور کہونگا کے آپ کے بغیر خود کو نامکمل سا محسوس کر رہا ہوں۔۔"

اسنے رابیل کے جھکے سر کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

یہ اسکی روبرو پہلی گفتگو تھی مگر یہ بات وہ اچھی طرح جانتا تھا کے وہ نظریں نہیں اٹھائیگی۔۔اور اسکی یہی خاصیت تو اسے دوسروں سے منفرد بنا دیتی تھی۔۔

۔

"آپ محبت اور کسے کہتے ہیں جلابیب۔۔

مجھے آپ سے صرف عزت اور اسکے ساتھ بھروسہ درکار ہے۔میرے نزدیک جو شخص عزت دینا جانتا ہے اس سے زیادہ محبت کوئی دے ہی نہیں سکتا"۔۔

اسنے کچھ توقف کے بعد پر اعتیماد انداز میں کہا تھا۔۔

۔

جلابیب نے حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثر سے اس لڑکی کو دیکھا جس نے دو جملوں میں ہی اپنے دل کی ساری بات کہ دی تھی۔۔

*****

ماضی۔۔

۔

"عرش۔۔عرش اٹھیں ہم پہنچ گئے ہیں"۔۔

عنصر نے اسے آہستہ سے ہلایا۔۔وہ پورے راستے سوتی رہی تھی۔۔اور ابھی بھی سو رہی تھی۔۔

۔

"عرش اٹھیں ورنہ میں آپ کو گاڑی میں ہی چھوڑ دونگا"۔۔

اسنے آخری کوشش کی۔۔

۔

"آپ سے اللہ پوچھے عنصر سونے بھی نہیں دیتے ہیں"۔۔

۔

www.novelsclubb.com

اسکی دھمکی کارگر ثابت ہوئی وہ کہتے ہوئے اٹھی۔۔

۔

"سارے گدھے گھوڑے بیچ کر سونے کے لئے آپ کو میری ہی گاڑی ملی تھی۔۔

چلے اٹھیں پہنچ گئے ہیں ہم"۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔

عنصر نے اسے گاڑی سے نکالتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔۔

۔

"کہا تھا رابی کو نہیں بھیجے مجھے انکے ساتھ اب تو مجھے اور زیادہ ڈانٹیں گے مجھے"۔۔

وہ بڑبڑاتے ہوئے اسکے پیچھے چل رہی تھی۔۔گہری نیند سے اٹھائے جانے پر اسکا موڈ اچھا خاصا خراب ہو گیا تھا۔۔

۔

آآپ پلیز تھوڑا ہلکا چلینگے میں میں پیچھے رہ جا رہی ہوں"۔۔

تھوڑی دیر بعد عنصر نے اسکی پھنسی پھنسی آواز سنی تھی۔۔وہ تھک کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔

۔

عنصر نے پیچھے مڑ کر دیکھا اسے احساس ہوا وہ واقعی کافی تیز چل رہا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔

اسنے آگے بڑھ کر اسکے ہاتھ سے اسکا ہینڈ بیگ لیا۔۔دوسرے ہاتھ سے نرمی سے اسکا ہاتھ پکڑے فلیٹ کی جانب بڑھا۔۔

۔

"ویلکم مسز عنصر یزدانی۔۔یہ ہمارا۔۔"

اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی اسکے سائیڈ سے نکل کر اندر آگئی تھی۔۔عنصر نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

یہ دو کمرے کچن اور ٹی۔وی لاؤنج پر مشتمل چھوٹا سا مگر بہت خوبصورت اپارٹمنٹ تھا۔۔وہ آنکھیں پھیلائے منہ کھولے پورا گھر دیکھ رہی تھی۔۔کچھ دیر پہلی والی نیند کا اسکے چہرے پر شائبہ تک نہیں تھا۔۔

عنصر نے دلچسپی سے اسے دیکھا۔۔

۔

"یہ میرا گھر ہے"۔۔

وہ سوفے پر مزے سے دونوں پیر اٹھا کر بیٹھتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔

۔

"بلکل یہ ہمارا گھر ہے آپ کو پسند آیا؟"

عنصر نے 'ہمارے' پر زور دیتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

"ہاں یہ یہ تو بہت پیارا ہے بلکل جیسے اس ڈرامے میں تھا پر اس میں نا

اسٹیئرز (stairs) بھی تھے یہاں پر۔۔

اسنے پورے گھر کا جائزہ لیتے ہوئے کچن اور روم کے درمیان کے جگہ پر اشارہ

کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

عنصر کو اسکے دلچسپی کی وجہ اب سمجھ میں آئی تھی۔۔وہ اس لئے خوش تھی کیونکے اسکا گھر بھی ڈراموں کے گھر جیسا تھا۔۔

۔

وہ نفی میں سر ہلاتا کمرے کی جانب بڑھا تھا۔۔

۔

"کیا آپ کو چائے بنانی آتی ہے"۔۔

وہ بھی اسکے پیچھے کمرے میں آئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"Dont tell me Arsh کے آپ مجھے اس وقت چائے بنانے کہنے والی ہیں"۔۔

عنصر کو سمجھ نہیں آرہا تھا وہ اسے کس طرح ہینڈل کرے جو بھی ہو وہ لیکر تو آگیا تھا اسے اور اب برداشت بھی کرنا ہی تھا۔

۔

"رابی اس وقت چائے بناتی تھی میرے لئے اور ماما کے لئے اسے خود چائے نہیں پسند"۔۔

اسنے دکھی لہجے میں کہا تھا۔۔ابھی رابی ہوتی تو چائے بنا کر کپ اسکے ہاتھ میں رکھ چکی ہوتی۔۔

۔

عنصر نے باغور اسے دیکھا جو بھی ہو وہ اسے اس طرح دکھی نہیں کر سکتا تھا۔۔وہ سب جانتے ہوئے اسے اپنی زمیداری پر یہاں لیا تھا تو پوری تو کرنی تھی۔۔

۔

"چلیں آجائیں چائے بناتے ہے پر کل آپ بنائینگی ٹھیک ہے پھر نیکسٹ ڈے میری ٹرن آئے گی"۔۔

۔

اسنے اگلے دنوں کا پلان اسے بتایا تھا جو عرش کو بلکل پسند نہیں آیا۔۔

۔

"پر مجھے نہیں آتی ہے چائے بنانا"۔۔

اسنے کچن کاؤنٹر پر بیٹھتے ہوئے فکر مندی سے کہا تھا کل کی ٹینشن اسے ابھی سے ہی ہو گئی تھی۔۔

۔

"ابھی میں بنا رہا ہوں نا آپ سیکھ لیں کل چائے تو آپ ہی بنائینگی۔۔

اور کھانا بھی ایک دن آپ بنائینگی ایک دن میں۔۔مجھے باہر کا کھانا بلکل نہیں پسند

اور نا میں میڈ کے ہاتھ کا کھانا کھاتا ہوں"۔۔

۔

اسنے چائے کپ میں انڈیلتے ہوئے آرام سے اس پر دوسرا بم بھی گرایا تھا"۔۔

۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کھا۔۔کھانا پر وہ تو مجھے نہیں آتا میں نہیں کبھی نہیں بنایا"

وہ فوراً کاؤنٹر سے اتری

۔

"تو اب سیکھ لیں کیونکہ اب تو ایک دن کھانا آپ بنائینگی ایک دن میں"۔۔

عنصر نے اسکے ہاتھ میں کپ پکڑواتے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا۔۔

۔

"ساسارا کھانا"۔۔

اسنے ڈرتے ڈرتے پوچھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"تو کیا آپ قسطوں میں کھانا کھاتی ہیں مسز"۔۔

۔

"مجھے تو صرف کباب بنانے آتا ہے باقی تو رابی بناتی تھی"۔۔

عرش نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

"چلیں ابھی تو یہ دونوں کپ واش کر کے رکھیں"۔۔

عنصر نے اپنا کپ بھی اسکے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہا۔۔

۔

"تو کل میں چائے بناؤ نگی تو کیا کپ آپ واش کرینگے"

وہ بھی عرش تھی اس سے کام لینا اتنا آسان نہیں تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"رات ہو رہی ہے اب سو جائیں عرش"

عنصر نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔اسے سیدھا کرنا اتنا بھی آسان نہیں تھا جتنا وہ سمجھ رہا تھا۔۔

۔

۔

صبح اسکی آنکھ کھلی تو عرش کمرے میں نہیں تھی۔۔

۔

کچن سے کھٹ پٹ کی آواز آنے پر وہ کچن کی جانب بڑھا۔۔

لیکن اگلے ہی لمحے کچن کی حالت دیکھ کر اسے زور دار جھٹکا لگا تھا۔۔پورے کاؤنٹر پر مختلف چیزیں رکھے وہ خود بھی کاؤنٹر کے ہی اوپر بیٹھ کر باول میں شاید انڈا پھینٹ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

کچن کے ساتھ وہ خود بھی کچھ عجیب ہی ہو رہی تھی کپڑوں پے مختلف مسالوں کا کوئی ڈیزائن سا بن گیا تھا۔۔آستین لمبی ہونے کی وجے سے وہ بھی کافی حد تک خراب ہو رہی تھی۔۔

۔

وہ بے یقینی سے اپنے صاف ستھرے کچن کو دیکھتا آگے بڑھا تھا جو اس وقت میدانِ جنگ کا نظارہ پیش کر رہا تھا۔۔

۔

"عرش یہ یہ سب آپ کیا کر رہی ہیں مطلب کیا بنانے کی کوشش کی ہے یہ؟"

اسنے صدمے سے چور لہجے میں عرش سے پوچھا جو اب بھی لیپ ٹاپ پر کسی ریسیپی کی ویڈیو سرچ کر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"آج میری باری ہے کھانا بنانے کی آپ فریش ہو کر آئیں بننے والا ہے"

وہ مصروف انداز میں اسے جواب دیتی اب پیاز کاٹ رہی تھی۔۔

۔

"عرش ناشتہ اس طرح کون بناتا ہے"

وہ اب بھی صدمے سے باہر نہیں آیا تھا۔۔

۔

"کام کرنے سے چیزیں پھیل ہی جاتی ہیں میں یہ سب ٹھیک کر لو نگی یہ بنانے کے بعد"۔۔

اسنے اپنے ہاتھ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔

۔

"پہلے تو آپ نیچے اتریں"

اسنے اسکا ہاتھ پکڑ کر نیچے اتارا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"اور اب اگلے دس منٹ میں مجھے یہ سب صاف چاہیئے عرش بلکل پہلے جیسا۔۔ ناشتہ بنانے کا رسک فلحال آپ نا لیں"۔۔

اسنے اسکے ہاتھ سے انڈے والا باول لیتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

"پر میں کیسے ؟"

وہ منمنائی تھی۔۔

۔

عنصر نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا۔۔

۔

"جائیں اپنی حالت درست کریں آپ"۔۔

وہ اس سے کہتا اب بہت تیزی سے کچن سمیٹ رہا تھا۔۔

۔

۔

تھوڑی دیر میں جب وہ فریش ہو کر آئی تو وہ کچن کی حالت کافی حد تک ٹھیک کر چکا

تھا سارے برتن سینک میں ڈال کر وہ ٹیبل پر آیا۔۔

۔

"یہ آملیٹ آپ نے بنایا ہے"۔۔

وہ حیرت سے آنکھیں پھاڑے ٹیبل پر رکھی چیزیں دیکھ رہی تھی۔۔

۔

آملیٹ۔۔ بریڈ جیم۔۔ جوس ساری چیزیں سلیقے سے ٹیبل پر سجی تھیں۔۔ عرش کے لئے واقعی یقین کرنا مشکل تھا کے وہ کھروس انسان (بقول عرش کے) اتنی صفائی سے گھر کے کام کرتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"جب آپ کو سارے کام اتنے اچھے سے کرنے آتے ہیں تو وہاں آپ بے چاری رابی کی ہیلپ کیوں نہیں کا رہی تھے"۔۔

وہ مزے سے ناشتہ کرتی اس سے کہ رہی تھی۔۔

۔

عنصر کا دل کیا اسکا سر پھاڑ دے صبح صبح اتنی محنت کا غصہ ابھی پوری طرح ٹھنڈا نہیں ہوا تھا۔۔

۔

"آپ چاہتی ہیں میں اپنے گھر جا کر بھی برتن واش کرتا پھروں"۔۔

اسنے سرد لہجے میں کہا تھا۔۔

۔

"خیر جلدی سے ناشتہ ختم کر کے ریڈی ہو جائیں ہمیں یونیورسٹی جانا ہے"۔۔

وہ ٹیشو سے ہاتھ صاف کرتا کھڑا ہوا تھا ساتھ ہی اسکے آگے جوس کا گلاس رکھا۔۔

۔

"آپ یونی جاتے ہیں"

اسنے دلچسپی سے پوچھا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔

"میں نہیں آپ جائینگی کل سے یونی"۔

۔

جوس پیتی عرش کو اچھو لگا تھا۔۔وہ طرح کھانستی عنصر کو دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"میں کیوں جاؤنگی یونی میں مجھے نہیں پڑھنا آگے میری تو شادی ہو گئی ہے"۔

تھوڑا حواس بحال ہونے پر اسنے کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"یہ کہاں لکھا ہے کے جنکی شادی ہو جاتی ہے وہ پڑھتے نہیں ہیں"۔۔

عنصر نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے اسے دیکھا تھا جو رونے کے لئے تیار بیٹھی تھی۔۔

۔

"میں نہیں پڑھنا چاہتی"۔۔

اسنے بھر آئی ہوئی آواز میں کہا تھا۔۔

۔

"عرش میں آفس چلا جاؤنگا آپ پورے دن گھر پر کیا کرینگی۔۔رابیل بھی تو اپنی اسٹڈیز کمپلیٹ کر رہی ہے ہیں نا۔۔میں آپ کو ڈراپ کر دیا کرونگا یونی۔۔

اسنے نرمی سے سمجھاتے اسکے آنسوں صاف کئے تھے۔۔

۔

"پر مجھے پک کون کریگا وہاں سے اور میں کسی کو جانتی بھی نہیں ہوں"

اسنے اپنے باقی مسائل بتائے۔۔

۔

"پک میں کر لونگا آپ کو۔۔اور جب آپ جائنگی تو جان بھی لینگی سب کو۔۔اور کچھ"

۔

www.novelsclubb.com

اسکے نفی میں سر ہلانے پر اسنے سکون کی سانس لی۔۔

-

♥♥♥♥♥♥♥

-

وہ کمرے میں بیٹھی نوٹس بنا رہی تھی عرش کو گئے ہفتہ ہو گیا تھا۔۔اسکی بھی اسٹڈیز سٹارٹ ہو گئیں تھیں۔۔زندگی معمول پر آگئی تھی پر عرش کے جانے سے گھر میں بہت خاموشی ہو گئی تھی۔۔

موبائل کی بپ پر وہ سوچوں کو جھٹکتی موبائل کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔کسی انجان نمبر سے میسج تھا۔۔اسنے دھڑکتے دل سے پڑھنا شروع کیا وہ جیسے جیسے پڑھتے جا رہی تھی اسکے چہرہ سرخ ہوتا جا رہا تھا..

-

بہت نزدیک ہو مجھ سے،

www.novelsclubb.com

ذرا سا فاصلہ کر لو،

میرے دل کو دھڑکنے دو،

مجھے پلکیں جھپکنے دو،

زباں سے کچھ تو کہنے دو،

سماعت میں ہے سناٹا،

لہو کی آنچ مدھم ہے،

تخیل جیسے برہم ہے،

سنو!! بس اب ٹھہر جاؤ،

مجھے خود سے بھی ملنے دو،

مجھے اپنا تو رہنے دو۔۔!!!

-

اسکے کچھ ریپلائے کرنے سے پہلے ہی کال آنے لگی تھی۔۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کیا

www.novelsclubb.com

کرے۔۔اسنے فوراً کال کٹ کی۔۔

۔

"اٹس می رابیل جلابیب"۔۔

تھوڑی ہی دیر میں پھر میسج آیا تھا۔۔

۔

"جلابیب"۔۔

وہ حیران ہوئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"آپ پلیز مجھے اس طرح ٹیکسٹ نہیں کریں جلابیب۔۔مجھے نہیں پسند"۔۔

اسنے فوراً لکھ بھیجا تھا۔۔

۔

وہ کافی دیر موبائل ہاتھ میں لئے یونہی بیٹھی رہی دوبارہ کوئی میسج یا کال نہیں آئی

تھی۔۔

۔

"انھیں شاید برا لگا ہو"۔۔

اسنے تیسری مرتبہ وہ غزل پڑھتے ہوئے سوچا تھا۔۔

۔

"جو بھی ہو یہ اس طرح ٹھیک نہیں ہے۔۔

"میں جلابیب کو راضی کرنے کے لئے اللہ کو ناراض نہیں کر سکتی"۔۔

www.novelsclubb.com

۔

اگلے ہی لمحے وہ مطمئن تھی۔۔اسے کسی قسم کا گلٹ نہیں تھا۔۔

۔

♥♥♥♥♥♥♥

۔

وہ بیڈ پر لیٹا کمرے میں گھپ اندھیرا کئے مسلسل چھت کو دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"مم مگر میرے پاس عرش نہیں ہے جلابیب"۔۔

اسکے کانوں میں رابیل کی سسکی آواز گونجی تھی۔۔آنکھوں کے سامنے اسکا لرزتا وجود آیا تھا۔۔

۔

"اگر آپ جان لیں کے آپ کے آنسوں مجھے کس اذیت سے دوچار کرتے ہیں تو کبھی یوں نہیں روئینگی رابیل"۔۔

www.novelsclubb.com

اسنے تصور میں ہی رابیل کو مخاطب کیا تھا۔۔

۔

کسی نے اسکے کمرے کا دروازہ کھولا تھا۔۔اچانک دروازہ کھلنے پر روشنی اندر آئی۔۔

وہ جو کب سے اندھیرا کئے بیٹھا تھا اچانک روشنی پڑھنے پر آنکھوں پر ہاتھ رکھا تھا۔۔

۔

"میں تھوڑی دیر میں آرہا تھا نیچے خالہ بی"۔۔

وہ بولتے ہوئے اٹھ بیٹھا۔۔

۔

"آپ۔۔

سامنے جو شخص کھڑا تھا اس وقت اپنے کمرے میں وہ نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔۔

۔

"آپ میرے کمرے میں کیوں آئے ہیں مجھ سے کوئی ضرورت تو پڑھ نہیں سکتی آپ کو"۔۔

اپنے سامنے زوار صاحب کو دیکھ کر وہ جی بھر کر بدمزہ ہوا۔۔

۔

"ضروری ہے میں کسی ضرورت کے وقت ہی تمہارے پاس آؤں جلابیب۔۔اپنے

بیٹے کے پاس آنے کے لئے مجھے کسی وجہ کی ضرورت ہے"۔۔

انہوں نے افسوس سے کہا تھا۔۔

۔

"میرے خیال میں تو ہاں ہے۔۔ جس انسان کے لئے اپنے چھ سالہ روتے ہوئے بچے سے زیادہ ضروری فورن یہ ٹینگز تھیں وہ آج بناء کسی ضرورت کے میرے پاس کیسے آ گیا۔۔ جس انسان کے لئے اسکی کمپنیز انکے شیئرز سے زیادہ کسی چیز کی اہمیت ہی نہیں تھی وہ آج بغیر کسی وجہ کے مجھ جیسے عام سے آرٹسٹ کے پاس بیٹا ہے۔۔ حیرانی کی بات ہے نا"۔۔

www.novelsclubb.com

وہ تلخی سے ہنسا۔۔ اسکے آنکھوں میں واضح کرب تھا۔۔

۔

"میں وہ وقت واپس نہیں لا سکتا جلابیب اور اسکے لئے میں بہت شرمندہ ہوں۔۔ مگر یہ وقت ہم ساتھ گزر سکتے ہیں بیٹا جواب تم گنوا رہے ہو"۔۔

زوار صاحب اسکی پیشانی چومتے ایک نظر اس پر ڈالتے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔

۔

"بہو کی تصویر بھی مجھے نہیں دکھاؤ گے"۔۔

دروازے پر پہنچ کر انکی نظریں دیوار پر لگی پینٹنگ پر پڑی تھی۔۔

انہوں نے باغور پینٹنگ کو دیکھتے ہوئے اس سے سوال کیا۔۔

۔

"میرے پاس انکی تصویر نہیں ہے"۔۔

اسنے جھکے سر سے جواب دیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"بہت پیاری ہے"۔۔

انہوں نے مسکرا کر کہتے ایک نظر دیوار پر لگی پینٹنگ پر ڈالی تھی۔۔ پھر ایک پیار بھری نظر اس پر ڈالتے کمرے سے باہر نکل گئے تھے۔۔

۔

"ہاں پیاری تو ہیں میری رابیل"۔۔

پیچھے جلابیب انکی بات سے محفوظ ہوا تھا۔۔ نظریں دیوار پر لگی پینٹنگ پر تھیں۔۔

جس میں اسکی مسکراتی ہوئی تصویر بنی تھی۔۔

******

ماضی۔۔

۔

"عرش اٹھیں نماز کا وقت نکل رہا ہے"۔۔

اسنے آہستہ سے اسے ہلایا تھا جواب دونوں ہاتھوں سے آنکھیں ملتی اٹھ بیٹھی

تھی۔۔

۔

"نماز پڑھ لیں مسز"۔۔

اسکے سوالیہ نظروں سے دیکھنے پر عنصر نے نرمی سے کہا۔۔

۔

تھوڑی دیر میں وہ وضو بنا کر آئی تو وہ جائے نماز بچھائے اسکے انتظار میں ہی کھڑا تھا۔۔اس سے تھوڑا آگے ایک اور جائے نماز بچھا کر وہ نماز کے لئے کھڑا ہو گیا تھا۔۔عرش خاموشی سے اسکی امامت میں نماز ادا کر رہی تھی۔۔

وہ نماز پڑھ کر جائے نماز سائیڈ پر رکھتی اسکے سامنے ہی بیٹھ گئی۔۔وہ بہت اطمینان سے نماز پڑھ رہا تھا۔۔وہ محویت سے اسے دیکھنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"ایسے کیا دیکھ رہیں ہیں مسز"۔۔

عنصر کی آواز پر اسکی محویت ٹوٹی۔۔وہ گھبرا کر کھڑی ہوئی۔۔

۔

"دیکھ لیں حق ہے اپکا اس میں اتنی پریشانی والی کیا بات ہے"۔۔

اس نے مسکراہٹ دبا کر اسے دیکھا جو اب بیڈ پر بیٹھی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"میں ناشتہ بنا رہا ہوں۔۔آپ تیار ہو جائیں جب تک۔۔میں آپ کو یونی ڈراپ کرتے ہوئے آفس چلا جاؤنگا"۔۔

وہ کہتا ہوا بیڈ پر بیٹھا تھا۔۔

۔

"آآپ جائینگے تو میں تیار ہونگی نا آپ مجھے پریشان کر رہے ہیں"۔۔

اسنے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"میں نے کب پریشان کیا آپ کو مسز"۔۔

اسکی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔

۔

"آآپ جائیں نا مجھے بھوک لگ رہی ہے"۔۔

عرش نے جھنجھلاتے ہوئے کہا۔۔

۔

"اچھا آپ رونا شروع نہیں کر دیں۔۔بنانے جا رہا ہوں میں ناشتہ"۔۔

وہ کھل کر مسکرایا۔۔

۔

---

www.novelsclubb.com

۔

آدھے گھنٹے میں سب کچھ تیار کر کے کمرے میں آیا تو سامنے کا منظر دیکھ کر وہ اپنا سر تھام کر رہ گیا۔۔

۔

وہ رنگ برنگے کپڑے پورے بیڈ پر پھیلائے۔۔چہرہ دونوں ہاتھوں پر گرائے خود

بھی ان کپڑوں کے درمیان بیٹھی تھی۔۔

۔

"یہ کیا ہے عرش"۔۔

عنصر چاہ کر بھی اپنی آواز دھیمی نہیں رکھ سکا تھا آدھے گھنٹے میں انھیں نکلنا تھا اور وہ ابھی تک کپڑے سلیکٹ کر رہی تھی وہ بھی اس طرح۔۔

۔

"مجھے رابی کے پاس جانا ہے"۔۔

اسکی آواز پر اسنے روتے ہوئے کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"کیوں جانا ہے رابیل کے پاس مجھے بتائیں کیا پرو بلم ہے"۔۔

اسے روتے دیکھ کر وہ نرم پڑا۔۔وہ اسکے سامنے ھی کارپیٹ پر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔۔

۔

"کپڑے رابی نکال کر دیتی ہے۔۔وہ تو یہاں نہیں ہے"۔۔

اسنے روتے ہوئے جواب دیا۔۔

۔

"کپڑے نکال کر دینا ہے"۔۔

اسنے کچھ سمجھتے ہوئے نرمی سے پوچھا۔۔

۔

"یہ ٹھیک ہے۔۔یہ پہن لیں"۔۔

www.novelsclubb.com

اسنے بلیک اور مہرون کلر کی سٹائلش سی کرتی اسکے حوالے کرتے ہوئے کہا۔۔ساتھ بلیک کلر کا اسکارف اسکے ہاتھ میں دیتے ہوئے نرمی سے اسکے آنسوں صاف کئے۔۔

۔

"تھینکس۔۔پر یہ سب"۔۔

وہ نم آنکھوں سے مسکرائی۔۔اگلے ہی لمحے پریشان سی بیڈ پر پھیلے کپڑے دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"وہ سب میڈ ٹھیک کر لینگی آپ اسکی فکر نہیں کریں مسز۔۔پلیز جلدی تیار ہو جائیں ہم لیٹ ہو رہے ہیں"۔۔

وہ نرمی سے اسکے گال تھپتھپاتا اسے جلدی نیچے آنے کا اشارہ کرتے کمرے سے نکلا۔۔

www.novelsclubb.com

تھوڑی ہی دیر میں وہ تیار تھی۔۔

ٹیبل پر نوڈلس دیکھ کر اسکی آنکھیں چمکی اسنے خوشی سے عنصر کی جانب دیکھا۔۔

عنصر نے مسکرا کر اسے دیکھا اسکی خوشی کی وجہ وہ سمجھ چکا تھا۔۔

۔

"یہ آپ نے بنائے ہیں"۔۔

اسنے آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

"جی میں نے بنائے ہیں لیکن پلیز عرش جلدی سے ختم کر کے آجائیں ہم بہت لیٹ ہو رہے ہیں"۔۔

وہ اسکی آرام آرام سے کھانے کی عادت سے واقف تھا۔۔اسے جلدی باہر آنے کی تاکید کرتا وہ گاڑی کی چابی اٹھاتا باہر نکلا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

وہ جلدی جلدی نوڈلس کھاتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

کاندھے پر بیگ لٹکائے ایک ہاتھ میں کتابیں پکڑے دوسرے ہاتھ سے بریڈ منہ میں ڈالتی وہ اسکارف سے الجھتی باہر آرہی تھی کہ تیزی سے اندر آتے عنصر سے بری طرح ٹکرائی۔۔وہ جو اپنے ہی دھن میں باہر جا رہی تھی اس اچانک تکرار پر

بری طرح سٹپٹاتی نیچے گری تھی۔۔

۔

"عرش۔۔آرام سے ہنی"۔۔

وہ کہتا ہوا اسکی کتابیں اٹھا رہا تھا۔۔

۔

"رئیل لائف میں ہیرو گرنے سے پہلے نہیں پہنچتے مسز۔۔ چلیں اب اٹھ جائیں

"۔۔

اسے ہنوز اسی انداز میں بیٹھا دیکھ کر عنصر نے اسکی جانب ہاتھ بڑھایا۔۔

۔

"میں نے کہا تھا رابی کو آپ اچھے نہیں ہیں اس دن مجھ سے کپ دھلوائے۔۔آج مجھے گرا بھی دیا"۔۔

اسکے بڑھے ہوئے ہاتھ کو نظر انداز کرتی۔۔وہ دونوں ہاتھوں سے آنکھیں ملتی

روتے ہوئے بولی۔۔ساتھ ہی گرنے کا الزام بھی عنصر کے سر دیا۔۔

۔

"میں نے گرایا آپ کو؟"۔۔

عنصر تو صدمے سے چیخ ہی پڑا۔۔

۔

"آآپ ہی واپس آرہے تھے نا میں تو ٹھیک سے چل رہی تھی"..

۔

"اچھا چلیں آئی ایم رئیلی سوری فار دیٹ۔۔اب اٹھ جائیں"۔۔

۔

وہ اپنی ناکردہ غلطی کی معافی مانگتا بڑی مشکل سے اسے گاڑی میں بیٹھانے میں

کامیاب ہو گیا تھا۔۔

۔

"کیا بات ہے مسز؟"

یونیورسٹی پہنچ کر وہ اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔جو کافی سے زیادہ نروس لگ رہی تھی۔۔

۔

"ڈر لگ رہا ہے۔۔

وہ منمنائی۔۔

۔

"ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے مسز کچھ نہیں ہو گا اور میرے دوست کی سسٹر ہے۔۔آپ کے ہی ڈیپارٹمنٹ کی ہے وہ آپ کو گائیڈ کر دیگی"۔۔

۔

اسنے نرمی سے اسے سمجھایا۔۔

تھوڑی ہی دیر میں عرش کے ہی عمر کی ایک لڑکی انکی جانب آئی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔

"السلام وعلیکم عنصر بھائی۔۔یہ ضرور عرش ہونگی۔۔کتنی پیاری ہیں آپ کی وائف عنصر بھائی"۔۔

عنصر کو سلام کرتی اب وہ دلچسپی سے ڈری سہمی سی عرش کو دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"وعلیکم السلام۔۔ہاں یہ عرش ہیں میری وائف اور تمہیں اب انکا بہت خیال رکھنا ہے"۔۔

عنصر نے ہنستے ہوئے کہا اسکے انداز سے لگ رہا تھا جیسے بہت پرانی بات چیت ہو انکے بیچ عرش خاموشی سے کھڑی انکی باتیں سن رہی تھی۔۔

۔

"عرش یہ نوال ہے جنکے متعلق میں نے آپ کو بتایا تھا۔۔نوال آپ گائیڈ کر لیجیے گا میری وائف کو یہ تھوڑا جلدی پریشان ہو جاتی ہیں"۔۔

اسنے مسکراتے ہوئے عرش کی جانب دیکھا جواب کافی ریلیکس لگ رہی تھی۔۔

۔

"آپ بے فکر ہو جائیں عرش میری بہت اچھی دوست بن جائینگی ہے نا عرش"۔۔

نوال نے مسکراتے ہوئے عرش سے پوچھا تھا جواب میں وہ بھی مسکرا دی۔۔

۔

اسے یونیورسٹی ڈراپ کر کے وہ آدھے گھنٹے کی ڈرائیو پندرہ منٹ میں کرتا آفس پہنچا۔۔دو بجے عرش کو یونی سے پک بھی کرنا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"آپ نے اس دن مجھ سے کپ بھی دھلوائے تھے"۔۔

اسکی روتی شکل اسکے سامنے آئی۔۔وہ ہنستا ہوا چیئر پر بیٹھا۔۔

۔

"بیوقوف"۔۔

-

♥♥♥♥♥♥♥

-

حال۔۔

-

وہ اشر کے ساتھ مال آئی تھی فرشتے کے لئے کپڑے، شوز، کھلونے اور بہت ساری چیزیں لے کر وہ اب فوڈ ایریا میں تھے۔۔

-

www.novelsclubb.com

"دیکھو ذرا اسے کیسے اچھل رہی ہے آئس کریم دیکھ کر"۔۔

اشر نے مسکراتے ہوئے فرشتے کو رابیل کی گود سے لیا جو اسکے ہاتھ میں آئس کریم دیکھ کر اسکی گود میں آنے کے لئے بے چین ہو رہی تھی۔۔

-

"آئس کریم ملتے ہی آنی کو بھول گئی فرشتے"۔۔

اسنے ہنستے ہوئے فرشتے کے پھولے گالوں پر پیار کیا۔۔

۔

"جلابیب۔۔

اشر کی نظریں گلاس ڈور کی دوسری جانب کھڑے جلابیب پر پڑی رابیل نے بھی اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھا جہاں وہ شاید کسی کے انتظار میں کھڑا تھا۔۔

۔

"بے غیرت انسان آیا تھا تو ایک میسج ہی کر دیتا"۔۔

اشر نے پیچھے سے اسے دھموکا جڑا۔۔

۔

"ارے یار میں تو نعمان کے ساتھ آیا تھا مجھے یہاں کھڑا کروا کر خود پتہ نہیں کہاں مر گیا ہے۔۔"

جلابیب نے اپنے اور اشر کے مشترکہ دوست کا نام لیا۔۔

۔

"تو اکیلے آیا ہے یا ثمر کے ساتھ"۔۔

جلابیب نے شرارت سے پوچھا۔۔

۔

"ہاہاہا رابیل کے ساتھ آیا ہوں فرشتے کے لئے کچھ چیزیں لینی تھی اسے"۔۔

اشر نے ہنستے ہوئے جواب دیا ساتھ ہی اندر بیٹھی رابیل کی طرف اشارہ کیا۔۔وہ جو انکی ہی جانب دیکھ رہی تھی جلابیب کو اس طرف دیکھتا دیکھ کر فوراً ادھر ادھر دیکھنے لگی جو اسکی زیرک نگاہوں سے مخفی نہیں رہ سکا تھا۔۔اسکے ہونٹوں پر بہت پیاری مسکراہٹ بکھر گئی۔۔

۔

"السلام علیکم۔۔قریب پہنچنے پر اسنے سلام کیا ساتھ ہی اسکی تھوڑے فاصلے پر رکھے

چیئر پر بیٹھ گیا۔۔

۔

"وعلیکم السلام!!۔۔دھیمی آواز میں جواب دیتی وہ زمین کو گھور رہی تھی۔۔

۔

"کیا آرڈر کروں رابی چائنیز کر دوں"۔۔

اشر نے مینو ہاتھ میں لئے پوچھا تھا۔۔

۔

"جو مناسب لگے اشر بھیا کچھ بھی کر دیں"۔۔

اسنے فرشتے کو اپنے سامنے ٹیبل پر بیٹھاتے ہوئے کہا۔۔

۔

"تم لوگ آرڈر کرو میں چلتا ہوں اشر میں چلتا ہوں خالہ بی انتظار کر رہی ہو نگی لنچ پھر کبھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا۔۔وہ اچھی طرح جانتا تھا اسکی موجودگی میں کبھی نہیں کھائیگی۔۔

۔

"میں شام میں کال کر لوں رابیل"۔۔

وہ اپنے مخصوص لہجے میں پوچھ رہا تھا۔۔

رابیل اس طرح مخاطب کئے جانے پر سٹپٹائی۔۔

۔

"جج جی کر لیجیے گا"۔۔

اسکے جواب پر وہ ایک الوداعی نظر اس پر ڈالتا چلا گیا۔۔

پیچھے وہ اب بھی اسے اپنے آس پاس محسوس کر رہی تھی۔۔

۔

♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

۔

حال۔۔۔

۔

سنو!!!

تم جانتی ہو نا تمہارا ساتھ چھوٹے تو

یہ پاؤں لڑکھراتے ہیں۔۔۔

مجھے چلنا نہیں آتا۔۔۔،، سنو۔۔!!

ایسا کرو کچھ دن، فقط کچھ دن ٹھہر جاؤ۔۔،،

میں چلنا سیکھ جاؤں تو چلے جانا۔۔

میں سمبھالنا سیکھ جاؤں تو چلے جانا۔۔!! 💔

۔

وہ اندھیرے کمرے میں بیٹھا مسلسل سگریٹ پر سگریٹ پھونک رہا تھا۔۔ایک پرانا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

منظر اسکی نگاہوں کے آگے لہرایا تھا۔۔

۔

"یہ بہت بری چیز ہوتی ہے عنصر اس سے نا آپ کے بھی لنگس خراب ہونگے اور اور میں آپ کے ساتھ رہتی ہوں نا تو میرے بھی خراب ہو جائینگے"۔۔

وہ معصومیت سے کہتی اسکے ہاتھ سے سگریٹ لینے آگے بڑھی تھی۔۔

۔

"آپ نہیں چھوئیں اسے مسز میں پھینک دیتا ہوں"۔۔

وہ ایک ہاتھ سے اسے قریب کرتے سگریٹ والا ہاتھ اس سے دور لے گیا تھا۔۔

۔

"اب تو نہیں ہونگے آپ کے لنگس خراب؟"

عنصر نے سگریٹ پھینک کر شرارت سے اسے دیکھا جو مسکراتے ہوئے نفی میں گردن ہلا رہی تھی۔۔

۔

اسنے گہری سانس لے کر آنسوں حلق میں اتارے۔۔

وہ ایک سگریٹ ختم ہونے پر نم پلکوں کو جھٹکتے دوسری سگریٹ جلا رہا تھا۔۔

ایک کش لگا کر دھواں ہوا میں چھوڑتا اور اس میں عرش کا عکس دیکھ کر مسکرا دیتا۔۔

دھواں ہوا میں تحلیل ہوتے ہی عرش کا عکس غائب ہو جا رہا تھا اور وہ ایک اور کش لگا کر دھواں چھوڑ رہا تھا۔۔

۔

"کیا ہوا ناراض ہو رہی ہیں؟ آپ آجائیں نا عرش یہ یہ پھینک دیں عرش میرے ہاتھوں سے یہ بری چیز ہے نا عرش میں میں برا بن رہا ہوں عرش میں بہت برا بن جاؤنگا۔۔

۔

اپنے بالوں کو دونوں ہاتھوں سے جکڑے۔۔اسکی آواز بلند سے بلند تر ہوتی جا رہی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھی۔۔

۔

"عنصر بھیا۔۔۔

دروازہ کھول کر اندر آتی رابیل بری طرح کھانسنے لگی تھی۔۔اسنے جلدی سے کمرے کی لائٹ آن کی۔۔وہ تھوڑی دیر پہلے ہی اشر کے ساتھ گھر آئی تھی اب فاطمہ بیگم کے کہنے پر عنصر کو بلانے آئی تھی کے وہ فرشتے کی چیزیں دیکھ لیگا۔۔ مگر اندر کا منظر اسے ساکت کر گیا تھا۔۔

"دیکھو دیکھو رابیل میں سگریٹ پی رہا ہوں۔۔تم ایسا کرو جا کر عرش کو بتا دو پھر تو آئیں گی نا وہ پھر تو آنا ہو گا انھیں۔۔ان سے کہو ایک بار آ کر اپنی عادت چھڑا جائیں۔۔یہ یہ سگریٹ بھی چھوڑ دونگا سب سب چھوڑ دونگا ایک بار ایک ایک بار واپس"۔۔

۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ اونچا لمبا مرد اس وقت اپنے حواسوں میں نہیں تھا۔وہ بری طرح روتا بیٹھتا چلا گیا۔۔رابیل نے دونوں ہاتھوں کو منہ پر سختی سے رکھتے اپنی سسکیاں دبائیں۔۔

۔

"رابی۔۔کیا ہوا میری جان۔۔

فاطمہ بیگم سسکتی ہوئی رابیل کو دیکھ کر اندر آئیں تھی اندر کے منظر دیکھ کر بے ساختہ دل تھام گئی تھیں۔۔

۔

"عنصر۔۔عنصر میرے بچے"۔۔

وہ روتے ہوئے عنصر کو شانوں سے تھام کر اپنے سینے سے لگا رہی تھیں۔۔جو انکے ساتھ لگا بلند آواز میں روتا انھیں بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر گیا تھا۔۔

۔

"اس شرارتی بیوقوف سی لڑکی نے عنصر یزدان کو اپنے عشق میں پاگل بنا دیا تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"---

-

♥♥♥♥♥

-

وہ بری طرح سسکتی بامشکل اپنے کمرے تک آئی تھی جہاں فرشتے کاٹ میں لیٹی دونوں ہاتھ اوپر کی جانب اٹھائے رو رہی تھی۔۔

وہ تیزی سے کاٹ کے قریب آتی فرشتے کو گود میں اٹھائی تھی۔۔اسے اپنے سینے سے لگائے وہ اور شدّت سے رو رہی تھی۔۔رابیل ولاء میں آج پھر سسکیوں سے گونج رہا تھا۔۔

-

-

www.novelsclubb.com

وہ فون ہاتھ میں لئے اپنے کمرے میں بیٹھا تھا رابیل کو تو بتا آیا تھا کے شام میں فون کریگا مگر ابھی نا جانے کیوں اسکا دل گھبرا رہا تھا۔۔

"رابیل۔۔۔کال کر کے ہی پوچھ لٹا ہوں مال میں تو ٹھیک تھیں میرا وہم ہو گا۔۔

خود سے ہی کہتا وہ رابیل کا نمبر ملا رہا تھا

آج کی رات ایک بار پھر رابیل ولاء کے مکینوں پر بھاری تھی۔۔وہ بکھرے بالوں سرخ چہرے میں وہ خود بھی بہت بکھری ہوئی تھی۔۔فون چیخ چیخ کر خاموش ہو گیا تھا۔۔وہ مسلسل بے آواز رو رہی تھی نظریں موبائل پر ٹکی تھیں۔۔جو کب سے چیخ چیخ کر خاموش ہو گیا تھا۔۔سکرین پر جلابیب کا نام جگمگا رہا تھا۔۔وہ یک ٹک سکرین پر لکھے مس بیلز کی تعداد دیکھ رہی تھی۔۔فون ایک دفعہ پھر رنگ کر رہا تھا۔۔

۔

"رابیل۔۔آ آپ کہاں تھیں میں کتنا پریشان تھا جانتی ہیں آپ۔۔میری جان اٹکی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہوئی تھی۔۔مجھے لگ رہا تھا جیسے آپ مجھے پکار رہی ہیں۔۔جیسے جیسے آپ بہت تکلیف میں ہوں۔۔آپ ٹھیک ہیں؟"۔۔

۔

اسکے فون اٹھاتے ہی وہ ایک سانس میں بولتا چلا گیا۔۔اسکے ہر لفظ سے فکر جھلک رہی تھی۔۔رابیل نے بامشکل اپنی سسکی روکی۔۔

۔

"آپ پریشان نہیں ہوں میں ٹھیک ہوں جلابیب"۔۔

وہ آنسوں حلق میں اتارتے بامشکل بولی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

دوسری طرف بیٹھے جلابیب نے ضبط سے آنکھیں میچیں۔۔

۔

"رابیل آپ جتنا رونا چاہتی ہیں رولیں۔۔اس طرح اپنے آنسوں اپنے اندر نہیں

اتاریں"۔۔

وہ اسکی آواز میں نمی صاف محسوس کر سکتی تھی۔۔

۔

"میں کوشش کرتی ہوں جلابیب کے میں بلکل نہیں روؤں۔۔آپ کو اذیت دینا نہیں چاہتی میں پر میں میں یہ آنسوں نہیں روک سکتی جلابیب مم مجھے لگتا ہے یہ مم میری قسمت بن گئے ہیں۔۔میں جس دن سوچ لوں نا اب سب سب ٹھیک ہو جایگا۔۔پھر سب ویسا ہی ہو جاتا ہے جلابیب عرش عرش کے بغیر سب ٹھیک ہو ہی نہیں سکتا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ۔۔اسکے بغیر ہم ہم نہیں رہ سکتے جلابیب میں میں نہیں رہ سکتی"۔۔

۔

وہ ہچکیوں کے درمیان کہتی پوری شدّت سے روئ تھی۔۔

اسکی سسکیوں کے ساتھ جلابیب کی موبائل پر گرفت مضبوط ہوتی جا رہی تھی۔۔

شدّت گریہ سے آنکھیں سرخ ہو گئی تھی۔۔

۔

"جانتی ہیں رابیل بے بسی کیا ہوتی ہے مجھے آج سمجھ میں آیا ہے۔۔

وہ لڑکی جسے میں اپنی زندگی سے زیادہ چاہتا ہوں وہ میرے آگے سسکیاں لے رہی ہے اور میرے پاس یہ بھی حق نہیں کے میں اسکے آنسوں اپنی پوروں پر چن لوں۔۔میرے پاس تو یہ بھی حق نہیں رابیل"۔۔

وہ کافی دیر بعد بولا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

رابیل کی سسکیاں تھمی۔۔ایک بار پھر وہ اندھیری رات اسکی نظروں کے سامنے آئی تھی۔۔اس رات کی صبح کتنی خوبصورت تھی۔۔وہ جلابیب کے نام ہونے جا رہی تھی۔۔عرش عنصر کے ساتھ کتنی خوش تھی۔۔اور پھر وہ ہوا تھا جس نے ان سب کی زندگیاں بدل دی تھی۔۔اسکی عرش ان سب کی زندگیوں سے چلی گئی

تھی۔۔

۔

"آپ جانتی ہیں رابیل آپ دعا ہیں۔۔

وہ دعا جسے مانگ کر یہ بھی

مانگا جاتا ہے کے یہ میرے حق

میں قبول ہو پھر کسی کے حق

میں قبول نا ہو"۔۔۔

www.novelsclubb.com

۔

ان دونوں کے بیچ خاموشی کو جلابیب کی آواز نے توڑا تھا۔۔

۔

رابیل نے گہری سانس لی۔۔

"مجھے اپنے حق میں مانگ لیں جلابیب"۔۔

۔

وہ خود بھی بامشکل اپنی آواز سن پائی تھی۔۔

جلابیب کو لگا جیسے کسی نے اس میں جان پھونک دی ہو۔۔

۔

رات تو یہ بھی اندھیری تھی مگر جلابیب زوار نے رابیل حدید کو اس اندھیری رات میں تنہا نہیں ہونے دیا تھا۔۔وہ ساری رات بیڈ پر لیٹی اس بات کرتی رہی تھی۔۔ اپنی اور عرش کی باتیں۔۔اپنی اور فرشتے کی باتیں۔۔کچھ ماضی کی کچھ مستقبل کی باتیں۔۔جلابیب کے لئے یہ رات کسی نعمت سے کم نہیں تھی۔۔وہ خاموشی سے بس اسکی باتیں سن رہا تھا۔۔

اور دور کہیں قسمت ان پے قہقہے لگا رہی تھی۔۔

۔

۔

ماضی۔۔

۔

دن یونہی بے کیف گزر رہے تھے۔۔ عرش یونیورسٹی جا رہی تھی نوال سے اسکی کافی گہری دوستی ہو گئی تھی۔۔ مگر روز شام میں رابیل کو سارے دن کی روادہ سنانا نہیں بھولتی تھی۔۔ عنصر کی سختی کا یہ نتیجہ نکلا تھا کے زیادہ نہیں تو تھوڑے بہت کام تو ٹھیک کرنے لگی تھی۔۔ دوسری طرف اسنے بھی خود کو پڑھائی میں مصروف کر لیا تھا۔۔ جلابیب نے اس دن کے بعد اسے کوئی کال یا میسج نہیں کیا تھا۔۔

۔

وہ فجر پڑھ کر فارغ ہوئی تو موبائل کے چنگھارنے پر اس طرف متوجہ ہوئی عرش کا نام دیکھ کر اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری تھی۔۔

۔

"آج صبح صبح کیسے یاد آگئی تمہے رابی کی"۔۔

اسنے مصنوئ خفگی سے کہا تھا۔۔

۔

"مم میں تو ہمیشہ یاد کرتی ہوں رابی تم ایسے کیوں کہہ رہی ہو"۔۔

دوسری طرف عرش اسکی بات پر رونے والی ہو گئ تھی۔۔

۔

"ہاں میری جان میں جانتی ہوں تم مجھے یاد کرتی ہو۔۔اب رونے نہیں بیٹھ جانا"۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی عادت کے پیش نظر رابیل نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

جواب میں عرش کھلکھلا کر ہنسی تھی۔۔

۔

"میں اب سٹرونگ ہو گئ ہوں سمجھی چھوٹی چھوٹی بات پر تو بچے ڈرتے ہیں۔۔اور

ویسے بھی ایک سال سے ڈریکولا کے ساتھ رہتے ہوئے اتنی سٹرونگ تو ہو"۔۔۔

وہ ہنستے ہوئے کہتی پیچھے مڑی تھی۔۔بیڈ پر بیٹھے عنصر کو دیکھ کر اسکی آدھی بات اندر ہی رہ گئی تھی۔۔

۔

"رابی میں تم تم سے بعد میں بات کرتی ہوں"۔۔

اسنے پھنسی پھنسی آواز میں رابیل سے کہا تھا۔۔

۔

"ہاہاہاہا سچ بتاؤ عرش عنصر بھیا کھڑے ہیں نا سامنے"۔۔

اسنے مزے سے کہا تھا۔۔

۔

"کھ کھڑے نہیں ہیں رابی بیٹھے ہیں۔۔ تمہیں تو میں بعد میں بتاؤنگی یہاں میری جان نکل رہی ہے اور تم ہنس رہی ہو"۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسنے غصے میں کہتے کال کٹ کی تھی۔۔ساتھ ہی خاموشی سے دروازے کی جانب قدم بڑھائے تھے۔۔

******

ماضی۔۔۔

۔

"یہاں آئیں عرش"۔۔

اسے پاؤں دبا کر جاتے دیکھ کر عنصر نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔عرش کے قدم وہیں تھم گئے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"اوہ عرش انہوں نے سب سن لیا"۔۔

وہ آنکھیں میچ کر بڑبڑائی۔۔

۔

"آپ تو بہت سٹرونگ ہیں مسز۔۔یوں بزدلوں کی طرح کہاں جا رہی ہیں"۔۔

عنصر کی آواز بلکل اس کے پیچھے سے آئی تھی۔۔وہ ڈر سے اچھل ہی پڑی۔۔

۔

"مم میں تو ایسے ہی کہہ رہی تھی عنصر۔۔ہم ہم نے آپ کا نام ڈریکولا نہیں رکھا ہے سچ میں"۔۔

وہ دونوں آنکھیں بند کئے جلدی جلدی بولی تھی۔۔

۔

بہت دیر تک جب عنصر کچھ نا بولا تو اس نے ایک آنکھ کھول کے دیکھا۔۔وہ دونوں بازو سینے پر لپیٹے اطمینان سے اسکے سامنے کھڑا تھا۔۔

۔

اسے یوں اپنی طرف دیکھتا دیکھ کر اسنے جلدی سے آنکھیں دوبارہ بند کئے۔۔

عنصر اسکی اس حرکت پر کھل کر مسکرایا۔۔

۔

"جلدی تیار ہو کر نیچے آ جائیں مسز"۔۔

وہ اسکے کان کے پاس سرگوشی کرتا کمرے سے نکلا۔۔

۔

اسکے جانے کے بعد عرش نے دونوں ہاتھ اٹھا کر باقاعدہ شکر ادا کیا۔۔

۔

---

www.novelsclubb.com

۔

وہ گہری نیند سو رہی تھی جب کسی احساس کے تحت اسکی آنکھ کھلی۔۔

۔

"عنصر آپ جاگ رہے ہیں"۔۔

وہ دونوں ہاتھوں سے آنکھیں ملتی عنصر کو پکار رہی تھی۔۔

کوئی جواب نا ملنے پر اسنے آس پاس دیکھا بیڈ کا دوسرا کونہ خالی تھا۔ عنصر وہاں موجود نہیں تھا۔۔

۔

"عنصر کک کہاں ہیں آپ؟"۔۔

اسنے روتے ہوئے کہا۔۔

۔

کمرے میں اندھیرے کی باعث کچھ بھی ٹھیک نظر نہیں آرہا تھا۔۔وہ بیڈ پر بیٹھی ہچکیوں سے رونے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

عنصر نے کمرے میں آکر لائٹ آن کی تو اسے بیڈ پر روتے پایا۔۔

۔

"عرش آپ اٹھ گئیں اور اس طرح رو رہی کیوں ہیں ہنی"۔۔

وہ اسکے یوں رونے پر پریشان ہوتا اسکے پاس آیا۔اگلے ہی لمحے وہ اور چیخ چیخ کر رونے ل۔۔

عنصر نے پریشانی سے اسے دیکھا۔۔

۔

"عرش عرش بات سنیں میری"۔۔

اسنے اسے چپ کروانے کی کوشش کی مگر وہ آنکھیں بند کئے مسلسل رو رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"عرش خاموش ہو جائیں بہت ہو گیا کافی دیر سے برداشت کر رہا ہوں"۔۔

وہ اسے شانوں سے تھام کر دھاڑا۔۔

۔

اسکی آواز پر وہ یک دم خاموش ہوئی۔۔روئی روئی نظروں سے اسے دیکھا۔۔

۔

"رونا بند کریں اور بتائیں کیوں رو رہی ہیں اس طرح"۔۔

اس نے ہنوز سختی سے کہا۔۔

۔

"مم میں اکیلی تھی یہاں آپ مجھے چھوڑ کر چلے گئے تھے"۔۔

اسنے سوں سوں کرتے کہا تھا۔۔

۔

"آپ اکیلی نہیں تھیں عرش اور یہ بات ہمیشہ یاد رکھیے گا جب تک میری زندگی ہے آپ کبھی اکیلی نہیں ہو نگی۔۔میں خود سے جڑے لوگوں کو اکیلا چھوڑنے والوں میں سے نہیں ہوں"۔۔

۔

اسنے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھام کر قدرے نرمی سے کہا۔۔جواباً عرش نے

نا سمجھی سے اثبات میں سر ہلایا۔۔

۔

"اپنے چھوٹے سے دماغ پر اتنا زور نہیں ڈالیں۔۔اُٹھیں میرے ساتھ آئیں کچھ دکھانا ہے آپ کو"۔۔

اسنے نرمی سے اسکے آنسوں صاف کئے۔۔ساتھ ہی اسکا ہاتھ تھام کر اسے ساتھ آنے کا اشارہ کیا۔

۔

وہ نا سمجھی سے اسے دیکھتی اسکے ساتھ چل پڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

۔

۔

وہ اسے ساتھ لئے نیچے آیا تھا لاؤنج میں قدم رکھتے ہی اسکی آنکھیں حیرت اور خوشی سے کھلی کی کھلی رہ گئی۔۔پورا لاؤنج غباروں اور موم بتی سے خوب صورتی سے

سجایا گیا تھا۔۔

۔

"ہیپی برتھ ڈے مائی لائف"۔۔

اسکے پیچھے عنصر کی سرگوشی ابھری۔۔اب کی بار وہ ڈری نہیں تھی۔۔اسنے حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثر سے عنصر کی جانب دیکھا جو آنکھوں میں محبتوں کا جہاں آباد کئے اسے ہی تک رہا تھا۔۔

وہ تو اپنی سالگرہ بھول ہی گئی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"آآپ کو کیسے پتہ؟"۔۔

اسنے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

۔

"شششش مجھے نہیں پتہ ہو گا تو اور کسے پتہ ہو گا۔۔ان سب باتوں پر وقت نہیں

لگائیں کیک کاٹیں"۔۔

وہ اسے ساتھ لئے ٹیبل پر رکھے کیک کی جانب آیا..

۔

اسنے نم آنکھوں سے عنصر کی جانب دیکھا۔۔اسے رابیل بہت یاد آرہی تھی۔۔ہر برتھ ڈے پر وہ اسکے ساتھ ہی کیک کاٹتی تھی۔۔

۔

"اونہوں رونے والا سیشن شروع نہیں کرنا ہے مسز کیک کاٹیں"۔۔

www.novelsclubb.com

۔

عنصر نے نرمی سے اسکے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا جواباً وہ نم آنکھوں سے مسکرائی۔

۔

"کل ہم مالو گوں کی طرف چلینگے ہمم"۔۔

عنصر نے کہتے ہوئے اسے کیک کھلایا۔

۔

"سچ میں۔۔

وہ چیخ ہی تو پڑی تھی۔۔

۔

"بلکل سچ"۔۔

اسنے مسکراتے ہوئے کیک کا ایک ٹکڑا عرش کے ہاتھ میں تھمایا۔۔

اسنے ناسمجھی سے عنصر کی جانب دیکھا جیسا پوچھ رہی ہو کے اسکا کیا کرنا ہے۔۔اسے حیران دیکھ کر اس نے خود ہی اسکے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں لیکر کیک کا ٹکڑا منہ میں ڈال لیا۔۔

۔

"آپ نے کھالیا تو اب میں کھالوں یہ میرا برتھ ڈے کیک ہے"۔۔

اسنے کہتے ہوئے کیک ہاتھ میں اٹھایا تھا ساتھ ہی دونوں پیر اٹھا کر صوفے پر بیٹھ گئی تھی۔۔

عنصر نے حیرت سے اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھا جو ایک کیک پر ہی خوش ہو گئی تھی۔۔

۔

"اپنا گفٹ تو لے لیں مسز"۔۔

وہ کہتا ہوا اسکے سامنے کارپیٹ پر بیٹھا۔۔نرمی سے اسکا پیر تھامتے نازک سا پازیب باری باری اسکے دونوں پیروں میں پہنایا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"یہ یہ بہت خوبصورت ہے عنصر"۔۔

اسکی آنکھوں میں خوشی واضح تھی۔۔ عنصر نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔

۔

وہ بیڈ پر بیٹھی بار بار ہاتھ سے پازیب چھو کر دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"ساری رات اسے ہی دیکھتی رہینگی مسز؟"۔

وہ اسکی گود میں سر رکھتا ہوا لیٹ گیا تھا۔۔ عرش آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"میں سو جاؤں"۔۔

اس نے اجازت چاہی۔۔

۔

وہ اب بھی نا سمجھی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"ہم کل رابیل کو بھی گفٹ دینگے نا عنصر"۔۔

وہ اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے کہ رہی تھی۔۔

۔

"بلکل۔۔

اس نے اسے دیکھتے ہوئے نرمی سے کہا جسکی نظریں اب بھی اپنے پیروں پر تھی۔۔

۔

وہ کافی دیر سے ناشتہ تیار کر کے ٹیبل پر بیٹھی تھی مگر اب تک کوئی بھی ناشتے کے لئے نہیں آیا تھا تھک ہار کر وہ اٹھنے ہی والی تھی کے اشر فاطمہ بیگم کے ساتھ سیڑھیوں سے اترتا دکھائی دیا۔۔

۔

"السلام علیکم۔۔آج کافی دیر کر دی آپ لوگوں نے آنے میں"۔۔

وہ کہتے ہوئے انکے آگے جھکی۔۔

۔

"اثر کی وجہ سے دیر ہوئی ہے تم اس سے ہی سمجھو بھئ"۔۔

انہوں نے سر الزام اثر پر ڈالتے اپنا دامن صاف بچایا۔۔اس نے خفگی سے اثر کی جانب دیکھا۔۔

۔

"ہیپی برتھ ڈے گڑیا"۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اسکے سامنے کھڑا تھا۔۔اسے اس طرح دیکھ کر رابیل سارا غصہ بھول گئ تھی۔۔

۔

"تھینک یو سو مچ بھیا"

اسنے مسکراتے ہوئے شکریہ ادا کیا ساتھ ہی گفٹ کے لئے ہاتھ اسکی جانب بڑھائے

تھے۔۔

اشر نے مسکراتے ہوئے گفٹ والا بیگ اسکے حوالے کیا۔ جسے اس نے اسی وقت کھول کر دیکھا۔۔

"اشر بھیا۔۔۔

وہ سامنے موجود نئے ماڈل کا سیل فون دیکھ کر چیخ ہی تو پڑی تھی۔۔ وہ اسے دیکھ کر مسکرایا۔۔

۔

"ایسا ہو سکتا ہے کے میری گڑیا کسی چیز کی خواھش کرے اور اسے وہ چیز نہیں ملے"۔۔

اس نے اسکے سر پر چپت لگاتے ہوئے پیار سے کہا تھا۔۔ اس وقت وہ کھلنڈرسا اشر کہیں نہیں تھا۔۔ اسکے انداز میں باپ جیسی شفقت تھی جو اپنی اولاد کی ہر خواھش پوری کرنا اپنا فرض سمجھتا ہے۔۔ فاطمہ بیگم نے مسکرا کر انھیں دیکھا دل ہی دل انکی

محبت اسی طرح قائم رہنے کی دعا کی۔۔

۔

"بھیا سے ہی لاڈ اٹھواؤ گی یا ماما کی بھی یاد آئیگی تمہیں"۔۔

انہوں نے مصنوعی خفگی سے کہا۔۔

۔

"میری پیاری ماما آپ کو بھولتی کب ہوں میں"۔۔

انسے لاد سے انکے گرد بازو حائل کئے تو انہوں نے پیار سے اسکی پیشانی چومی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"عرش ہوتی تو ابھی تک دریا بہ چکا ہوتا۔۔

اشر نے شرارت سے کہا۔۔

۔

"تم تو میری عرش کے پیچھے ہی پڑے رہتے ہو خبردار جو میری بچی کے خلاف ایک

لفظ بھی کہا۔۔ معصوم سی اس لئے رونے لگتی ہے۔۔ تمہاری طرح ڈھیٹ نہیں ہے نا"۔۔

انہوں نے اسے خوب لتاڑا۔۔

۔

جواباً اس نے دانت نکال کر ڈھیٹ ہونے کا ثبوت دیا۔۔

۔

"رابی آج عرش اور عنصر آئینگے میری جان تیاری کر لینا۔۔ ساری چیزیں میری عرش کی پسند کی بنانا میں نسرین (ملازمہ) سے ذرا صفائی کروالوں صحیح سے۔۔ اتنے دنوں بعد گھر آرہی ہے میری بچی۔۔ اشر تم آئس کریم بھی لے آنا اسکی پسند کی ہے"۔۔

۔

انہوں نے دونوں سے ایک ساتھ کہا۔۔ خوشی انکے ہر انداز سے جھلک رہی تھی۔۔

رابیل انھیں خوش دیکھ کر مسکرائی۔۔

۔

"ماما بچی کے ساتھ آپ بیٹا بھی آرہا ہے اس غریب کے لئے بھی کچھ کروالیں ورنہ اسے بھی میری طرح یہی لگنے لگے گا کے ہم آپ کے سوتیلے بیٹے ہیں"۔۔

اسنے مصنوئ آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا۔۔

۔

"ماماماما میں تو مذاق کر رہا تھا آپ سیریس ہو گئیں۔۔رابی بچاؤ چوٹ لگتی ہے اس والی سینڈل سے"۔۔

www.novelsclubb.com

فاطمہ بیگم کا ہاتھ پیروں پر جاتا دیکھ وہ فوراً رابیل کے پیچھے آیا۔۔

۔

"اس بچی کے پیچھے کہاں چھپ رہے ہو یہاں آؤ میں بتاؤں تمہیں سوتیلوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا جاتا ہے"۔۔

۔

انہوں نے خفگی سے کہا۔۔

"ماما میں تو مذاق کر رہا تھا"۔۔

اسکے انداز پر وہ خود بھی ہنس پڑی تھیں۔۔

۔

"آج ہسپتال سے آف لے لو"۔۔

وہ کہتے ہوئے ملازمہ کو آواز دیتی اٹھ کھڑی ہوئیں۔۔

www.novelsclubb.com

۔

۔

وہ سارے کاموں سے فارغ ہو کر فاطمہ بیگم کے ساتھ لاؤنج میں ہی بیٹھی تھی جب دروازے سے عنصر اور عرش آتے دکھائی دئے۔۔

۔

"ماما جانی"۔۔

وہ روتے ہوئے انکے گلے لگی۔۔

۔

"آگیا میرا بچہ کب سے انتظار کر رہے ہیں ہم۔۔رو رہی کیوں ہو میری جان"۔۔

انہوں نے پیار سے اسے ساتھ لگاتے آنسوں صاف کئے۔۔

۔

"بہت مس کیا میں نے آپ کو"۔۔

اس نے ہنوز روتے ہوئے کہا۔۔

۔

"میں نے بہت مس کیا اپنی عرش کو"۔۔

انہوں پیار سے اسکی پیشانی چومی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

فاطمہ بیگم سے مل کر رابیل کی طرف بڑھی تھی جو نم آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔رابیل نے کتنے ہی لمحے اسے دیکھتے ہوئے گزار دئے اور پھر وہ اسے ساتھ لگائے شدّت سے روئی تھی۔۔خود سے اتنے دور کب ہونے دیا تھا اس نے عرش کو اور آج اتنے دنوں بعد وہ اسے دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"رابی تم نے کب سے عرش کا اثر لے لیا"۔۔

اشر نے ماحول کو ہلکا پھلکا کرنا چاہا۔۔

۔

اسکی بات وہ دونوں ہی نم آنکھوں سے مسکرائیں۔۔

۔

"چلو کمرے میں چلتے ہیں"۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے رابیل کے کان میں کہا۔۔

۔

"تم عنصر بھیا کے ساتھ جاؤ کمرے میں فریش ہو جاؤ پھر لنچ کرینگے"۔۔

رابیل نے بھی اسی کے انداز میں آہستہ آواز میں کہا۔۔

۔

"ڈریکولا کے ساتھ تو ایک سال سے رہ رہی ہوں میں ابھی صرف تمہارے ساتھ رہونگی اب چلو"۔۔

www.novelsclubb.com

۔

اسکی آواز اتنی بلند تھی کے وہاں موجود سب نے اسکی بات سنی۔۔

اسکی بات پر جہاں عنصر نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا وہیں اشر کا فلک شگاف قہقہا گونجا۔۔

۔

"عرش آپ ذرا کمرے میں آئیں"۔۔

عنصر نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔

"مطلب حد ہے یہاں آنے سے پہلے صبح تک میں اچھے عنصر پیارے عنصر تھا۔۔

اور اب پھر سے ڈریکولا بن گیا"۔۔

۔

وہ صدمے سے عرش کو دیکھتا بڑبڑایا جو مزے سے کھڑی دانت نکال رہی تھی۔۔

۔

"ہاہاہا دیکھ لے بھائی اور ابھی صبر کرا بھی تو یہ تینوں خواتین اور بھی ظلم کرینگی ہم

معصوموں پر"۔۔

اشر نے مظلوموں جیسی شکل بنا کر کہا۔۔

۔

"ابھی مجھے رابی سے بہت ساری باتیں کرنی ہے۔میں ہمارے روم میں جاؤنگی"۔۔

وہ اسے ہری جھنڈی دکھاتی رابیل کو ساتھ لے کر اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔

پیچھے عنصر صدمے سے اسے جاتے دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"عنصر جانے دو اسے اتنے دنوں بعد بہن سے ملی ہے کچھ دیر ساتھ رہنے دو میری

بچیوں کو۔۔جاؤ تم بھی اپنے کمرے میں فریش ہو کر نیچے آؤ"۔۔

انکے کہنے پر وہ پر وہ بھی جی ماما کہتا کمرے کی جانب بڑھا۔۔

۔

"اور ہمارے لئے کیا حکم ہے ملکہ عالیہ"۔۔

اشر نے دانت نکال کر کہا۔۔

۔

"آپ ٹیبل سیٹ کیجیے بچوں کے آنے تک"۔۔

وہ مسکراہٹ دبا کر کہتی کچن میں گئیں۔۔

www.novelsclubb.com

۔

۔

ہلکی پھلکی نوک جھونک کے ساتھ کھانا خوشگوار ماحول میں کھانے کے بعد وہ سب لان میں بیٹھے چائے کا انتظار کر رہے تھے۔۔

۔

"آج چائے عرش نے بنائی ہے ماما"۔۔

رابیل نے چائے کے لوازمات ٹیبل پر رکھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔

۔

"پھر تو اپنے رسک پر ہی پینا بھئی چائے"۔۔

اثر نے شرارت سے کہا۔۔

۔

"مجھے جانتی ہوں چائے کس طرح بناتے ہیں"۔۔

عرش نے منہ بنا کر کہا اسے اشر کی بات بلکل پسند نہیں آئی تھی۔۔

۔

"ہاہاہاہاں یہ تو ٹھیک کہ رہی ہیں عرش اس ایک سال میں چائے اچھی بنانا سیکھ گئی ہیں۔۔ویسے عرش میں بتادوں فرسٹ ٹائم آپ نے مجھے چائے میں کیا ڈال کر پلایا تھا"۔۔

۔

عنصر نے اسکے ہاتھ سے کپ لیتے شرارت سے کہا۔۔

۔

"تھوڑا سا بلیک پیپر ہی تو ڈالا تھا عنصر"۔۔

وہ منمنائی۔۔

۔

"ہاں بس تھوڑا سا بلیک پیپر ڈالا تھا انہوں نے پتی کی جگہ"۔۔

۔

عنصر نے شرارت سے اسے دیکھتے ہنستے ہوئے کہا۔۔رابیل اور اشر کا ہنس ہنس کر برا حال ہو رہا تھا۔۔

۔

"نہیں تنگ کرو تم لوگ میری بچی کو عرش ادھر میرے پاس آؤ میری جان"۔۔

فاطمہ بیگم نے اسکی آنکھوں میں نمی دیکھ کر ان سب کو خاموش ہونے کا اشارہ کیا جو ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"یہ ہے میری بیٹیوں کے لئے سالگرہ کا تحفہ"۔۔

اسے اپنے پاس بیٹھاتے انہوں نے خوبصورت مخملی ڈبے ان دونوں کے حوالے کرتے ہوئے کہا۔۔اشر نے عرش کو ویسا ہی موبائل گفٹ کیا تھا جیسا رابیل کے

لئے لیا تھا۔۔

۔

"ماما یہ تو بہت قیمتی ہیں میں یہ کیسے لوں"۔۔

رابیل نے اسکے اندر دیکھتے ہوئے کہا۔۔

۔

"میری بچیوں سے زیادہ قیمتی نہیں ہیں۔۔اب جلدی پہن کے دکھاؤ"۔۔

انہوں نے جڑاؤ کنگن اسکے ہاتھوں میں ڈالتے ہوئے محبت سے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"ماما یہ کتنے پیارے ہیں دیکھیں کتنے اچھے لگ رہے ہیں"۔۔

عرش نے خوشی سے اپنے دونوں ہاتھ انکے آگے کئے تھے۔۔اسکے دودھیا ہاتھوں

میں وہ کنگن واقعی سج گئے تھے۔۔ عنصر نے دلچسپی سے اسے دیکھا۔۔

۔

"بہت پیارے لگ رہے ہیں میری بیٹیاں ہیں ہی اتنی پیاری یہ اچھے کیسے نہیں لگینگے تمہارے ہاتھوں میں آکر"۔۔

انہوں نے پیار سے دونوں کو ساتھ لگایا۔۔

۔

۔"رابی تمہارے لئے ایک اور گفٹ ہے تھوڑا اسپیشل ہے وہ کمرے میں جا کر دیکھ لینا"۔۔

اشر نے خوبصورت پیکنگ میں ایک اور باکس اسکے حوالے کرتے ہوئے شرارت سے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"پکڑ تو لو گڑیا اتنے شوق سے میرے دوست نے دیا ہے"۔۔

اسے نا سمجھی سے اپنی جانب دیکھتے پا کر اسنے زبردستی اسکے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہا۔۔

۔

عرش نے خوشی سے اسے دیکھا جس کے چہرے پر کئی رنگ بکھرے تھے۔۔

۔

"ہائے رابی تم تو بلش کر رہی ہو"۔۔

عرش نے اپنی آنکھیں پٹپٹائیں۔۔

۔

"رابیل اندر سے پانی تو لے آؤ"۔۔

عنصر نے سمجھداری کا مظاہرہ کرتے اسے وہاں سے اٹھنے میں مدد دی۔۔وہ تو اسی انتظار میں تھی تاشکر آمیز نظروں سے عنصر کو دیکھتی وہاں سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

۔

۔

کمرے میں آکر دھڑکتے دل سے اس نے گفٹ کھولا۔۔نازک سی ڈائمنڈ رنگ پورے آب وتاب سے چمک رہی تھی۔۔اسکے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ ابھری ۔۔موبائل رنگ ہونے پر اسکی جانب متوجہ ہوئی۔۔وہ چاہ کر بھی اسکی کال کاٹ نہیں سکی۔۔اس دن کے بعد وہ آج اسے کال کر رہا تھا۔۔

۔

"سالگرہ مبارک پیاری لڑکی"۔۔

اسکی بھاری آواز ابھری۔۔

۔

"شکریہ"۔۔

اس نے دھیمی آواز میں کہا۔۔

۔

"تحفہ پسند آیا؟"۔

www.novelsclubb.com

ایک اور سوال منتظر کھڑا تھا۔۔وہ شاید جانتا تھا کے اشر اسکے حوالے کر چکا ہے۔۔

۔

"بہت حسین ہے یہ"۔۔

اسنے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔ نظریں خوبصورت ڈبے میں رکھے اسکی زندگی کے سب سے حسین گفٹ پر ٹکی تھیں"۔۔

۔

"ہنستی رہا کریں اچھی لگتی ہیں"۔۔

اس نے فون کان سے لگائے مسکراتے ہوئے کہا وہ اسکا اگلا ریئکشن بھی اچھی طرح جانتا تھا۔۔

۔

وہ اسکی بات پر حیران ہو کر فون کانوں سے ہٹا کر سکرین دیکھ رہی تھی۔۔وہ کیسے جانتا تھا کے وہ مسکرا رہی ہے۔۔

۔

"آپ کو جاننے کے لئے آپ کو دیکھنا ضروری نہیں ہے رابیل یوں حیران نہیں ہوں پیاری لڑکی"۔۔

وہ اسے جھٹکے پے جھٹکے دے رہا تھا۔۔

۔

"آپ وہ رنگ پہن سکتی ہیں؟"۔۔

اس نے گزارش کی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"کیا یہ رنگ میں ہماری شادی کے بعد پہن سکتی ہوں۔۔میں چاہتی ہوں آپ کا دیا پہلا تحفہ آپ مجھے خود پہنائیں مگر پورے حق سے۔۔

جب اللہ بھی ناراض نہیں ہوں"۔۔

اس نے دھیمے لہجے میں اپنے دل کی بات کی تھی۔۔

۔

"پھر تو یہ رنگ میں آپ کو خود ہی پہناؤ نگا ڈیئر فیوچر وائف"۔۔

جلابیب تو کھل ہی اٹھا تھا۔۔کتنا خوبصورت اظہار تھا۔۔

۔

"میں فون رک دوں"۔۔

اس نے ہیچکیچاتے ہوئے پوچھا۔۔

۔

"کاش میں آپ کو اس طرح بلش کرتے دیکھ سکتا۔۔چلیں خیر کوئی بات نہیں

انتظار کا بھی اپنا مزہ ہے"۔۔

اسکے شرارت سے کہنے پر رابیل نے اگلے ہی لمحے کال کٹ کی۔۔

۔

ٹوں ٹوں کی آواز پر اس نے موبائل دیکھا۔تصور میں اسکا چہرہ لاتے وہ کھل کر

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مسکرایا۔۔

******

۔

ماضی۔۔

۔

وہ کافی دیر سے عرش کے ساتھ اپنے کمرے میں بیٹھی تھی جس کی باتیں ہی ختم نہیں ہو رہی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"رابی تم سن رہی ہو میں کیا بتا رہی ہوں"۔۔

اسکا دھیان کہیں اور محسوس کر کے عرش نے اسے ہلایا۔۔

۔

"ہاں۔۔ہاں میں سن رہی ہوں نا کیا کہہ رہی تھی"۔۔

اس نے بے دھیانی سے جواب دیا نظریں سائیڈ ٹیبل پر رکھی اس خوبصورت سے باکس پر ٹکی تھیں۔۔

۔

"کیا آپ وہ رنگ پہن سکتی ہیں"۔۔

اسکے کانوں سے وہ آواز ٹکرائی تھی۔۔اسکے ہونٹ بے ساختہ مسکرا اٹھے۔۔

۔

"رابی۔۔

عرش غصے سے چیخی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"تم کل سے کچھ کھوئی کھوئی سی نہیں ہو۔۔دھیان کہاں ہے تمہارا ہاں"۔۔

عرش نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا۔۔

۔

"عرش تم یوں ہی پتہ نہیں کیا کیا کہہ رہی ہو"۔۔

اس نے نظریں چراتے ہوئے کہا۔۔ مسکراہٹ ہونٹوں سے جدا نہیں ہو رہی تھی۔۔

۔

"اوہ تو یہ بات بے بات مسکرایا کیوں جا رہا ہے"۔۔

عرش نے اسکارخ اپنے جانب کرتے ہوئے شرارت سے کہا۔۔

۔

"میں میں کہاں مسکرا رہی ہوں عرش"۔۔

وہ منمنائی۔۔

۔

"باجی آپ دونوں کو نیچے بڑی باجی بلا رہی ہیں"۔۔

ملازمہ کے اطلاع دینے پر وہ دونوں وہ ڈوپٹہ چہرے کے گرد ٹھیک سے لپیٹتی عرش

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کے ساتھ کمرے سے نکلی۔۔

۔

ڈرائنگ روم سے باتوں کی آواز آرہی تھی۔۔وہ حیران سی آگے بڑھی۔۔

۔

"جلابیب"۔۔

فاطمہ بیگم کے سامنے جلابیب کو بیٹھا دیکھ اسکے قدم ٹھہرے۔دوسری جانب عنصر اوراشر بھی سنجیدہ سے فاطمہ بیگم کی بات سن رہے تھے۔۔کمرے کا ماحول غیر معمولی حد تک سنجیدہ تھا۔اسنے حیران نظروں سے عرش کو دیکھا تو اسنے نظروں میں ہی اسے تسلی دی۔عرش کے بہت اسرار پر بھی وہ اندر نہیں گئی۔۔

۔

چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی لان میں اپنے مخصوص جگہ پر بیٹھ گئی۔۔ذہن اندر ہی کہیں الجھا ہوا تھا۔۔

۔

"جلایبب اس وقت کیوں آئیں ہیں؟اور ماما کیا کہ رہی تھیں اس طرح"۔۔

وہ خود سے الجھتی انگلیاں مروڑ رہی تھی۔۔

۔

خود پر نظروں کی تپش محسوس کر کے اس نے ادھر ادھر دیکھا۔۔وہ سامنے ہی کھڑا اسکی جانب ہی دیکھ رہا تھا۔۔

۔

وہ اسے کچھ کہے بغیر اس سے کچھ فاصلے پر بیٹھ گیا تھا۔۔

آج وہ اس کے بیٹھنے پر اٹھی نہیں تھی شاید وہ چاہتی تھی کے وہ اسکی الجھن دور کرے۔۔

۔

"میں آنٹی سے ہماری شادی کے متعلق بات کرنے آیا تھا رابیل۔۔مجھے باہر جانا

ہے میں چاہ رہا تھا جانے سے پہلے ہی سادے سے تقریب میں ہمارا نکاح ہو جائے۔۔آپ کے بغیر نہیں جانا چاہتا تھا"۔۔

۔

کافی دیر تک جب اس نے کچھ نہیں کہا تو جلابیب نے خود ہی خاموشی توڑی۔۔وہ جانتا تھا وہ خود کچھ نہیں کہیگی۔۔وہ تو اسکے سوالوں کے جواب ہی لگے باندھے دیتی تھی۔۔

۔

"مگر آنٹی ابھی آپ کی شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔وہ کہہ رہی ہیں کے تین سال میں آپ کی پڑھائی بھی کمپلیٹ ہو جائیگی تو اسکے بعد ہی نکاح اور رخصتی دونوں کرینگی"۔۔

وہ اپنے مخصوص پر سکون لہجے میں کہتا اسے دیکھ رہا تھا۔۔جو سامنے بیٹھی اپنی انگلیاں مروڑ رہی تھی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔

"تو آپ چلے جائینگے؟"

جلابیب نے اسکے لہجے میں انجانا سا خوف محسوس کیا۔۔اسکے لہجے میں لرزش تھی۔۔

۔

"آپ میرے جانے سے خوفزدہ ہیں یا مجھے کھونے سے پیاری لڑکی"۔۔

۔

"دونوں سے"۔۔

www.novelsclubb.com

اسنے بامشکل آنسوں روکتے ہوئے کہا۔۔ضبط کی کوشش میں اسکے ہونٹ کانپ رہے تھے۔۔

۔

"آپ خود کے پاس بھی میری امانت ہیں رابیل۔۔یہ بات یاد رکھینگی نا"۔۔

اس نے آس بھری نظروں سے اسے دیکھا۔۔

۔

"ہمیشہ۔۔جب تک رابیل کی سانسیں ہیں وہ آپ کی امانت ہے"۔۔

اب کی بار اس نے آنسوں کو بہنے سے روکا نہیں تھا۔۔

۔

"تو بس میرا انتظار کر لیں تین سال تو ہیں یوں گزر جائینگے"۔۔

وہ خود ضبط کرتا اسے دلاسہ دے رہا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

رابیل حدید کا کانپتا لہجہ گواہی دے رہا تھا کے آگ دونوں طرف برابر لگی ہے"۔۔

۔

"مم میری پڑھائی مکمل ہونے تک آپ یہاں بھی تو رک سکتے ہیں نا"۔۔

۔

"مجھے تو جانا ہی تھا رابیل یہ بات میں نے اشر کو بہت پہلے سے بتائی ہوئی تھی۔۔ مگر آپ کو دیکھنے کے بعد آپ کے بغیر نہیں جانا تھا۔۔ مگر جو اللہ کو منظور"۔۔

اسنے سرد آہ بھری۔۔

۔

"دو دن بعد کی فلائٹ ہے"۔۔

اسکے کہنے پر رابیل نے محض سر ہلانے پر اکتیفاء کیا۔۔

۔

"کبھی کبھی انتظار بہت طویل ہو جاتا ہے جلابیب اور بہت تکلیف دہ بھی۔۔ کوشش کیجیے گا مجھے انتظار سا جلد ہی آزاد کر دیں"۔

۔

وہ کہتے ہوئے رو کی نہیں تھی۔۔ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اندر کی جانب بڑھی تھی۔۔ جلابیب کی نظروں نے اسکے اوجھل ہو جانے تک پیچھا کیا۔۔

اسکے جانے کے بعد وہ خود بھی گہری سانس لیتا اندر کی جانب بڑھا۔۔

۔

"اپنی امانت آپ کے حوالے کر کے جا رہا ہوں آنٹی خیال کیجیے گا"۔۔

انکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے اس نے التجائی نظروں سے انھیں دیکھا تھا۔۔

۔

"وہ تمہاری ہی امانت ہے جلابیب میرے پاس۔۔میں اتنی جلدی اسے خود سے اتنے دور بھیجنے کا حوصلہ نہیں کر پا رہی ہوں۔۔اسکی ابھی عمر بھی نہیں جلابیب پڑھائی بھی مکمل نہیں ہوئی ہے۔۔اسکی پڑھائی مکمل ہو جائے جب تک تم بھی پاکستان واپس آ جاؤ گے۔

تمہاری امانت تمہارے حوالے کر دونگی میں"۔۔

۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

انہوں نے اسے نم آنکھوں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

۔

"خود سے اتنے دور چھوڑنے پر ہی تو میرا دل بھی نہیں مان رہا نا آنٹی"۔۔

وہ زخمی سا مسکرایا۔۔

۔

"مجھے اشر نے نہیں بتایا تھا بیٹا کے تم اتنی جلدی شادی کرنا چاہ رہی ہو۔۔ وہ اکیس کی ہے ابھی۔۔ عرش کی رخصتی بھی میں کبھی عنصر کے ساتھ نہیں کرتی اگر اسکا نکاح نہیں ہوا ہوتا تو"۔۔

www.novelsclubb.com

انہوں نے اپنے انداز میں اسے سمجھانے کی کوشش کی۔۔

۔

"جی آنٹی میں آپ کی بات سمجھ رہا ہوں۔۔ چلیں تین سال ہی تو ہیں گزر جائینگے ۔۔دو دن بعد کی فلائٹ ہے میری"۔۔

وہ اداسی سے مسکرایا۔۔

۔

_____

۔

"ماما ہمیں شادی تو کرنی ہے نا رابی کی تو ابھی کیوں نہیں"۔۔

اسکے جانے کے بعد اشر نے اداسی سے کہا تھا۔۔

۔

"رابی کی کوئی عمر نہیں نکلی جا رہی ہے اشر۔۔رشتہ کر دیا ہے پڑھائی مکمل ہو جانے پر شادی بھی کر دینگے۔۔میں نے عرش کی رخصتی اتنی جلدی کر دی۔۔رابی کو میں اتنی جلدی خود سے دور نہیں کرنا چاہتی"۔۔

انہوں نے نم آنکھوں سے عرش کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔

کمرے میں داخل ہوتی رابیل کے قدم تھمے تھے۔۔وہ بناء کچھ کہے ہی باہر نکل

آئی۔۔

۔

وہ خاموشی سے اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔بلاارادہ ہی اسکی نظر گلاس ونڈو سے نیچے باہر جاتے جلابیب پر پڑھی تھی۔۔اس نے اپنی سسکیاں روکی۔۔وہ گاڑی میں بیٹھتا گاڑی زن سے اڑاتا نکل گیا تھا۔۔

۔

۔

اور پھر وہ چلا گیا تھا اسے آس کی ڈور تھما کر۔۔

۔

تین سال بعد۔۔۔

www.novelsclubb.com

-

وہ ابھی فجر کی نماز سے فارغ ہوئی تھی۔۔پردے ہٹا کر ٹھنڈی ہوا اپنے اندر اتارتی وہ کھل کر مسکرائی۔۔یہ صبح واقعی اتنی خوبصورت تھی یا اسے لگ رہی تھی وہ نہیں جانتی تھی۔۔ مسکرا کر ایک نظر اپنی مہندی سے سجی ہتھیلوں پر ڈالی۔۔

آج تین سال بعد وہ اسکے روبرو ہونے جا رہی تھی۔۔اسکی ہتھیلیاں پسینے سے بھیگ رہی تھیں۔۔ایک عجب سے خوشی تھی جو اسکے انگ انگ سے پھوٹ رہی تھی۔۔

-

"رابی اٹھ گئی ہو"۔۔

عرش کہتی ہوئی اپنا بیڈ ول سراپا سمبھالتی اندر آئی تھی۔۔

-

"یہ تم نے پھر سے صبح صبح پورے گھر میں پھرنا شروع کر دیا عرش۔۔ کتنی بار کہا ہے کم از کم اس حالت میں تو اپنا خیال کرو۔۔اب بھی اچھلتی پھر رہی ہو۔۔مجھے

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

رنگ دے دیتی میں آجاتی تمہارے کمرے میں"۔۔

اسے اس وقت یوں دیکھ کر وہ خفا ہوئی تھی۔۔رابیل نے آگے بڑھ کر اسے شانوں سے تھامتے بیڈ پر بیٹھایا۔۔جواب مسکراتے ہوئے اسے دیکھتی اپنی سانسیں بحال کر رہی تھی۔۔

۔

"بھئی اب تمہاری شادی ہی ایسے موقعے پر ہو رہی ہے۔۔میں اپنی رابی کی شادی پوری طرح انجوئے کرنا چاہتی ہوں۔۔اور تمہارے ہوتے ہوئے مجھے کچھ ہو سکتا ہے کیا"۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے مسکرا کر رابیل کی جانب دیکھا جواب بھی خفا خفا سی اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"تم کرو نا انجوئے لیکن احتیاط کے ساتھ عرش"۔۔

اسنے اسکا معصوم سا چہرہ ہاتھوں میں لیکر کہا تھا۔۔وہ اب بھی ویسی ہی تھی اگلے لمحے کی پرواکئے بغیر ہر لمحہ مکمل جینے والی عرش جیسے وقت اسے چھوئے بغیر ہی گزر گیا ہو۔۔

۔

رابیل نے محبت سے اسے دیکھا۔۔

۔

"تم اپنے بے بی کا نام کیا رکھو گی عرش"۔۔

رابیل نے شرارت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔

۔

"میں نہیں رکھونگی نام۔۔میں نے عنصر سے پہلے ہی کہ دیا ہے بے بی گرل ہوئی تو اسکا نام عنصر رکھینگے اور اگر بے بی بوائے ہوا تو اسکا نام تم رکھو گی"۔۔

اسنے آنکھیں میچ کر مسکراتے ہوئے کہا۔۔

۔

"یہ کیا بات ہوئی"۔۔

وہ اسکی عجب منطق پر جی بھر کر حیران ہوئی۔۔

۔

"ہاہاہاوہ کبھی فرصت میں بتاؤ نگی ابھی دلہن صاحبہ آپ مجھ سے اپنی فیوچر پلاننگ شئیر کیجیے"۔۔

اس نے شرارت سے کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"بہت تنگ نہیں کر رہی ہو تم مجھے کل سے"۔۔

رابیل نے مصنوئ خفگی سے اسے گھورا تھا۔۔

۔

"تم نے کم تنگ کیا تھا مجھے میری شادی پر"۔۔

جواباً عرش نے بھی آنکھیں دکھائی۔۔

۔

"ہاہاہاہاں یاد ہے مجھے تم نے ولیمہ کے دن ہی عنصر بھائی کا داخلہ ممنوع کر دیا تھا"۔۔

رابیل نے ہنستے ہوئے کہا۔۔جواباً عرش نے پاس پڑا تکیہ اٹھا کر اسے مارا تھا۔۔

اگلے چند لمحوں میں رابیل ولاء انکی کھنکتی ہنسی سے گونج رہا تھا۔۔ایک دوسرے پر

تکیے برساتی وہ دونوں پرانی باتیں یاد کرتیں ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہی تھیں۔۔

کمرہ کسی میدان جنگ کا منظر پیش کر رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"آپ اتنی پیاری پہلے بھی تھیں یا اب ہو گئیں ہیں مسز"۔۔

وہ جو کانوں میں بالیاں ڈال رہی تھی اپنے بلکل پیچھے عنصر کی آواز سن کر مسکرا

اٹھی۔۔مہرون ساڑھی میں بالوں کو لوز کرل کئے ایک سائیڈ پر ڈالے بالیوں کے

ساتھ الجھتی وہ سیدھا اسکے دل میں اتر رہی تھی۔۔

۔

"آپ پلیز جلدی تیار ہو جائیں میں ذرا رابی کو دیکھ لوں"۔۔

اسکی نظروں سے کنفیوز ہو کر اس نے جھنجھلا کر بالیاں ڈریسنگ ٹیبل پر رکھی۔۔اپنی ساڑھی سمبھالتی دروازے کی جانب بڑھی تھی۔۔

۔

"یہاں بیٹھیں عرش"۔۔

اگلے ہی لمحے اس نے اسکا ہاتھ تھام کر بیڈ پر بیٹھایا تھا۔۔

۔

"عنصر لیٹ ہو جائینگے ہم رابی کو بھی دیکھنا ہے آپ کیوں مجھے اس طرح بیٹھا رہے ہیں خود بھی تیار نہیں ہو رہے"۔۔

وہ رونے والی ہو گئی تھی۔۔

۔

"آرام سے مسز خیال رکھیں اپنا صبح سے ادھر ادھر دوڑتی پھر رہی ہیں"۔۔

باری باری اسکے دونوں کانوں میں بالیاں ڈالتے اس نے دھیمی آواز میں کہا تھا۔۔

۔

"افف سب کو میری ہی فکر ہے ادھر رابی نے اچھی خاصی سنا دی ادھر آپ بھی۔۔

جب اتنے سارے خیال رکھنے والے ہیں میرے پاس تو مجھے کیا ضرورت ہے خود

اپنا خیال رکھنے کی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

وہ نم آنکھوں سے مسکرا دی۔۔

۔

"اور فکر نہیں کریں اتنی جلدی جان نہیں چھوڑ ونگی میں آپ کی"۔۔

وہ شرارت سے کہتی اسکا سہارا لیکر اٹھی تھی۔۔

۔

"عرش آپ۔۔یہ آپ کیا سوچ رہی ہیں۔۔کیوں کہی آپ نے یہ بات"۔۔

وہ غصے سے پاگل ہونے والا ہو گیا تھا۔۔

"لفظوں سے روح کیسے نکلتی ہے یہ عنصر یزدانی کو آج اچھی طرح سمجھ آیا تھا"۔۔

۔

اسے شانوں سے سختی سے تھام کر اسنے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا تھا۔۔وہ اسکی آنکھوں میں نمی باآسانی دیکھ سکتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"عنصر ریلیکس میں میں اب نہیں کہو نگی"۔۔

اسے غصے میں دیکھ کر اس نے سہم کر کہا۔۔

۔

"عرش میری طرف دیکھیں ایسی بات مذاق میں بھی نہیں کہینگی آپ کبھی۔۔ سمجھ

رہی ہیں میری بات"۔۔

اسنے نرمی سے اسکا چہرہ تھاما آج کے دن وہ اسے ڈرانا نہیں چاہتا تھا۔۔

۔

"ہمم کبھی نہیں کہو نگی اب جاؤں میں رابی کے پاس"۔۔

اسکے کہنے پر اس نے نفی میں گردن ہلائی۔۔

۔

"پر کیوں"۔۔

عرش نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"کیوں کے پہلے آپ میرے ساتھ ایک پکچر لینگی اسکے بعد میں خود آپ کو رابی کے کمرے تک چھوڑ آؤنگا"۔۔

اسنے جیب سے موبائل نکالتے ہوئے کہا۔۔

۔

"عنصر رابی کا کمرہ یہیں دو کمروں کے بعد ہے"۔۔

اس نے ہنستے ہوئے گویا اسے یاد دلایا۔۔

۔

ایک کی بجائے بہت سی تصویریں اسکے ساتھ لیکر وہ اسے رابیل کے کمرے تک چھوڑ آیا تھا۔۔

---

www.novelsclubb.com

۔

"رابی تم سچ میں پاگل ہو"۔۔۔

رابیل کو دلہن کے کپڑوں میں بناء میک اپ کے دیکھ کر وہ چیخ ہی تو پڑی تھی۔۔

۔

"نہیں عرش مجھے ایسے کیوں کہ رہی ہو"۔۔

رابیل نے حیران نظروں سے پہلے اسے پھر خود کو دیکھا۔۔

۔

"ادھر بیٹھو تم۔۔ نکاح ہے آج تمہارا آج تو تھوڑا میک اپ کر لو ورنہ جلابیب بھائی ڈر کر بھگ جائینگے۔۔

اسے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے چیئر پر بیٹھاتی وہ برسی تھی۔۔

۔

"ادھے گھنٹے میں سب آرہی ہیں اور یہاں دلہن صاحبہ ہیں منہ دھو کر بیٹھی ہیں۔۔ ناول میں نہیں پڑھا کیا تم نے کتنا تیار ہوتی ہے دلہن پھر بھی رائیٹرز اسے سادہ سا حسن کہ رہی ہوتی ہیں۔۔اور ایک میری بہن ہے حد ہی کر دی تم نے"۔۔

۔

تیزی سے اسے تیار کرتی وہ ساتھ ہی ساتھ غصے میں بڑبڑا رہی تھی۔۔

اسکے غصے کے باوجود بھی رابیل ہنس پڑی۔۔

۔

"دانت نہیں نکالو رابی"۔۔

اسے ہنستے دیکھ کر اسے اور تپ چڑھی۔۔اسکے ہاتھوں میں چوڑیاں ڈالتی ایک بار پھر بھڑک اٹھی۔۔

۔

"میری پیاری سی عرش اتنا تو تیار کر دیا تم نے"۔۔

اس نے پیار سے اسکی پیشانی چومی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

جواباً سارا غصہ بھول کر اس نے اسے گلے لگایا۔۔

۔

"بہت حسین لگ رہی ہو رابی"۔۔

اسنے پیار سے رابیل کی جانب دیکھا تھا۔۔جو ریڈ اور گولڈن کے امتیزاج کا لہنگا پہنے

ساتھ میں جیولری اور ہلکے میک اپ میں واقعی کوئی اپسرہ لگ رہی تھی۔۔اسکے چہرے پر ایک الگ سی چمک تھی۔۔

۔

"تم بھی تو اتنی پیاری لگ رہی ہو"۔۔

رابیل نے پھر سے اسے گلے لگایا۔۔

۔

"اب تم یہ ڈوپٹہ ٹھیک کرو میں ماما کے پاس نیچے جا رہی ہوں"۔۔

۔

www.novelsclubb.com

رابیل نے مسکرا کر اسکی پشت دیکھی۔۔آج وہ بلکل اسکی بڑی بہن جیسا ریٹکٹ کر رہی تھی۔۔

۔

"جلدی کرو بیٹا آ گئے وہ لوگ"۔۔

فاطمہ بیگم کہتے ہوئے اندر داخل ہوئیں۔۔

۔

"ماشاءاللہ۔۔اللہ نظرے بد سے بچائے کتنی پیاری لگ رہی ہیں میری دونوں بچیاں

"۔۔

انہوں نے دیکھتے ہی بلائیں لیں باری باری دونوں کی پیشانی چومی۔۔

۔

"آج میری یہ چڑیا بھی چلی جائیگی"۔۔

رابیل کو ساتھ لگاتے انہوں نے نم آنکھوں سے کہا تھا۔۔وہ جو کب سے ضبط کر رہی تھی انکے سینے سے لگی بری طرح روئی۔۔

۔

"ششش روتے تھوڑی ہیں اتنے خوبصورت دن"۔۔

انہوں نے پیار سے آنسوں صاف کئے۔۔

۔

"چلیں نیچے"۔۔

انہوں نے مسکراتے ہوئے رابیل کی جانب دیکھا۔۔

۔

"ہاہاہا چلیں ماما جلاہیب سو کھ جایگا انتظار کر کے"۔۔

عرش نے شرارت سے کہا وہ روتے ہوئے ہنس پڑی تھی۔۔

۔

وہ ایک ہاتھ سے رابیل کا ہاتھ تھامے دوسرے ہاتھ سے اپنی ساڑھی سمبھالتی رابیل کے کان میں سرگوشی کرتی مسکراتی ہوئی سیڑھیوں سے نیچے اتر رہی تھی۔۔ اسے محسوس ہوا اسکا پاؤں ساڑھی میں پھنس رہا تھا اگلے ہی لمحے اسکا ہاتھ رابیل کے ہاتھ سے جدا ہوا اور وہ سیڑھیوں سے گرتی چلی گئی۔۔

۔

رابیل نے بے یقینی سے اپنا خالی ہاتھ دیکھا اور پھر سیڑھوں کے اختتام پر پڑی عرش کو دیکھ کر وہ چیخ ہی تو پڑی تھی۔۔وہ تیزی سے سیڑھیاں پھلانگتی نیچے آئی تھی۔۔

۔

"عرش۔۔۔

اسکا سر اپنی گود میں رکھ کر اسکے گال تھپتپائی تھی۔۔

۔

فاطمہ بیگم نے اپنا دل تھاما۔۔رابیل کی چیخ سن کر ڈرائنگ روم میں جلابیب کے ساتھ بیٹھے عنصر اور اشر کمرے سے نکلے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

آگے کا منظر دیکھ کر اسکے پاؤں کے نیچے سے زمین نکلی تھی۔۔خون میں لت پت پڑی وہ اسکی عرش تھی۔۔

۔

"عرش عرش کیا ہوا عرش آنکھیں کھولے"۔۔

اسنے بے یقینی سے بے سود پڑھی عرش کو دیکھا۔۔

۔

"اشر انہیں ہسپتال لے کر چلیں میں گاڑی نکال رہا ہوں"۔۔

جلابیب نے اشر سے کہا جو آنکھیں کھولے بے یقینی سے عرش کا سر گود میں رکھے بلکتی رابیل کو دیکھ رہا تھا۔۔اسکی دونوں بہنیں اس حالت میں اسکے سامنے تھیں۔۔

۔

"عنصر عرش عرش کو اٹھا ہسپتال چل جلدی"۔۔

وہ دھاڑا تھا۔۔

۔

۔

وہ بہت تیز گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔۔وہ اسکے برابر میں بیٹھی مسلسل اپنی بہن کی زندگی کی دعائیں کر رہی تھی۔۔

۔

"جلابیب پلیز اور تیز چلا۔۔

اسنے نم آواز میں کہا۔۔

۔

"عرش میری جان آنکھیں کھولے پلیز مجھے دیکھیں"۔۔

وہ اسکا سر گود میں لئے کہہ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"عنصر ہم پہنچ۔۔

جلابیب کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ گاڑی کا دروازہ کھولتے اسے گود میں اٹھائے اندر کی جانب بڑھا تھا۔۔

۔

اشر پہلے ہی پہنچ چکا تھا اسے فوراً آئی سی یو میں شفٹ کر دیا گیا تھا۔۔

اتنی جلدی جان نہیں چھوڑو نگی آپ کی"۔۔

"عنصر ہمارا بے بی نابوائے ہو گا"۔۔

"مجھے نہیں پڑھنا"۔۔

اسکی آوازیں اسکے کانوں میں گونج رہی تھی۔۔اسکے ساتھ گزارے ہوئے وہ چار سال ایک ایک لمحہ نظروں کے سامنے گھوم رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"عنصر بھیا۔۔

رابیل کے پکارنے پر اس نے جھٹکے سے سر اٹھایا۔۔

۔

"ٹھیک ہو گئیں نا میری عرش رابیل"۔۔

اس نے آس بھری نظروں سے اسے دیکھا۔۔جو گود میں پنک کمبل میں لپٹی چھوٹی سی پری جیسی بچی لئے کھڑی تھی۔۔جسے کچھ لمحے پہلے ہی نرس اسکے حوالے کر کے گئی تھی۔۔

۔

"یہ یہ آپ کی بیٹی عنصر بھیا۔۔ہماری عرش کی بیٹی"۔۔

اس نے سسکتے ہوئے کہا۔۔

۔

"اسے سب سے پہلے گود میں وہی لینگی رابیل انہوں نے کہا تھا سب سے ہمارے بچے کو وہ خود گود میں لینگی"۔۔

اسنے ضبط سے کہا تھا۔۔آنسوں آنکھوں سے باہر آنے کو بیتاب ہو رہے تھے۔۔

۔

۔

رات دھیرے دھیرے گزر رہی تھی۔۔وہ سب اس وقت ہسپتال کے کاریڈور میں موجود تھے وہ دلہن کے لباس میں ملبوس چادر کو نماز کے سٹائل میں لپیٹی دیوار سے سر ٹیکائے کھڑی تھی نظریں گود میں موجود اس معصوم وجود پر ٹکی تھیں ۔اسکے ساتھ ہی بینچ پر فاطمہ بیگم بیٹھیں زیر لب کچھ پڑھ رہیں تھیں۔اُس کی نظریں آئی۔سی۔او کے شیشے سے سر ٹیکائے کھڑے عنصر یزدانی پر پڑی تھیں اس وقت وہ شخص اسے بہت ہارا ہوا لگ رہا تھا کچھ کھو جانے کا خوف اسکے چہرے پر با آسانی پڑھ سکتی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"میں رابیل ولاء کی جان ہوں رابیل اسکے کانوں میں اسکی کھنکتی ہوئی آواز گونجی تھی اس گھر کے ہر فرد کی جان بستی ہے مجھمے"۔۔

رابیل نے ایک نظر وہاں موجود سب لوگوں پہ ڈالی اور ایک گہری سانس لی تھی

آنسوں تواتر سے اسکا چہرہ بھگو رہے تھے۔۔

"ہاں تم سچ کہتی تھی عرش رابیل ولاء بھلے ہی میرے نام سے ہے مگر اس گھر کے مکینوں کی جان عرش حدید میں بستی ہے۔۔۔ تم تم ہم سب کی جان ہو عرش کوئی ایسے کسی کی جان نکالتا ہے کیا"۔۔۔

سنناٹے میں اسکی سسکی گونجی تھی۔

۔

آئی۔سی۔او کا دروازہ کھلا تھا باہر نکلنے والا اشر یزدانی تھا عنصر تیر کی سی تیزی سے اسکی طرف بڑھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"اشر عرش کیسی ہے"؟ وہ ٹھیک ہے نا میں مل لوں اس سے؟"

اشر آنکھوں میں نمی لئے اپنے بھائی کو دیکھ رہا تھا جیسے اسے اسپے گزری قیامت سے آگاہ کرنے کے لئے الفاظ ڈھونڈھ رہا ہو۔"

۔

"عنصر میری بات غور سے سنو وہ اسے شانوں سے تھامے کہ رہا تھا۔ عرش از نو مور ہماری عرش اب اب نہیں ہے عنصر وہ چلی گئی"۔۔

۔

یہ الفاظ نہیں تھے غم کا پہاڑ تھا جو ان لوگوں پر ٹوٹا تھا۔۔

۔

"عنصر سن رہے ہو تم ہماری عرش اب ہمارے ساتھ نہیں ہے"

وہ اسے جھجھورتے ہوے کہ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

۔

یکدم ہی عنصر جیسے ہوش میں آیا تھا۔ آئی۔ سی۔او کی طرف بھاگا تھا اسٹریچر پر پڑے بے جان وجود کو بے یقینی سے دیکھا تھا۔۔

۔

"عرش عرش میری جان دیکھیں اشر کیا کہ رہا ہے کہتا ہے آپ اب نہیں اٹھینگی وہ اسکے مہندی لگے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہوے کہ رہا تھا"۔۔

۔

"عرش آنکھیں کھولیں دیکھیں ہماری فرشتے ہماری چھوٹی سی پری آئی ہے آپ نے کہا تھا ناسب سے پہلے آپ گود میں لینگی اٹھیں نا اسے گود میں لیں دیکھیں رابیل نے آپ سے پہلے لے لیا اسے عرش پلیز ناستائیں ناہنی"۔۔

وہ اسکی بند آنکھوں کو چومتے ہوے کہ رہا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

اسنے ساکت کھڑی رابیل کی طرف دیکھا۔

۔

"عرش دیکھیں رابیل اسکا نکاح ہے نا آج اٹھیں نا دیکھیں رابیل تم تم کہو نا انہیں اٹھنے مجھسے زیادہ تمہاری بات سنتی ہیں نا یہ"۔۔

۔

وہ دیوانہ وار اسے پکار رہا تھا مگر وہ آج اسکی پکار سن ہی رہی نہیں تھی۔

۔

رابیل نے پتھر آئی نظروں سے عرش کا بے جان وجود دیکھا تھا اسے یقین نہیں آرہا تھا کے ابھی سے کچھ گھنٹوں پہلے تک اس سے مستیاں کرتی اسکی عرش اسکی واحد دوست اسکی بہن اب اسکے ساتھ نہیں تھیں اسنے بے یقینی سے گود میں سکون سے سوئی فرشتے کو دیکھا تھا اور پھر ایک نظر عنصر یزدانی پر ڈالی تھی جو اب اسکی گود سے فرشتے کو لیتا اسے سینے سے لگائے پھوٹ پھوٹ کے رو رہا تھا۔۔

۔

"عرش ایسا نہیں کر سکتی وہ بڑبڑائی تھی۔ عرش تم تم تو میرے ساتھ اس دنیا میں آئی تھی نا عرش ہم تو ساری چیزیں ساتھ کرتیں ہیں نا تم تم اکیلی کیسے جا سکتی ہو"۔۔

۔

وہ عرش کے ہاتھ پکڑے ہلکی آواز میں کہہ رہی تھی۔۔

۔

"بولو نا عرش اکیلے جا رہی ہو مم مجھے کس کے سہارے چھوڑ کے جا رہی ہو عرش"۔۔

اگلے ہی لمحے اسکی چیخیں عرش ہلا رہی تھیں۔۔

۔

"وہ صبح بہت خوبصورت تھی مگر اس خوبصورت صبح کا اختتام بہت بھیانک تھا"۔۔

****

www.novelsclubb.com

۔

تیرے دیدار پر اگر میرا اختیار ہوتا۔۔،،

یہ روز روز ہوتا۔۔یہ بار بار ہوتا۔۔ ❤️

۔

پھولوں کی بھینی بھینی خوشبو چاروں سو پھیلی ہوئی تھی۔۔سرخ اور سفید امتیزاج کے لباس میں وہ اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔اس نے اچک کر اس م چہرہ دیکھنا چاہا۔۔ہوا بار بار اسکی زلفوں سے چھیڑ خانی کر رہی تھی۔۔ایک ہاتھ سے بالوں کو پیچھے کرتی گلاب کے پھولوں کے بیچ چلتی وہ کوئی اپسرہ تھی جو دھیرے دھیرے اسکے قریب آ رہی تھی۔۔وہ بے خود سا اسے تک رہا تھا۔۔

۔

وہ پریوں جیسی لڑکی آہستہ آہستہ اسکے نزدیک آ رہی تھی۔۔جیسے جیسے وہ نزدیک آ رہی تھی اسکی دھڑکنے تھمتی جا رہی تھیں۔۔

ان گلاب کی پنکھڑیوں پر قدم بڑھاتی وہ خود بھی کھلے ہوئے گلاب جیسی ہی لگ رہی تھی۔۔

وہ اسکے مزید قریب آ رہی تھی۔۔

۔

"رابیل"۔۔۔

اس کی سرگوشی ابھری۔۔

۔

اس نے ہاتھ بڑھا کر اسے چھونے کی کوشش نہیں کی۔۔۔

وہ اب بلکل اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔اسکے بال اسکے چہرے کو چھو کر گزر رہے تھے۔۔وہ آنکھیں بند کئے بس اسکی خوشبو محسوس کر رہا تھا۔۔

۔

اگلے ہی لمحے کسی خوبصورت احساس کے تحت اسکی آنکھیں کھلی تھی۔۔اسنے حیران نظروں سے ارد گرد دیکھا۔۔وہ اپنے کمرے میں اپنے بیڈ پر موجود تھا۔۔ سورج کی روشنی کمرے میں پھیل رہی تھی۔۔

وہ اسکے اتنے قریب اتنے پاس کھڑی تھی۔۔

یہ سوچ کر ہی اسکے لب مسکرا اٹھے۔۔

۔

مگر وہ تو بس خواب میں اتنے نزدیک تھی۔۔

طرح طرح کی سوچوں کو جھٹکتے وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

۔

"آپ نے تو مجھے سچ میں پاگل کر دیا ہے پیاری لڑکی۔۔اب اس کا کچھ علاج کرنا ہی ہو گا"۔۔

دیوار پر لگی اسکی پینٹنگ پر وہ اسکی آنکھوں پر ہاتھ پھیرتے اسکا ریئکشن سوچ کر مسکرایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

۔

"اوہ ہو میری جان بس۔۔آنی کی جان کو ٹھنڈ لگ رہی ہے نا۔۔"۔۔

وہ اسے تولیے میں لپیٹتی گود میں لئے کمرے سے منسلک باتھ روم سے نکلی تھی۔۔

اسے بیڈ پر بیٹھا کر اس نے جلدی سے اے۔سی کی کولنگ کم کیا۔۔

۔

"آج فرشتے کیا پہنے گی۔۔بتاؤ آنی کو کیا پہننا ہے آنی کی جان کو"۔۔

اسے بہلاتی اسکے کپڑے نکال کر وہ بیڈ پر اسکے سامنے ہی بیٹھ گئی تھی۔۔

اسنے آنکھیں پٹپٹا کر اسے دیکھا تھا جواباً فرشتے نے بھی آنکھیں پٹپٹائی۔۔رابیل کو

اس میں ایک پرانی جھلک نظر آئی۔۔اسنے بے اختیار اسکے پھولے پھولے گال

چومے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"ہاہاہاہا فرشتے بس بچے۔۔بس میری جان"۔۔

فرشتے نے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے اسکے چہرے کو تھام کر اپنا چہرہ رابیل

کے چہرے سے اس انداز میں ٹکرایا تھا کے رابیل کی ناک اسکے منہ میں جا رہی

تھی۔۔

یہ اسکا پیار کرنے کا انداز تھا جو وہ رابیل کے گود میں جاتے ہی اسکے ساتھ شروع کر دیتی تھی۔۔رابیل کھلکھلا کر ہنس پڑی تھی۔۔

۔

کمرے کے اندر آتی فاطمہ بیگم نے نم آنکھوں سے مسکرا کر انھیں دیکھا تھا۔۔ایسے ہی تو کبھی انکی دونوں بیٹیوں کی ہنسی اس گھر میں گونجا کرتی تھی۔۔انکی خوشی دائمی ہونے کی دعا کرتی وہ ان دونوں کے قریب آئیں۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"مم مم ما۔۔ماما"۔۔

اسکے ساتھ کھیلتی فرشتے نے اٹک اٹک کر کہا تھا ساتھ ہی اپنا چہرہ رابیل کے چہرے مزید قریب کیا تھا۔۔

۔

"فرشتے نہیں بیٹا میں میں ماما نہیں بیٹا میں نہیں۔۔

وہ لمحوں میں پیچھے ہٹی تھی۔۔اسکے اس طرح ہٹنے سے فرشتے بری طرح روئی۔۔وہ یک ٹک اسے دیکھ رہی تھی۔۔یہ کیا کہ دیا تھا اس بچی نے نہیں وہ یہ تو نہیں ہے۔۔

۔

"کیا بات ہے رابی۔۔فرشتے رو کیوں رہی ہے؟تم اٹھا رہی کیوں نہیں ہو اسے"۔۔

انہوں نے باغور اسکا چہرہ دیکھا جس پر ہوائیاں اوڑی ہوئی تھی۔۔

۔

"نن نہیں کچھ نہیں ماما ابھی نہلا کر لائی تھی نا اسے اس لئے شاید رو رہی ہے"۔۔

اس نے بوکھلا کر فرشتے کو اٹھایا جو اس کے اٹھاتے ہی چپ ہو گئی تھی۔۔

۔

"جانتی ہو رابی یہ جو کسی کے پاس بھی چپ نہیں ہوتی تمھاری گود میں آتے ہی کیوں پر سکون ہو جاتی ہے"۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

انہوں نے اسے پیار کرتے ہوئے کہا۔۔

اسنے سوالیہ نظروں سے انھیں دیکھا۔۔

"کیوں کے یہ تمہاری گود میں ماں کی خوشبو محسوس کرتی ہے رابی۔۔بچے کو تو ممتا چاہیے ہوتی ہے بیٹا اور یہ ممتا انھیں جہاں ملے جس سے ملے یہ اسے ہی ماں کہتے ہیں۔۔انھیں ماں کی پہچان نہیں کروانی پڑتی ہے۔۔انکے لئے ماں وہی ہوتی ہے"۔۔

انہوں نے اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھام کر کہا۔۔

-

www.novelsclubb.com

"نیچے آجاؤ۔۔میں عنصر کو بھی بلالوں سب مل کر چائے پی لینگے"۔۔

وہ اس سے کہتی کمرے سے نکلی تھیں مگر اس کے لئے سوچوں کے کی در کھول گئیں تھیں۔۔

-

انکے جانے کے اس نے فرشتے کی جانب دیکھا جو اسکی طرف دیکھتی ہنس رہی تھی۔۔

۔

"سے ماما"say mama"..

اسے اپنی گود میں بیٹھا کر عرش کی تصویر اسکی گود میں دے کر اس نے انگلی سے عرش کی جانب اشارہ کیا۔۔

۔

"فرشتے۔۔یہ ہیں آپ کی ماما بیٹا۔۔ماما کہو"۔۔

جواباً فرشتے نے چہرہ گھوما کر اسے دیکھا پھر آنکھیں پٹپٹائیں۔۔

۔

۔

"ماما جلابیب نکاح کی ڈیٹ لینے آنا چاہ رہا ہے کال آئی تھی اسکی"۔۔

اشر نے چائے ک کپ تھامتے ہوئے فاطمہ بیگم سے کہا۔۔

۔

"جی ماما وہ ٹھیک ہی کہ رہا ہے اب ہمیں رابیل کی شادی کر دینی چاہئیے۔۔جو ہونا تھا وہ تو ہو گیا۔۔زندگی کسی کی نہیں رکتی جب سب کچھ معمول پر آ گیا ہے۔۔ہمیں رابیل کی زندگی کے بارے میں بھی تو سوچنا ہے نا ماما"۔۔

خلافِ توقع جواب عنصر کی جانب سے آیا تھا۔وہ بہت کم ہی بولتا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے بلا لو جلابیب کو آنے والے اتوار کو"۔۔

انکے لہجے میں کچھ ایسا تھا جس پر اشر نے اپنی خوشی میں غور نہیں کیا مگر رابیل نے چونک کر انھیں دیکھا۔۔

۔

"رابی فرشتے کو آج رات عنصر کو دے دینا"۔۔

چائے کا کپ واپس رکھتے ہوئے انہوں نے اطمینان سے کہا۔۔

۔

"ماما فرشتے میرے بغیر نہیں سوتی ہے"۔۔

رابیل نے بے یقینی سے انکی جانب دیکھا جنکے اطمینان میں اب بھی کوئی فرق نہیں پڑھا تھا۔۔

۔

"پر کیوں ماما اچانک آپ رابیل کو اس طرح فرشتے کو دینے کیوں کہ رہی ہے۔۔یہ اسکے بغیر نہیں رہتی میرے پاس تو بلکل بھی نہیں"۔

۔

عنصر نے الجھتے ہوئے کہا اشر نے بھی نا سمجھی سے انھیں دیکھا تھا۔۔

۔

"بیٹا رابی کی تو چھ دنوں بعد رخصتی ہے تو اسکے بعد فرشتے تمہارے پاس کیسے رہیگی۔۔ پھر کیا کرو گے تم۔۔اور رابی بیٹا فرشتے تمہارے ساتھ تو نہیں جا سکتی نا میری جان جب تم چلی جاؤ گی تو ظاہر ہے اسے عنصر کے پاس ہی رہنا ہے"۔۔

۔

انہوں نے دونوں سے ایک ساتھ کہا تھا۔۔

۔

"پر ماما میں ابھی تو نہیں جا رہی نا یہ میرے بغیر بہت روئے گی ماما"۔۔

اسنے تڑپ کر گود میں بیٹھی فرشتے کی جانب دیکھا جو اسکے ہاتھوں میں اپنا چہرہ بار بار چھپا رہی تھی۔۔

۔

"میری جان تمہارے جانے کے بعد بھی تو اسے رونا ہی ہے"۔۔

انہوں نے اسکی طرف دیکھ بغیر کہا تھا۔۔

۔

"ماما مم میں نہیں رہ سکتی اسکے بغیر پلیز آپ اس طرح کی باتیں نہیں کریں"۔۔

دو آنسوں پلکوں کی باڑھ توڑ کر اسکے گال بھگو گئے۔۔

۔

"ماما یہ آپ کس طرح کی باتیں کر رہی ہیں میری سمجھ میں نہیں آرہا ہے۔۔"

اسنے رابیل کو ساتھ لگایا۔۔

"مم ماما کو کہیں نا بھیا کک کیا کہ رہی ہیں ماما"۔۔

اس نے ہچکیوں کے درمیان کہا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"شش تم رو رہی کیوں ہو یار فرشتے کو لیکر کمرے میں جاؤ تم"۔۔

اسکے آنسوں صاف کرتے اس نے سنجیدگی سے کہا۔۔

اس نے نم آنکھوں سے اشر کی جانب دیکھا جس نے آنکھوں کے اشارے سے

اسے جانے کہا۔۔

۔

"میں حقیقت بیان کر رہی ہوں اشر جس سے تم سب نظریں چرا رہی ہو۔۔

انکی بات پر عنصر نے پر سوچ نظروں سے انھیں دیکھا جو وہ کہنا چاہ رہی تھیں وہ سمجھنا نہیں چاہ رہا تھا۔۔۔۔

**

"ماما یہ آپ کیا کرنے کا سوچ رہی ہیں؟"۔۔

وہ انکے سامنے کارپیٹ پر ہی بیٹھ گیا تھا۔۔

۔

"تم بہت اچھی طرح سمجھ رہے ہو اشر جو میں کرنا چاہ رہی ہوں"۔۔

۔

"ماما آپ کو نہیں لگتا یہ جلابیب کے ساتھ زیادتی ہے"۔۔

www.novelsclubb.com

اسنے انکے دونوں ہاتھ تھامے۔۔

۔

"اور فرشتے۔۔اس کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟اپنی ماں تو وہ ننھی سی جان پہلے ہی کھو چکی ہے اشر۔۔تم چاہ رہے ہو میں اس سے رابی کو بھی چھین لوں۔۔وہ بچی جو ابھی درد کے نام سے بھی ناآشنا ہے اشر میں اس پے اتنا بڑا ظلم کرنے کا حوصلہ نہیں رکھتی ہوں"۔۔

انہوں نے نم لہجے میں کہا۔۔

۔

"اور جلابیب۔۔اس پے اتنا بڑا ظلم کر سکتی ہیں آپ"؟

اس نے بے یقینی سے انھیں دیکھا۔۔

۔

"وہ سمجھدار ہے اشر وہ میری مجبوری ضرور سمجھے گا۔۔کون جانتا تھا کے یہ حالات

www.novelsclubb.com

ہو جاینگے"۔۔

۔

"وہ رابی سے بہت محبت کرتا ہے ماما۔۔میری اور آپ کی سوچ سے بہت زیادہ۔۔

اسکی زندگی میں رابی کے سواء کوئی نہیں ہے ماما۔۔

یہ ظلم نہیں کریں اس پر پلیز"۔۔

اس نے التجائیانداز میں کہا۔۔

۔

"میں نے فیصلہ کر لیا ہے اشر اور میری جان اس وقت سب کے حق میں یہی بہتر

ہے"۔۔

انہوں نے اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھام کر کہا۔۔

۔

"آج پہلی بار ماما۔۔آج پہلی بار مجھے میری ماں خود غرض لگ رہی ہیں۔۔اور آپ کو

کیا لگتا ہے عنصر وہ عرش کی جگہ رابی کو قبول کر پائے گا۔۔ کبھی نہیں ماما۔۔آپ رابی کو ایک ایسے شخص کے حوالے کر رہی ہیں جو اپنی تمام تر چاہتیں پہلے ہی کسی اور کے نام کر چکا ہے۔۔وہ اس سے جلابیب کو لیکر۔۔اسکی آنکھوں میں دیکھئے گا ماما جلابیب صرف یہ نام سن کر اسکی آنکھیں چمک اٹھتی ہیں۔۔آپ اپنی بیٹی کے چہرے سے خوشیوں کے وہ رنگ لے لینا چاہتی ہیں ماما"۔۔

۔

وہ افسوس سے کہتا انکا ہاتھ اپنے چہرے سا ہٹا کر نکلتا چلا گیا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"میں رابی سے بات کرو نگی۔۔وہ میرے کہنے پر ہی تو جلابیب سے شادی کرنے پر راضی ہوئی تھی۔۔میں جانتی ہوں اسے کوئی اعتراض نہیں ہو گا"۔۔

انہوں نے جیسے اپنے آپ کو تسلی دی۔۔

۔

۔

۔

وہ نا جانے کتنی دیر سے بیڈ پر ایک ہی پوزیشن میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔ نظریں برابر میں سکون سے سوئی فرشتے پر مرکوز تھی۔۔ جو اپنی زندگی میں ہونے والے اتار چڑھاؤ سے بے خبر پر سکون سی سو رہی تھی۔۔

پنک کلر کی فروک میں اسکی گلابی رنگت نکھر رہی تھی۔۔ بھورے بال بھوری آنکھیں جن میں ہر وقت شرارت رہتی تھی۔۔ وہ ہو بہو عرش کی طرح تھی۔۔ اسنے جھک کر اسکے گال چومے تو وہ تھوڑا سا کسمسائی۔۔

۔

"تم میری عرش ہو۔۔ میں میں اپنی عرش کو دوبارہ نہیں کھو سکتی"۔۔

۔

اسنے نم آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

۔

"ماما اچانک اس طرح کیوں کہہ رہی ہیں"۔۔

فرشتے کے ہاتھ ٹھیک کرتی وہ اپنے آپ میں الجھی تھی۔۔انکے اس برتاؤ کا جو مطلب اسے سمجھ میں آرہا تھا وہ سمجھنا نہیں چاہ رہی تھی۔۔

۔

"تمہارے جانے نے بعد بھی تو اس نے رونا ہے نا میری جان"۔۔

انکی آواز اسکے سماعتوں میں ایک بار پھر ہاتھوڑے برسا رہی تھی۔۔

۔

"فرشتے روئے گی"۔۔

اسکی آواز سرگوشی سے زیادہ بلند نہیں تھی۔۔دو آنسوں پلکوں کی باڑھ توڑ کر اسکے گال بھگو گئے تھے۔۔اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے۔۔

۔

تھوڑی دیر میں وہ وضو بنا کر جائے پر بیٹھی تھی۔۔

۔

"آپ تو سب جانتے ہیں نا۔۔۔جو میں نہیں سمجھ پا رہی آپ تو وہ سب سمجھتے ہیں اللہ پاک۔۔مجھے اس آزمائش سے نکال دیں پلیز۔۔جو میرے حق میں۔۔جو جلابیب کے حق میں بہتر ہو وہ کر دیجیے میرے مولا"۔۔

اندھیرے کمرے میں اسکی سسکی گونجی۔۔وہ یونہی تو شامل ہو جاتا تھا اسکی ہر دعا میں۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"میں نے کبھی آپ سے جلابیب کو نہیں مانگا۔۔ہمیشہ انکے حق میں بہتری مانگی ہے آپ سے اللہ پاک۔۔آج بھی آپ سے انکے حق میں بہتری کا سوال کر رہی ہوں۔۔پر کیا آپ مجھے ہی انکے حق میں بہتر نہیں بنا سکتے؟۔۔

ایک بار پھر اسکی سسکی کمرے میں گونجی۔۔

۔

"آپ تو سب پر قادر ہیں میرے اللہ۔۔مجھے ہی انکے حق میں قبول کر لیں نا"۔۔

۔

اس رات رابیل حدید نے ساری رات جلابیب زوار کو اپنے حق میں مانگنے میں گزاری تھی۔۔ مگر وہ یہ بھول گئی تھی کے اس نے ساتھ میں جلابیب کے حق میں بہتری بھی مانگی ہے۔۔

"اور کیا چیز کس کے حق میں بہتر ہے یہ اللہ کے سواء اور کون جان سکتا ہے"۔۔

۔

۔

"عنصر تم رابی سے نکاح کر لو"۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

انہوں بناء کسی تمہید کے کہا تھا۔۔

۔

وہ جو کل سے اپنی سوچ کو غلط ثابت کرنا چاہ رہا تھا انکے منہ سے اسی بات کا اقرار سن کے اچھل ہی تو پڑا تھا۔۔

۔

"ماما آپ جانتی ہیں آپ کیا کہہ رہی ہیں؟ رابیل کا نکاح ہے آنے والے اتوار کو یاد ہے نا"۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"میں اچھی طرح جانتی ہوں میں کیا کہہ رہی ہوں عنصر۔۔ تم نے سوچا بھی رابی کی رخصتی کے بعد فرشتے کا کیا ہو گا۔۔ میں نے بہت سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ لیا ہے"۔۔ انہوں نے سنجیدگی سے کہا۔۔

۔

"تو بھی بہت سوچ سمجھ کر آپ کو اپنے فیصلے سے آگاہ کر رہا ہوں ماما کے میں یہ نہیں کرونگا۔۔اور جہاں تک فرشتے کی بات ہے تو وہ میری زمیداری ہے ماما میں دیکھ لونگا پر عرش کی جگہ کوئی بھی آئیگا یہ سوچئے گا بھی نہیں ماما پلیز"۔۔

۔

اسنے بھی سنجیدہ انداز میں جواب دیا۔۔

۔

"تو پھر اپنی زمیداری خود اٹھاؤ عنصر۔۔پانچ دن بعد تو رابی رخصت ہو جاے گی اسکے بعد ظاہر ہے فرشتے تمہاری ہی زمیداری ہے اسکے بعد بھی تمہیں سمبھالنا ہے تو بہتر ہو گا ابھی سے اپنی زمیداری خود نبھاو"۔۔

۔

جی۔۔

یک لفظی جواب دیتا وہ روکا نہیں تھا۔۔اسکا رخ رابیل کے کمرے کی جانب تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔

"جلدی۔۔جلدی سے منہ کھولو۔۔یہ آنی کی جان نے کھالیا"۔۔

اسنے ٹرائفل کا آخری چمچ فرشتے کی منہ میں ڈالا تھا۔۔چلو آجاؤاب آپ کو صاف کریں۔۔مسکرا کر کہتی اس نے اسے گود میں اٹھایا تھا۔۔

۔

"ہاہاہافرشتے یہ بس میری جان ہاہاہابس ہو گیا"۔۔

گود میں اٹھاتے ہی فرشتے نے اپنا ٹرائفل لگا چہرہ اسکے چہرے کے ساتھ لگایا تھا۔۔

نتیجتاً اسکے چہرے پر بھی ٹرائفل کے نقش و نگار بن گئے تھے۔۔

۔

۔

"رابی فرشتے کو مجھے دو"۔۔

اسنے کہنے کے ساتھ ہی رابیل کی گود سے فرشتے کو لیا تھا۔۔وہ جو فرشتے کا چہرہ صاف کر رہی تھی اسکے اس طرح اس کی گود سے فرشتے کو لینے پر چونک گئی تھی۔۔

۔

"عنصر بھیا اسکا چہرہ صاف کر لینے دیں"۔۔

۔

"میں کر لونگا"۔۔

کہتا وہ بری طرح روتی فرشتے کو لیکر وہ چلا گیا تھا۔۔

اسنے بے یقینی سے اسکی پشت دیکھی جہاں فرشتے دونوں ہاتھ اسکی جانب پھیلائے بری طرح رو رہی تھی۔۔

۔

.....

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ اپنے کمرے میں فرشتے کی رونے کی آواز باآسانی سن سکتی تھی۔۔بے بسی کی انتہا تھی۔۔وہ جس انداز میں اسکی گود سے اسے لیکر گیا تھا وہ اچھی طرح جانتی تھی کوئی بات تو ضرور ہوئی ہے۔۔

۔

"زندگی تمہارے بعد اتنی ظالم ہو جائے گی کبھی سوچا بھی تھا میں نے عرش"۔۔

وہ گھٹنوں پر سر رکھتے سسکی تھی۔۔

۔

"رابی میری جان۔۔

www.novelsclubb.com

فاطمہ بیگم کی آواز پر اس نے سر اٹھایا۔۔

۔

"ماما عنصر بھیا۔۔وہ انہوں نے فرشتے کو مجھ سے لے لیا۔۔وہ رو رہی ہے ماما۔۔اس طرح کیوں کر رہے ہیں عنصر بھیا۔۔؟

اس نے روتے ہوئے کہا۔۔

۔

"وہ اسکی بیٹی ہے رابی۔۔ تمہاری شادی کے بعد بھی تو اسنے ہی سمبھالنا ہے نا فرشتے کو"۔۔

انہوں نے اسے ساتھ لگایا۔۔

۔

"ماما وہ رو رہی ہے اتنی دیر سے ایک ایک سیکنڈ کے لئے بھی چپ نہیں ہوئی ہے ۔۔آآپ بھی سن رہی ہیں نا اسکی آواز"۔۔

اسکے رونے میں اور تیزی آئی تھی۔۔

۔

"آج اگر میں فرشتے کے لئے تم سے کچھ مانگوں تو تم مجھے انکار تو نہیں کرو گی رابی"۔۔

www.novelsclubb.com

انہوں اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھام کر کہا۔۔

۔

"پہلے کبھی کسی بات سے انکار کیا ہے آپ کو ماما"۔۔

اس نے نم آواز میں کہتے انکے ہاتھ آنکھوں سے لگائے۔۔

۔

"تم عنصر سے نکاح کر لو رابی۔۔میرے لئے نہیں بیٹا عرش کے لئے عرش کی بیٹی کے لئے۔۔کوئی بھی دوسری لڑکی اسے وہ پیار نہیں دے سکے گی رابی جو تم نے دیا ہے۔۔اس نے پہلا لفظ بابا نہیں کہا نری جان اس نے پہلا لفظ ہی ماما کہا رابی۔۔ تمہیں ماں کہا ہے اس نے"۔۔

۔

انہوں نے اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھام کر کہا تھا۔۔

آنسوں تھم گئے تھے۔۔اس نے بے یقینی سے انکی جانب دیکھا۔۔

۔

"عنصر۔۔عنصر بھیا سے نکاح۔۔جج جلابیب"۔۔

وہ منہ ہی منہ بڑبڑآئی تھی۔۔

۔

"ماما آپ۔۔مجھے کچھ سمجھ۔۔

وہ بے یقینی سے انھیں دیکھتی جھٹکے سے ان سے دور ہٹی تھی۔۔

"میرا انتظار کریں گی نارا بیل"۔۔

"میں بس آپ سے یہ حق چاہتا ہوں کے آپ کے آنسوں بغیر کسی خوف کے اپنی پوروں سے چن لوں"۔۔

۔

جلابیب کی آواز تھی۔۔ایک آس تھی ایک امید تھی جسکے سہارے وہ شخص اسے اتنی شدّت سے مانگ رہا تھا۔۔

۔

"رابی میری جان ہے"۔۔

۔

"اگر کوئی مجھ سے میری زندگی بھی رابی کی خوشیوں کے بدلے مانگ لے تو میں خوشی خوشی اسکے حوالے کر دونگی"۔۔

۔

"تمہارے ہوتے ہوے مجھے کچھ ہو سکتا ہے کیا"۔۔

www.novelsclubb.com

۔

یہ عرش کی کھنکتی ہوئی آواز تھی۔۔اسکی عرش جو اسے خود سے بھی زیادہ پیار کرتی تھی۔۔

۔

"رابی میری جان کیا ہو گیا ہے بیٹا"۔۔

انہوں نے ناسمجھی سے اسے دیکھا تھا جس کی آنکھوں سے مسلسل آنسوں گر رہے تھے۔۔ایک ایک قدم پیچھے ہٹتی وہ اپنے ہوش میں نہیں لگ رہی تھی۔۔

۔

"وہ میری بچی ہے جلابیب اگر میں تمہاری جگہ کسی اور نام بھی اسکے سامنے رکھتی اور کہ دیتی مجھے یہ پسند ہے میری رابی مجھے انکار نہیں کرتی"۔۔

یہ فاطمہ بیگم کی آواز تھی۔۔کتنا مان تھا اسکی ماما کے لہجے میں اسکے لئے۔۔اسکی آنکھوں کے آگے اندھیرہ چھا رہا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"فرشتے۔۔

اسنے بند ہوتی آنکھوں سے کہا تھا۔۔

۔

"رابی میری بچی کیا ہوا میری جان آنکھیں کھولو رابی۔۔

انہوں نے اسکے گال تھپتھپائے۔۔

۔

"اشر۔۔اشر جلدی آؤ بیٹا۔۔

انہوں نے اشر کو پکارا تھا۔۔

۔

وہ جو ہسپتال سے ابھی ہی آیا تھا فوراً کمرے میں آیا۔۔

۔

"رابی کیا ہوا ماما اسے"۔۔

اس نے آرام سے بیڈ پر لٹایا تھا۔۔

۔

"کیا ہوا رابیل کو ماما"۔۔

انکی رونے کی آواز پر وہ بھی فرشتے کو لے کر کمرے میں آیا تھا رابیل کو بے ہوش

www.novelsclubb.com

دیکھ کر تشویش سے پوچھا۔۔

۔

"کیا ہوا ہے عنصر مجھے بتاؤ صبح کوئی بات ہوئی ہے۔۔یہ بے ہوش کیسے ہو گئی اچانک اس طرح"۔۔

رابیل کو انجکشن دینے کے بعد اسکا رخ اب عنصر کی جانب تھا۔۔

جواباً اُسنے مختصراً ساری بات اسے بتادی۔۔

۔

"ماما آپ کیوں کر رہی ہیں یہ ماما۔۔اس کے لئے تو رابی بھی راضی نہیں ہو گی"۔۔

۔

۔

"رات کا نا جانے کون سا پہر تھا جب اسکی آنکھ کھلی۔۔فرشتے کے سسکنے کی آواز پر

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ اٹھ بیٹھی تھی۔۔سب کو کمرے میں دیکھ کر اس نے حیرت سے فاطمہ بیگم کی جانب دیکھا۔۔شام والا سارا منظر اسکی نظروں کے سامنے آیا تھا۔۔آنسوں ایک بار پھر آنکھوں سے جاری ہو گئے تھے۔۔

۔

"رابی کیا ہو گیا ہے گڑیا کیوں پریشان کر رہی ہو بھیا کو بیٹا۔۔مجھے بتاؤ کیا بات ہے"۔۔

اشر نے نرمی سے اسے ساتھ لگایا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

اسکی سوال کا جواب دئے بغیر وہ بیڈ سے اٹھی تھی اسکا رخ صوفے پر بیٹھے عنصر کی جانب جو فرشتے کو گود میں لئے بیٹھا ہوا تھا۔۔

جو پورے دن رونے کی وجے سے وہ بخار میں تپ رہی تھی۔۔

۔

عنصر کے سامنے کھڑی وہ دونوں ہاتھ پھیلائے فرشتے کو لینے کے لئے کھڑی تھی۔۔اسنے خاموشی سے اٹھ کر فرشتے کو اسکی گود میں دیا تھا۔۔رابیل کے بغیر ایک دن میں ہی اسکی حالت دیکھ کر وہ بہت کچھ سوچنے پر مجبور ہوا تھا۔۔

۔

"فرشتے۔۔آنی کا بچہ کیا ہوا میری جان"۔۔

اس نے اسکا چہرہ چوما تھا۔۔جو اسکی گود میں آکر کافی حد تک پر سکون ہو گئی تھی۔۔ اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ اٹھا کر اسکے چہرے پر لگائے تھے۔۔

۔

www.novelsclubb.com

اشر نے مسکرا کر انکی جانب دیکھا۔۔

۔

"دیکھو ذرا اسے سب کو ڈرا کر دونوں اب خوش ہو رہی ہیں"۔۔

اسنے فرشتے کی طرف جھکتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

"فرشتے تو بلکل تنگ نہیں کرتی ہے نا فرشتے"۔۔

اسے لے کر بیڈ پر آئی تھی۔۔

۔

عنصر نے ایک نظر مطمئن سی رابیل پر ڈالی تھی۔۔دوسری نظر اسکی گود میں کھلکھلاتی ہوئی اپنی بیٹی پر۔۔۔وہ تو صبح اسے یہ سوچ کر لے کے گیا تھا کے ایک دو دن اسکے ساتھ گزارے گا تو وہ اسکے ساتھ سیٹ ہو جائے گی۔یہ بات ایک دو دن کی نہیں تھی وہ تو ایک سیکنڈ بھی اسکے پاس نہیں ٹھہر رہی تھی۔۔

۔

"اسکی بیٹی رابیل حدید کی عادی ہو گئی تھی۔۔اور عادتیں کب اتنی آسانی سے چھٹتی ہیں"۔۔

۔

"یہاں بھی وہ غلطی کر گیا تھا۔۔اسکی بیٹی رابیل حدید کی نہیں اسکی محبت کی عادی ہوئی تھی"۔۔

۔

"اب بھی تمہیں لگتا ہے کے میں نے کوئی غلط فیصلہ کیا ہے اشر"۔۔

انہوں نے فرشتے کے سر پر ٹھنڈے پانی کی پٹی رکھتی ہوئی رابیل کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔

۔

انکے سوال نے ایک مرتبہ پھر ماحول کو کافی حد تک بوجھل کر دیا تھا۔۔

۔

"ماما آپ میری بات کیوں نہیں سمجھ رہیں یہ کوئی حال نہیں ہے اس مسئلے کا"۔۔

اشر نے چڑ کر کہا تھا۔۔

۔

"تو تم مجھے کوئی حال بتا دو اشر"۔۔

انہوں نے سرد نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"تم اسے صرف ایک رات بھی اپنے پاس نہیں رکھ سکتے عنصر۔۔چھ آٹھ گھنٹوں میں دیکھو کیا حالت کر لی ہے اسنے رو رو کر"۔۔

"اور رابی تم رہ لو گی فرشتے کے بغیر۔۔یا عرش کی نشانی کو کسی اور کے حوالے کر دو گی تم"۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"ماما پلیز۔۔

عنصر نے ضبط سے کہا تھا۔۔

۔

"آج یہ بات ہو جانے دو عنصر۔۔ایک ہی بار آمنے سامنے تم دونوں مجھے اپنے

جواب دے دو۔۔کسی پر بھی زبردستی نہیں ہے۔۔فرشتے کو دوسروں کے سہارے رلتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہو تو بیشک میری بات سے انکار کر دو۔۔۔مگر"۔۔۔

انہوں نے ایک نظر ان دونوں پر ڈالی تھی۔۔

۔

"انکار یا اقرار جو فیصلہ بھی کرو آج یہیں کرو"۔۔

رابیل نے تڑپ کر فرشتے کی جانب دیکھا تھا۔۔جس نے اب بھی اپنے ہاتھ سے اسکی ایک انگلی پکڑ رکھی تھی۔۔

فیصلہ تو ہو ہی گیا تھا مگر بیان کرنے کے لئے زباں ساتھ نہیں دے رہی تھی۔۔

وہ مٹھیاں بھینچے بامشکل وہاں کھڑا تھا۔۔رگیں تنی ہوئی تھی۔۔

اسنے بے تحاشا سرخ ہوتی آنکھوں سے فرشتے کی جانب دیکھا تھا۔۔

اسکے ہاتھوں سے پکڑی ہوئی رابیل کی انگلی اسکی نظروں سے بھی مخفی نہیں رہی تھی۔۔

۔

"ماما نہیں کریں ایسا پلیز آپ کے اس فیصلے کا ان سب کی زندگی پر بہت گہرا اثر پڑا تھا۔۔ایک بار سوچیں۔۔

۔

"مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے ماما"۔۔۔

اسنے آنکھیں میچ کہا تھا آنسوں تواتر سے اسکے گالوں پر گرے تھے۔۔

۔

"مجھے تو بس میری رابی چاہیے پھر چاہے تو ساری دنیا لے لو مجھ سے"۔۔

عرش کی آواز اسکے کانوں میں گونجی تھی۔۔

"مجھے بس فرشتے چاہئیے ماما"۔۔

اسکے لب ہلے۔۔

۔

اشر نے بے یقینی سے اسکی جانب دیکھا تھا۔۔

یہ کیا کہہ رہی تھی وہ۔۔

۔

"عنصر۔۔

انہوں نے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا تھا۔۔

۔

"مجھے تھوڑا وقت چاہیئے"۔۔

وہ کہتا ہوا کمرے میں رکا نہیں تھا۔۔اسکے پیچھے ہی اشر بھی کمرے سے نکلا تھا۔۔

۔

انہوں نے اسے روکا بھی نہیں تھا۔۔رابیل راضی تھی۔۔ عنصر نے بھی منع نہیں کیا تھا انکے لئے یہی بہت تھا۔۔

۔

"تمہیں اگر یہ خیال آئے کے تمہاری ماں نے تمہارے ساتھ زیادتی کی ہے تو اپنی ماما کو معاف کر دینا رابی"۔۔

انہوں نے اپنے ہاتھ جوڑے تھے۔۔

۔

"نہیں ماما۔۔آپ کے لئے تو میری جان بھی حاضر ہے"۔۔

اسنے انکے ہاتھ چومے تھے۔۔

وہ اسے پیار کرتی باہر نکلیں تھیں۔۔

۔

www.novelsclubb.com

انکے جانے کے بعد وہ فرشتے کو سینے سے لگائے خوب روئی تھی۔۔

"میں ہار گئی۔۔تمہاری رابی اپنی محبت ہار گئی عرش۔۔فرض جیت گیا۔۔تم سے محبت جیت گئی۔۔ماما کا مان جیت گیا۔۔جلا بیب سے محبت ہار گئی عرش"۔۔

۔

اس وقت اگر فاطمہ بیگم اسے دیکھ لیتیں تو انھیں یقین ہو جاتا کے "رابیل حدید نے واقعی ان پر جان دے دی تھی"۔

-

♥♥♥♥♥♥♥♥

-♥♥--نینا لاگے--نینا لاگے--

نینا لاگے--نینا لاگے--

تیر جستجو میری آبرو--،

تیری گفتگو میری آرزو--،

تیرا حسن ہے میری بندگی--

مجھے بھا گئی تیری سادگی--

تیرا عشق ہے میری زندگی--

---

www.novelsclubb.com

نینا لگے تم سے۔۔لگے نا۔۔❤❤

۔

کمرے میں نائٹ بلب کی نیلی اور لال روشنی پھیلی ہوئی تھی۔۔آج اسنے کمرہ اندھیرہ نہیں رکھا تھا۔۔امانت علی کی آواز دھیمے سروں میں کمرے کا ماحول اور فسوں خیز کر رہی تھی۔۔اسکی پینٹنگ سینے پر رکھے وہ بیڈ پر لیٹا ہوا تھا۔۔آنکھیں بند کرتے ہی چھم سے اسکا سراپا نظروں کے سامنے آیا تھا۔۔اسکے ہونٹوں پر مسکان پھیلی تھی۔۔اسکی اٹھتی گرتی پلکوں کا منظر سامنے آتے ہی ہونٹوں پر مسکان گہری ہو گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اسنے ہاتھ بڑھا کر چھونا چاہا تھا۔۔پھر خود ہی مسکرا اٹھا تھا۔۔گانے کے بول اسکی حالت پر بلکل فٹ آ رہے تھے۔۔

۔

❤❤"چھونا چاہوں تجھے۔۔

چھونا پاؤں ہے یہ کیسی بیقراری۔۔

"میری سوچوں میں تو۔۔

ہے خیالوں میں چڑھی تیری خماری۔۔

۔

"میرے چار سو تیری روشنی۔۔

پہلا بھی تو۔۔تو ھی آخری۔۔

تیرا ساتھ ہے۔۔میری زندگی۔۔

نینا لاگے تم سے۔۔۔لگے۔۔❤❤

www.novelsclubb.com

۔

گانے کے بولوں کے ساتھ وہ خود بھی گنگنا رہا تھا۔۔

موبائل کی بپ پر آواز تھوڑی اور ہلکی کر کے اسنے کال اٹینڈ کی تھی اشر کی کال تھی۔۔

۔

"ہاں بول میرے یار"۔۔

خوشی اسکے لہجے سے جھلک رہی تھی۔۔

اشر نے ضبط سے آنکھیں میچی۔۔کسی اور کے کچھ بھی بتانے سے پہلے وہ خود ھی جلابیب کو سب بتا دینا چاہتا تھا۔۔

۔

"تو سویا نہیں ابھی تک"۔۔

اس نے لہجے کو نارمل رکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔

۔

"نہیں یار ابھی تو قسمت میں صرف انھیں یاد کرنا ہے۔۔پانچ دن اور انھیں اپنے پاس لے آؤں پھر سوئے گا تیرا بھائی سکون سے"۔۔

دوسری طرف جلابیب نے شوخی سے کہا تھا۔۔

۔

"جلابیب میری بات سن۔۔

وہ اسے سب بتاتے چلا گیا تھا۔۔فاطمہ بیگم کا اصرار۔۔رابیل اور فرشتے۔۔رابیل کا فیصلہ۔۔

وہ جیسے جیسے سنتا جا رہا تھا اسکا رنگ زرد پڑھتے جا رہا تھا۔۔

۔

"رابیل آپ ایسا کیسے۔۔

وہ بڑبڑایا۔۔موبائل اسکے ہاتھ سے گرا تھا۔۔

۔

"ہیلو جلابیب تو سن رہا ہے نا۔۔

"جلابیب میری بات سن۔۔

مگر وہ سن کہاں رہا تھا۔۔وہ یک ٹک دیوار پر لگی پینٹنگز کو دیکھ رہا تھا۔۔اسکی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آنکھیں۔۔اسکا چہرہ۔۔دیوار پر ایک انگلی رکھنے کی بھی جگہ خالی نہیں تھی۔۔ان چار سالوں میں اتنی پینٹنگز بناڈالیں تھی اسنے رابیل کی۔۔

۔

"مجھے اپنے حق میں مانگ لیں جلابیب"۔۔

اسکی آواز سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔۔

"رابیل آپ نے میرے ساتھ۔۔

وہ دونوں ہاتھوں سے سر کو تھامے بیٹھتا چلا گیا۔۔اسکی پینٹنگ پر بنی آنکھوں کو اسنے ہاتھوں سے چھوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

۔

❤❤"بڑے دھیرے سے تو۔۔

بڑے ہولے سے میرے دل میں سمایا۔۔۔

"بس یہی دعا میرے ہونٹوں پے

تو ہو میرے خدایا۔۔

۔

"تیرے عشق میں مرتا رہوں۔۔

تیری آس میں جیتا رہوں۔۔

چپ میں رہوں یا یہ کہوں۔۔

نینا لاگے تم سے۔۔۔لگے۔۔

نینا لاگے۔۔نینا لگے۔۔

نینا لگے۔۔نینا لاگے۔۔❤❤

۔

کمرے میں گانے کی آواز اب بھی گونج رہی تھی۔۔مگر اس سے بلند آواز اسکی سسکیوں کی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

****

"ماما۔۔میں آجاؤں۔۔

وہ نماز سے فارغ ہو کر انکے روم میں آئی تھی۔۔

۔

"تمہیں کب سے اجازت کی ضرورت پڑھنے لگی رابی آجاؤ میری جان"۔۔

انہوں نے اپنے پاس ھی بیڈ پر اسکے لئے جگہ بنائی تھی۔۔وہ خاموشی سے انکے قریب آئی تھی۔۔انکی گود میں سر رکھ کر آنکھیں موندھ گئی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"کیا ساری رات روتی رہی ہو"۔۔

انہوں نے اسکے سوجے پپوٹوں کو باغور دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

۔

"نہیں بس نیند پوری نہیں ہوئی ماما"۔۔

اسنے آنکھیں سختی سے میچی کہیں وہ اسکی آنکھوں میں نظر آنے والا کرب نہیں دیکھ لیں۔۔اب جب فیصلہ لے ھی لیا تھا تو پچھتاوا کیسا۔۔

۔

"میں آپ سے ایک بات کرنے آئی تھی"۔۔

اسنے ہنوز لیٹے ہوئے کہا۔۔

۔

"تو کرو میرا بچہ۔۔جتنی چاہے باتیں کرو میری جان"۔۔

انہوں نے اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے کہا۔۔

۔

"میں ایک بار جلابیب سے ملنا چاہتی ہوں ماما۔۔پھر آپ آپ جب چاہیں نکاح کر دیں"۔۔

اسنے ابھی بھی اسی پوزیشن میں لیٹے ہوئے کہا تھا۔۔ضبط کی شدّت سے اسکا چہرہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سرخ ہو رہا تھا۔۔پلکیں بھیگ رہی تھیں۔۔

۔

"رابی میری طرف دیکھو بیٹا کیا بات ہے۔۔تم اس نکاح سے خوش نہیں ہو نا۔۔؟"

انہوں نے کسی خیال کے تحت پوچھا تھا۔۔

۔

"اس نکاح سے کون خوش ہے ماما"۔۔

وہ کرب سے مسکرائی تھی۔۔فاطمہ بیگم نے نظریں چرائیں۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"تمہیں بھی یہی لگ رہا ہے رابی کے میں زیادتی کر رہی ہوں"۔۔

انہوں نے پست آواز میں کہا تھا۔۔

۔

"نہیں ماما آپ میرے ساتھ کوئی زیادتی کر سکتی ہیں کیا۔۔؟

اور یہ جو کچھ بھی سب ہو رہا ہے یہ اسی طرح ہونا لکھا تھا۔۔میری قسمت میں اللہ پاک نے یہی کچھ لکھا ہے تو مجھے یہی ملیگا۔۔انسان کے حق میں کیا اچھا ہے یہ انسان خود کبھی نہیں جان سکتا ماما۔۔اور میں نے اپنے معملات اللہ پر چھوڑ دئے ہیں۔۔وہ تو آپ سے بھی زیادہ مجھ سے پیار کرتا ہے کچھ برا تو کریگا میرے ساتھ۔۔۔ہے نا۔۔؟

۔

وہ اٹھ بیٹھی تھی۔۔اس نے انکی تائید چاہی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

انہوں نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا تھا۔۔وہ واقعی فخر کے قابل تھی۔۔اسکا اللہ پر ایمان ان سب سے کئی زیادہ پختہ تھا۔۔

۔

"آپ خود کو اس سب میں قصوروار نہیں سمجھیں ماما"۔۔

اسنے انکے اثبات میں سر ہلانے پر انکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے تھے۔۔

۔

"میں لے چلونگی تمہیں جلابیب کے پاس"۔۔

۔

"نہیں ماما میں اکیلی جاؤنگی۔۔آپ سے بس اجازت چاہتی ہوں"۔۔

اس نے انکی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

"یہ جو کچھ بھی ہو رہا ہے اس سب میں جلابیب کا تو کوئی قصور نہیں ہے ماما۔۔لیکن اذیت سب سے زیادہ انھیں ھی ملی ہے"۔۔

اس نے آنکھیں میچ کر کہا۔۔

۔

"قسمت کے فیصلوں میں قصور کسی کا نہیں ہوتا رابی"۔۔

انہوں نے اسے سمجھانا چاہا۔۔

۔

"نہیں ماما ہر بار قصور قسمت کا بھی نہیں ہوتا"۔۔

وہ کہ کر رکی نہیں تھی۔۔

۔

پیچھے وہ کتنے ھی پل اسکی کہی بات کو سوچتی رہیں تھیں۔۔

۔

♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

۔

وہ ڈرائیور کے ساتھ اسکے گھر آئی تھی۔۔لاؤنج میں قدم رکھتے ہی اسے خالہ بی نظر آئیں تھیں۔۔

۔

"السلام علیکم۔۔خالہ بی"۔۔

اسنے دھیمی آواز میں انھیں سلام کیا تھا۔۔

۔

"وعلیکم السلام۔۔اب آپ کیوں آئیں ہیں رابیل بیٹی"۔۔

وہ ناچاہتے ہوئے بھی تلخ ہو گئیں تھیں۔

۔

"میں جلابیب سے ملنے آئی تھی خالہ"۔۔

اسنے نرم لہجے میں کہا تھا۔۔وہ جانتی تھی وہ عادتاً تلخ نہیں تھیں۔۔پر یہاں بات جلابیب کی تھی۔۔تو اب تلخ ہونا تو بہر حال انکا حق تھا۔

۔

"زندہ ہے ابھی وہ بیٹا"۔۔

وہ مزید تلخ ہوئیں۔ناچاہتے ہوے بھی انکی آنکھیں بھیگ رہی تھیں۔۔

۔

انکی بات پر اس نے تڑپ کر انکی جانب دیکھا۔۔

۔

"میں قصوروار ہوں خالہ۔۔مجھے جو چاہیں کہ لیں۔۔مم مگر اس طرح کی باتیں نہیں کریں"۔۔

۔

"میں کیا کروں بیٹا۔۔بیٹا کہتی ہی نہیں ہوں دل سے مانتی بھی ہوں اسے۔برسوں بعد اس نے مسکرانا سیکھا تھا۔۔سارا سارا دن تصویریں بناتا گنگناتا رہتا تھا۔۔مگر اسکی خوشیوں کی مدّت تو بہت مختصر نکلی رابیل"۔۔

۔

"جانتی ہو کل اسکے کمرے سے پوری رات رونے کی آواز آتی رہی ہے۔۔میں پوری رات اسکے کمرے کے باہر اسے پکارتی رہی۔۔مگر کل اس نے اپنی خالہ بی کی

آواز نہیں سنی۔۔

۔

اس نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی سسکی روکی۔۔

۔

"صبح گئی تھی میں اسکے کمرے میں نیچے کارپیٹ پر بے سود پڑا ہوا تھا۔جانتی ہو مسلسل کیا کہہ رہا تھا"۔۔

۔

اسکا دل کیا چیخ چیخ کر کہے ہاں جانتی ہوں مجھے پکار رہا تھا۔۔مجھے بلا رہا تھا۔۔۔

اپنے دل کا گلہ گھوٹ کر اسنے نفی میں گردن ہلائی۔

۔

ایک ہی بات بار بار دوہرا رہا تھا۔"رابیل ایسا نہیں کر سکتی"۔۔

آؤ تمہیں چھوڑ آؤں اسکے کمرے تک۔ملنے آئی ہو تو ملتی جاؤ"۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔

وہ انکی تقلید میں انکے پیچھے چل دی تھی۔

۔

خالہ بی اسے کمرے کے دروازے تک چھوڑ لڑ چلی گئیں تھیں۔۔

وہ شش و پنج میں مبتلا اسکے کمرے کے دروازے پر کھڑی تھی۔

۔

---

www.novelsclubb.com

۔

"وہ کمرے میں اندھیرا کئے لیٹا ہوا تھا۔۔ایک رات نے ہی اسے توڑ دیا تھا۔۔ جسم بخار سے پھنک رہا تھا۔۔

۔

وہ کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی۔۔

جلابیب نے باغور اسے دیکھا۔۔

۔

بلیک کمیز اور شلوار میں مہرون شال اپنے گرد لپیٹے وہ رابیل تھی۔

اسنے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔

۔

وہ اسکے مزید قریب آ رہی تھی۔

اسکی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔۔

اسنے ہاتھ بڑھا کر اسے چھونے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔

۔

"میری قسمت میں تو نہیں ہیں آپ۔۔ پھر خیالوں میں اس طرح آ کر کیوں تڑپا رہی ہیں پیاری لڑکی"۔۔

۔

رابیل نے بامشکل اپنی سسکی روکی۔۔وہ اسے خیال تصور کر رہا تھا۔

۔

"جلابیب"۔۔

وہ سسکی تھی۔۔جلابیب جھٹکے سے اٹھ بیٹھا۔۔۔

۔

"رابیل آپ یہاں۔۔آپ سچ میں ہیں"۔۔

وہ بوکھلا کر اٹھا تھا۔

۔

رابیل نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔

۔

"آپ کو اتنی دفع یہاں اس طرح دیکھا ہے کے آپ سچ میں سامنے آہیں تو بھی خیال ہی لگا"۔

www.novelsclubb.com

وہ شرمندہ سے لہجے میں کہہ رہا تھا۔

رابیل نے باغور اسکی جانب دیکھا۔۔وہ صدیوں کا بیمار لگ رہا تھا۔

۔

"بیٹھیں نا رابیل۔۔

اس نے بیڈ کے سامنے رکھی چیئر پر اشارہ کیا تھا۔وہ خاموشی سے بیٹھ گئ۔۔

۔

"آپ کچھ نہیں بھی کہتی ہیں ناجب بھی میں سن لیتا ہوں رابیل۔۔

تو آج تو آپ کہنے آئیں ہیں نا۔آج تو سننا میرا فرض بن گیا ہے"۔۔

۔

رابیل نے نم آنکھوں سے اسے دیکھتے بامشکل اپنی سسکی روکی تھی۔کیا تھا وہ شخص اسکے سامنے اسے کچھ کہنے کی ضرورت ہی نہیں تھی۔۔وہ جانتی تھی وہ یہ بھی جانتا ہوگا کے وہ کیا کہنے آئی ہے۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔

"آپ مجھے یوں ہی سن لیں نا جلابیب۔۔جو میں کہنے آئیں ہوں وہ کہنے کی ہمّت نہیں ہے مجھ میں"۔۔

اسنے روندھی آواز میں کہا تھا۔۔

۔

"اپنے آنسوں کو روکیں نہیں رابیل۔۔انہیں بہ جانے دیں یہاں میرے پاس۔۔ میرے سامنے۔۔یقین کریں مجھے اپنا آپ معتبر لگنے لگے گا"۔۔

www.novelsclubb.com

۔

اسنے اپنے مخصوص دھیمے لہجے میں کہا تھا۔

۔

"آپ نے کہا میرے آنسوں آپ کو اذیت دیتے ہیں۔۔میں نے ہر ممکن کوشش کی کے میں نہیں روؤں جلابیب۔۔لیکن میری پوری کوشش کے باوجود بھی میری

ذات آپ کی اذیت کا باعث بن رہی ہے۔۔

وہ بری طرح سسکی۔۔

۔

"آپ کی ذات میرے لئے کبھی اذیت کا باعث نہیں بن سکتی پیاری لڑکی"۔۔

"آپ سے جدائی تکلیف دہ ضرور ہے مگر آپ کی ذات میرے لئے اذیت کا باعث نہیں ہے۔۔آپ میرے پاس نا رہیں جب بھی نہیں"۔۔

۔

اسنے اسکی طرف دیکھتے ضبط سے کہا تھا ساتھ ہی اسکے سامنے بیڈ پر بیٹھا تھا۔

۔

"میں ماما سے بہت محبت کرتی ہوں جلابیب۔۔

۔

"جانتا ہوں"۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ کرب سے مسکرایا۔۔

۔

"میرا خدا گواہ ہے ان چار سالوں میں کوئی ایسی رات نہیں گئی جس میں میں نے آپ کو اللہ سے نہیں منگا ہو جلابیب۔۔ مم مگر اللہ کو شاید یہ منظور نہیں تھا۔"۔۔

۔

"صبر کیا ہوتا ہے یہ میں نے آپ سے سیکھا ہے جلابیب۔۔اور محبت کیا ہوتی ہے یہ بھی آپ نے مجھے بتایا ہے۔۔۔ مم مگر جو محبت میں عرش اور ماما سے کرتی ہوں وہ وہ اس محبت پر حاوی ہے جلابیب۔۔وہ محبت ہماری محبت سے بہت مضبوط ہے۔۔ شاید۔۔شاید اس لئے کے ہماری محبت اللہ کو پسند نہیں آئی جلابیب غیر محرم کی محبت کو اللہ پسند نہیں کرتا نا"۔۔

کمرے میں اسکی سسکی گونجی تھی۔

۔

"میں نے سنا تھا محبت ہمیشہ خراج مانگتی ہے۔۔پر کیا اس خراج میں کسی کی زندگی لے لیتی ہے یہ اب پتہ چلا ہے"۔۔

دو آنسوں چادر میں کہیں جذب ہوئے تھے۔۔

۔

"مجھے کسی سے کوئی شکایت نہیں ہے رابیل آنٹی سے بھی نہیں۔۔ہر ماں یہی کریگی۔۔مجھے اپنی تقدیر سے بھی کوئی شکایت نہیں ہے۔۔

کیوں کے تقدیر سے شکایت مطلب تقدیر لکھنے والے سے شکایت۔۔

ہاں مگر تکلیف دہ ضرور ہے"۔۔

وہ اسکی آواز میں نمی باآسانی محسوس کر سکتی تھی۔۔

۔

"مگر یہ یہ جو دل ہے نا۔۔یہ نہیں مان رہا ہے۔۔چیخ رہا ہے رابیل۔۔چیخ چیخ کر کہ رہا ہے مجھے رابیل حدید چاہیئے"۔۔

www.novelsclubb.com

۔

اسنے اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا۔

۔

رابیل نے اپنی سسکی روکی۔۔وہ اسکے سامنے بکھر رہا تھا۔۔

وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

۔

"تھوڑی دیر اور رک جائیں رابیل۔۔مجھے محسوس تو کر لینے دیں کے آپ میرے سامنے بیٹھی ہیں"۔۔

www.novelsclubb.com

۔

رابیل نے اپنی آنسوں بھری نظریں اسکی جانب اٹھائیں تھیں۔۔اور یہ نظریں اٹھانا ہی جلابیب زوار کو لے ڈوبا تھا۔۔

ایک لمحے کے لئے اسکی نظریں رابیل کی بھیگی نظروں سے ملی تھیں۔۔

۔

""جانتا ہے اشر انہوں نے کبھی نظریں اٹھا کر مجھے نہیں دیکھا۔۔اور اچھا ہی کیا نہیں دیکھا۔۔"کیوں کے جس دن انہوں نے نظریں اٹھا کر مجھے دیکھ لیا نا۔۔میں انکے سحر سے آزاد نہیں ہو پاؤنگا پھر کبھی"۔۔

اسکی اپنی آواز اسکے سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔۔اسے بامشکل اپنی نظریں اسکی لڑکھتی پلکوں سے ہٹائیں تھیں۔۔

۔

"جائیں رابیل۔۔خدا آپ کو ہمیشہ خوش رکھے۔۔جائیں پلیز"۔۔

۔

رابیل نے حیرت سے اسے دیکھا۔

۔

"اللہ حافظ جلابیب"۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔

رابیل کی آواز کے ساتھ اس باران دونوں کی سسکی کمرے میں گونجی تھی۔۔

۔

وہ رکی نہیں تھی بھاگتے ہوئے کمرے سے نکلی تھی اور پھر گاڑی کے پاس آکر ہی رکی تھی۔۔

۔

وہ چلی گئی تھی کمرے سے بھی اسکی زندگی سے بھی۔۔مگر جاتے جاتے جلابیب زوار کو اپنے سحر میں قید کر گئی تھی۔۔اور قیدی تو "رابیل حدید" بھی تھی اسکی محبت کی قیدی۔۔اور قیدی کب بلا معاوضہ رِہا ہوا کرتے ہیں۔۔تقدیر نے بھی ان سے بہت بڑا معاوضہ لیا تھا۔۔اس عشق کا جس کی ممانعت تھی۔۔اس قید کا جس میں جانے کا فیصلہ انکا اپنا تھا۔۔۔

عشقِ ممنوع

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۲۳ (پارٹ ۲)

۔

"خدا آپ کو ہمیشہ خوش رکھے رابیل"۔۔

کتنا کرب تھا اسکی آواز میں۔۔اسنے سر گاڑی کی پشت سے لگائی تھی۔۔دو آنسوں اسکے بالوں میں جذب ہوئے تھے۔

۔

"مم مجھے معاف کر دیں جلابیب"۔۔

وہ سسکی تھی۔۔

۔

وہ جس وقت گھر میں داخل ہوئی لاؤنج خالی تھا۔۔وہ خدا کا شکر ادا کرتی سیدھے اپنے کمرے میں آئی۔۔چہرہ آنسوں سے تر تھا۔۔کمرے کا دروازہ بند کرتی وہ اسکے ساتھ

www.novelsclubb.com

ہی بیٹھتی چلی گئی تھی۔۔۔

۔

"جس شخص سے میں نے اپنی زندگی میں سب سے زیادہ محبت کی۔۔وہ وہ شخص میرے سامنے بکھر رہا تھا۔۔مم میں کچھ نہیں کر سکی عرش۔۔تم تم ہوتی تو مجھے دو تھپڑ لگا کر کہتی محبت کرنے والوں کو کوئی ایسے رلاتا ہے کیا۔۔دیکھو نا عرش محبت کرنے والے ہی تو روتے ہیں عرش بہت روتے ہیں"۔۔

۔

وہ خود بھی تو بکھر رہی تھی۔۔

۔

"مم ما۔۔ماما"۔۔۔

اس نے فرشتے کی آواز سنی تھی۔۔جو اسے پکارتی ہوئی بیڈ سے اترنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔وہ سرعت سے اٹھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"فرشتے میری جان گر جاؤ گی تم"۔۔

اسے بیڈ پر بیٹھاتی وہ خود بھی اسکے ساتھ بیٹھی تھی۔۔

۔

"مم ما۔۔ فشے۔۔

فرشتے نے اسکے چہرے کی جانب ہاتھ بڑھا کر اپنی طرف متوجہ کرنا چاہا تھا۔۔

۔

" فشے جانتی ہے آنی بہت پیار کرتی ہے فشے سے"۔۔

اس نے اسکے ہی انداز میں اسے پکارا تھا۔۔ جواباً وہ کھلکھلائی تھی۔

۔

"رابی۔۔ گڑیا۔۔

اشر کی آواز پر اسنے جلدی سے اپنے آنسوں صاف کئے۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔

"آجائیں بھیا"۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی اسکی آواز میں نمی گھلی۔۔

۔

"تم روئی ہو"۔۔

اس نے باغور اسکے چہرے کی جانب دیکھا تھا۔۔جو ضبط کی کوشش میں سرخ ہو رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"نن نہیں بھیا میں نہیں روئی۔۔وہ بس رات میں نیند پوری نہیں ہوئی نا تو شاید اس لئے آنکھیں ایسی ہو گئیں ہیں"۔۔

اسنے مسکرانے کی کوشش کی۔۔

۔

"ہمم ٹھیک کہہ رہی ہو ایسا ہی ہو گا"۔۔

وہ اسکے ساتھ ہی بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔۔

۔

"جج جی"۔۔

اسکی جانب سے یک لفظی جواب آیا تھا۔۔

۔

"تم جلابیب کی طرف گئی تھی"۔۔

اس نے عام سے لہجے میں پوچھا تھا۔۔

۔

"رابی تم سچ میں یہ کرنا چاہ رہی ہو"۔۔

وہ اب بھی بے یقین تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے رابی۔۔میں نے دیکھا ہے۔۔جانتی ہو پچھلے چار سالوں سے اس نے ایک بھی پینٹنگ ایگزیبیشن میں نہیں دی۔۔وہ صرف تمہاری پینٹنگ بناتا ہے رابی۔۔اسکا اسکا کمرہ تمہاری پینٹنگز سے بھرا ہوا ہے۔۔وہ شخص جو پچھلے چار سالوں سے تمہیں اتنی شدّت سے چاہ رہا ہے تم کیسے کر سکتی ہو اسکے ساتھ ایسا"۔۔

۔

"جب نئی محبتیں پرانی محبتوں کے مقابل آ جائیں تو اکثر ہار جاتی ہیں بھیا"۔۔ ضبط کے باوجود دو آنسوں اسکی ہتھیلی پر گرے تھے جنہیں اس نے ہاتھ کی پشت سے بے دردی سے رگڑ ڈالا تھا۔

۔

"تمہیں کیا لگتا ہے یہ اتنی بڑی قربانی دے کر کون سا فرض نبھا رہی ہو تم۔۔۔یہ جو اپنے ساتھ ظلم کر رہی ہو نا اس کا بھی حساب ہو گا تم سے سمجھی۔۔تمہیں کیا لگتا ہے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جلابیب کو بھول کر عنصر کے ساتھ رہ پاؤ گی تم"۔۔

اسنے اسے جھنجھوڑتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

"تو اور کیا چاہتے ہیں آپ۔۔خود کو اور جلابیب کو اذیت سے بچانے کے لئے اس معصوم پر ظلم کر دوں میں۔۔جانتے ہیں اس نے پہلا لفظ کیا کہا ہے۔۔مم ما۔۔کہا اس نے۔۔میرا خدا گواہ ہے اشر بھیا میں نے کبھی اسے یہ لفظ نہیں سکھایا۔۔اس نے آنی نہیں کہا مجھے۔۔اس نے بابا بھی نہیں کہا عنصر بھیا کو۔۔اس نے ماما کہا بھیا۔۔اسنے مجھے کہا یہ لفظ۔۔آپ جانتے ہیں فیصلہ تو اسی وقت ہو گیا تھا جب اس نے یہ لفظ کہا تھا"۔

۔۔

وہ جو اتنے دیر سے ضبط کر رہی تھی اسکے ہاتھوں پر سر رکھ کر پھوٹ پھوٹ کر روئی تھی۔۔

اس نے شدّت سے روتے ہوئے کہا تھا۔۔آنسوں تواتر سے اسکا چہرہ بھگو رہے تھے۔۔

۔

"رابی میرا بچہ "۔۔

اسنے تڑپ کر اسے اپنے ساتھ لگایا تھا۔۔

وہ پہلے ہی بکھر رہی تھی سہارا ملنے پر اور شدّت سے رونے لگی۔۔

۔

"ششششش۔۔بس۔۔اب فیصلہ لے ہی لیا تو یوں تڑپ رہی کیوں ہو؟"۔۔

اسنے اپنے آنکھوں کی نمی صاف کی تھی۔۔

۔

"کل نکاح ہے جانتی ہو نا؟"۔۔

اس نے نرمی سے اسے خود سے الگ کیا تھا۔۔

۔

"جج جی۔۔

اس نے ضبط سے آنکھیں میچی۔۔ کتنی تلخ حقیقت تھی یہ۔۔

۔

"اب جب فیصلہ لے لیا ہے تو خود کو مظبوط بھی کرو رابی"۔۔

۔

"جج جی بھیا"۔۔

اس نے فرشتے کو خود سے قریب کیا۔۔

۔

"مجبوریاں اکثر فتح حاصل کر لیتی ہیں۔۔

محبتیں ہار جایا کرتی ہیں"۔۔۔(لائبہ ناصر)

۔

www.novelsclubb.com

-

♥♥♥♥♥

-

آج اسکا نکاح تھا۔۔ڈیپ ریڈ لہنگا میں وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے چیئر پر بیٹھی تھی۔۔

-

"یہ ہو گئی ہماری دلہن تیار"۔۔

ثمر نے اسکا ڈوپٹہ سیٹ کرتے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

-

"میں رابیل کو پہچان جاتا ہوں۔۔میں رابیل کو ہزاروں میں بھی پہچان سکتا ہوں"۔۔

سالوں پہلے سنی ایک آواز اسکے کانوں میں گونجی تھی۔۔

۔

"پھر تو یہ رنگ میں آپ کو ہماری شادی کے بعد خود ہی پہناؤ نگا ڈیئر فیوچر وائف"۔۔

بے اختیار نظریں ٹیبل پر رکھے مخملی دبے پر گئیں تھی۔۔

۔

"رابی کہاں کھو گئی ہو"۔۔

ثمر کی آواز پر وہ ہوش میں آئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"دیکھو تو خود کو کتنی پیاری لگ رہی ہو"۔۔

اسنے بامشکل مسکراتے آئینہ میں اپنا عکس دیکھا تھا۔۔

۔

"آپ بیکار اتنی محنت کر رہی ہیں بھابی۔۔ تیار تو دلہنوں کو کیا جاتا ہے"۔۔

۔

"تو کیا تم دلہن نہیں ہو۔۔رابی یہ تمہاری زندگی کا بہت اہم دن ہے۔۔ سمجھ رہی ہو نا میری بات۔۔

اس نے خفگی سے اسے دیکھا۔۔

۔

"جی بھابی میں سمجھ رہی ہوں جو آپ سمجھانا چاہ رہی ہیں"۔۔

وہ کرب سے مسکرائی تھی۔۔

ثمر نے افسوس سے اس لڑکی کو دیکھا تھا۔۔

۔

"عرش۔۔

اندر آتی فاطمہ بیگم کے قدم تھم گئے تھے۔۔

وہ ریڈ کلر اور میک اپ میں بلکل عرش ہی تو لگ رہی تھی۔۔

۔

"بہت پیاری لگ رہی ہے میری بچی"۔۔

وہ خود کو سمبھالتی اندر آئیں تھیں۔۔

۔

"اس سے کیا فرق پڑھتا ہے ماما"۔۔

اس نے نظریں اٹھائیں تھیں۔۔ کیا کچھ نہیں اسکی آنکھوں میں۔۔ ٹوٹے خوابون کی کرچیاں۔۔ بچھڑ جانے کا کرب۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"نکاح خواں آرہے ہیں"۔۔

انہوں نے نظریں چرائیں تھی۔۔ ثمر نے اسے چادر پہنا کر گھونگٹ نکال دیا۔۔

۔

تھوڑی دیر میں اسے اسکے وجود کے مالک کے پہلو میں بیٹھا دیا گیا تھا۔۔

۔

"رابیل جلابیب"۔۔کتنا پیارا لگتا ہے نا میرا نام اس طرح۔۔

آنسوں پلکوں کی باڑھ توڑ کر اسکا چہرہ بھگو گئے تھے۔۔

۔

"رابیل حدید یزدانی ولد حدید یزدانی۔۔آپ کا نکاح عنصر یزدانی ولد جاوید یزدانی سے کیا جاتا ہے۔۔کیا آپ کو قبول ہے"۔۔

قاضی کی آواز اسکی سماعت سے ٹکرائی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"اپنے سارے آنسوں میرے پاس بہ جانے دیں رابیل۔۔مجھے اپنا آپ معتبر لگنے لگے گا"۔۔

اسے لگا اسکا دل اب پھٹ جایگا۔۔

اسنے فاطمہ بیگم کا ہاتھ اپنے سر پر محسوس کیا تھا۔۔

۔

"قبول ہے"۔۔

دل میں اٹھتے شور کا گلہ گھونٹ کر اس نے کہا تھا۔۔آنسوں کے روانی میں مزید تیزی آئی تھی۔۔

۔

مبارک سلامت کا شور بلند ہوا تھا۔۔ایک شور اسکے اندر بھی تو اٹھا تھا۔۔دل نے بہت زور سے چیخنا چاہا تھا۔۔۔اور اس شور کا اس نے بہت بے دردی سے گلہ گھونٹ دیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

سب کے کمرے سے نکلنے کے بعد اشر اسکے قریب آیا تھا۔۔

۔

"مبارک ہو گڑیا"۔۔

گھونگھٹ کا چادر اس پر ہٹا کر وہ افسردگی سے مسکرایا تھا۔۔

۔

جواباً وہ اس سے لپٹ کر تڑپ کر روئی تھی۔۔اشر نے اسے خاموش کرانے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔وہ چاہتا تھا وہ کھل کر اپنے اندر کی بھڑاس نکال لے۔۔

"آج ہی دل بھر کے ماتم کر لو اپنی محبت کے مرنے کا۔۔کیوں کے اب اسے سوچنا بھی عنصر کے حق میں بے ایمانی ہو جائگی"۔۔

اسے اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"رررابیل مر گئی بھیا۔۔محبت نہیں مری"۔۔

اسکے سینے سے سر اٹھا کر اس نے ہیچکیوں کے درمیان کہا تھا۔۔اشر اپنے آنسوں روک نہیں سکا۔۔

۔

"آآپ کیوں رو رہے ہیں بھیا آپ کی گڑیا تو زندہ ہے۔۔ماما کی۔۔ماما کی بیٹی بھی زندہ ہے۔۔عرش کی رابی زندہ ہے بھیا۔۔

"جلابیب کی رابیل مر گئی۔۔رابی زندہ ہے۔۔رابیل مر گئی بھیا"۔۔

۔

وہ ہیچکیوں سے روئی تھی۔۔

****

کبھی یاد آئے تو پوچھنا

ذرا اپنی خلوتِ شام سے،

کسے عشق تھا تیری ذات سے؟

کسے پیار تھا تیرے نام سے۔۔

ذرا یاد کر وہ کون تھا۔۔

جو کبھی تجھے بھی عزیز تھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ جو مر مٹا تیرے نام پہ۔

وہ جو جی اٹھا تیرے نام سے۔۔

کبھی یاد آئے تو پوچھنا

ذرا اپنی خلوت شام سے۔۔!!❤

۔

"تجھے آج نہیں آنا چاہیئے تھا جلابیب"۔۔

اشر نے اسے تعصف سے دیکھا تھا۔۔

کالے شلوار کمیز میں کاندھو پر شال ڈالے وہ اپنی تمام تر وجاہت سمیت وہاں موجود تھا۔۔

۔

"رابیل کی زندگی کا اتنا بڑا دن ہے اشر میں کیسے نہیں آتا۔۔اور ویسے بھی آج کے بعد تو انھیں دیکھنے کا حق صرف عنصر کو ہو گا اشر"۔۔

۔

ناچاہتے ہوئے بھی اسکے لہجے میں نمی گھلی تھی۔۔اسنے رشک اور حسرت کے ملے جلے اثرات سے لان میں اسٹیج پر بیٹھے عنصر کی جانب دیکھا تھا۔۔

۔

"میری طرف دیکھ جلابیب۔۔تو اسے بھولنے کی کوشش تو کر سکتا ہے نا بھائی"۔۔

۔

"میں انھیں بھولنا ہی تو نہیں چاہتا نا اشر میں انھیں یاد رکھنا چاہتا ہوں۔۔میں چاہتا ہوں میری زندگی کا ایک ایک لمحہ رابیل حدید کے نام لکھا جائے۔۔میری زندگی کی ساری خوشیاں انکے نام لکھ دی جائیں"۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

جواب میں اشر مسکرا بھی نہیں سکا۔۔

۔

"میں نے جب پہلی بار انھیں دیکھا تھا اشر تو میرے دل سے آواز آئی تھی۔۔یہ لڑکی غم سہنے کے لئے نہیں بنی جلابیب۔۔اس دن سے میں نے ہر رات دعا کی اشر کے انکے سارے غم میرے حصے میں آ۔۔

۔

وہ بولتے بولتے رو کا تھا۔۔اسکے سامنے سارا منظر جیسے ساکت ہو گیا تھا۔۔ ثمر کے ہمراہ وہ دلہن بنی اسکی جانب ہی تو آ رہی تھی۔۔ڈیپ ریڈ لہنگا اور اس پہ جیولری اور میک اپ میں کوئی اپسرا ہی تو لگ رہی تھی۔۔آنکھوں پر میک اپ کی گہری تہ ہونے کے باوجود بھی وہ جان گیا تھا کے وہ روئی ہے۔۔

اس نے ضبط سے آنکھیں میچی تھیں۔۔ہمیشہ کی طرح جھکی نظریں۔۔وہ ارد گرد کی پروا کئے بغیر بے خود سا اسے تکا جا رہا تھا۔۔

۔

وہ اسکی جانب ہی تو آ رہی تھی۔۔خود پر نظروں کی تپش محسوس کر کے رابیل نے ذرا کی ذرا نظریں اٹھائیں تھی۔۔ایک لمحے کے لئے دونوں کی نظریں ملی تھیں۔۔

۔

ثمر اسے اسکے سامنے سے لے کر جا چکی تھی۔۔وہ جیسے ہوش میں آیا تھا۔۔اس نے حسرت سے خود سے خود سے دور جاتی رابیل کی جانب دیکھا تھا۔۔جو قدم قدم عنصر کی جانب بڑھ رہی تھی۔۔

ضبط سے اسکی رگیں تن گئیں تھی۔۔ضبط کی انتہاء تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

اسکی نظریں اب بھی رابیل پہ ہی جمی تھیں جسے اب ثمر عنصر کے برابر میں بیٹھا رہی تھی۔۔

۔

دو آنسوں لڑھک کر اسکے گال پر گرے تھے۔۔

۔

"جلابیب۔۔"

۔

اشر نے نم آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے پکارا تھا۔۔ مگر وہ سن ہی کہاں رہا تھا۔۔

۔

"جلابیب سن میری بات۔۔ چل یار گھر چلتے ہیں ہم"۔۔

اشر نے اسے شانوں پر ہاتھ رکھ کر اپنی جانب متوجہ کیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"ہمم چلینگے نا رک جانا مجھے دیکھ تو لینے دے"۔۔

وہ بڑبڑایا تھا۔۔اشر بامشکل ہی اسکی بات سن سکا تھا۔۔

۔

"میں میں ایک بار رابیل سے مل کر آتا ہوں اشر ای ایک بار بس"۔۔

اسکے لہجے میں کچھ تو ایسا تھا جو اشر کو اندر تک ہلا گیا تھا۔۔

۔

۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا اسٹیج کی جانب بڑھا تھا۔۔

"السلام علیکم۔۔مبارک ہو آنٹی"۔۔

اسٹیج پر رابیل کے ساتھ کھڑی فاطمہ بیگم کو دیکھ کر اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"وعلیکم السلام بیٹا"۔۔

انہوں نے باغور اسکی جانب دیکھا۔۔شدّت گریا سے سرخ ہوتی آنکھیں بڑھی ہوئی شیو۔۔وہ بہت بکھرا ہوا لگ رہا تھا۔۔

۔

"آجاؤ جلابیب انہوں نے اسے جگہ دی تھی۔۔رابیل نے تڑپ کر انکی جانب دیکھا"۔۔

انہوں نے نظریں چرائیں۔۔

۔

"نکاح مبارک پیاری لڑکی"۔۔

اس نے اس سے تھوڑے فاصلے پر چیئر پر بیٹھتے ہوئے کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"آپ کو آج یہاں نہیں آنا چاہیئے تھا جلابیب"۔۔

اسنے بامشکل آنکھوں میں امڈ آنے والے آنسوں کو پیچھے دھکیلا تھا۔۔

۔

"مجھے تو آنا ہی تھا رابیل"۔۔

اسنے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔ نظریں اسٹیج سے تھوڑے فاصلے پر کھڑے عنصر پر مرکوز تھیں۔۔جو ثمر کی کسی بات کا جواب دے رہا تھا۔۔

۔

رابیل نے ضبط سے آنکھیں میچیں۔۔اپنا نام اس شخص کے منہ سے سننا اسے ہمیشہ سکون دیتا تھا آج اذیت میں مبتلا کر رہا تھا۔۔

۔

"جانتی ہیں بہت پیاری لگ رہی ہیں آپ مگر بہت اداس بھی"۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"جی جانتی ہوں"۔۔

اس نے اپنا لہجہ صاف رکھنے کی کوشش کی تھی۔۔

۔

"جانتی ہیں رابیل جتنی محبت میرے اختیار میں تھی۔۔

میں نے آپ سے کی۔۔ مگر پھر بھی آپ میری نہیں ہو

سکیں۔۔ تقدیر میرے اختیار میں نہیں ہے نارابیل۔۔

شاید اس لئے میں ہار گیا"۔۔

۔

اسنے اپنی ہتھیلی کو تکتے ہوئے کہا تھا۔۔ آنسوں اسکی ہتھیلی پر گر رہے تھے۔۔

۔

رابیل نے نم آنکھوں سے اسکے جھکے سر کی جانب دیکھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"آپ سے ایک التجاء کر سکتی ہوں جلابیب"۔۔

اس نے روندھی آواز میں کہا تھا۔۔

۔

"جب کبھی بھی آپ کو لگے کے آپ بہت ٹوٹ گئے ہیں۔۔ آپ کی ذات بکھر رہی

ہے تو اپنی ذات کے بکھرے ہوئے ٹکڑوں کو سمیٹ کر اللہ کا سامنے لے جائگا جلابیب۔۔وہ بہت پیار سے آپ کو سمیٹ لیگا۔۔ان ٹکڑوں کو پھر سے جوڑ دیگا۔۔ میں دعا کرونگی کے وہ میری محبت آپ کے دل سے نکال دے"۔۔

اب کی بار وہ جب بولی تو اسکا لہجہ بلکل صاف تھا۔۔

۔

"خدارا یہ دعا میرے حق میں نہیں کیجیے گا رابیل۔۔آپ دعا کرنا ہی چاہتی ہیں تو میرے لئے یہ مانگئیے گا اللہ میرے دل سے آپ کی طلب نکال دے۔۔آپ کی محبت نہیں۔۔جس دن آپ کی محبت میرے دل سے نکل گئی اس دن جلابیب کی روح بھی اسکے جسم میں نہیں رہیگی"۔۔

۔

رابیل نے تڑپ کر اسکی جانب دیکھا۔۔کیا تھا وہ شخص کوئی کسی سے اتنی محبت کیسے کر سکتا ہے۔۔

۔

"میں زندہ ہوں رابیل"۔۔

وہ کرب سے مسکرایا تھا۔۔

۔

وہ آج بھی اس کے کہنے سے پہلے سمجھ گیا تھا اسکی بات۔۔پہلی بار اسے خود اپنے آپ پر ترس آیا تھا۔۔

۔

"الوداع پیاری لڑکی۔۔خدا ساری جہاں کی خوشیوں سے آپ کا دامن بھر دے"۔۔

عنصر کو اسٹیج پر آتا دیکھ اسنے الوداعی کلمات کہے تھے۔۔

۔

اس بار اس نے اپنے آنسوں کو بہنے سے نہیں روکا تھا۔۔

۔

"اللہ نگہبان پیاری لڑکی"۔۔

وہ اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔

۔

رابیل نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔۔اسکی سرخ آنکھیں دیکھ کر اسکے جھکے سر کا مطلب وہ باآسانی سمجھ گئی تھی۔۔

۔

"اللہ کی حفاظت میں"۔۔

اسکے لب ہلے تھے۔۔دل اسے الوداع کہنے پر راضی نہیں تھا۔۔

۔

اسنے دیکھا وہ عنصر سے بہت خوش دلی سے گلے مل رہا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"رابی۔۔

فاطمہ بیگم کی آواز پر وہ انکی جانب متوجہ ہوئی تھی۔۔

۔

"طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی ہے؟"

انہوں نے تشویش سے اسکی بے تحاشا سرخ ہوتی آنکھیں دیکھی تھیں۔۔

۔

"مجھے اندر لے چلیں ماما"۔۔

اس نے روندھی آواز میں کہا تھا۔۔

۔

انہوں نے ثمر کو اشارے سے اسے لے جانے کہا۔۔

۔

"فرشتے کو ظلم سے بچانے کے لئے آپ نے کسی سے اسکے زندہ رہنے کی وجہ ہی

چھن لی ماما"۔۔

اشر نے نم آنکھوں سے باہر جاتے جلابیب کو دیکھا۔۔پھر اسکے پیچھے گیا تھا۔۔

۔

کچھ دیر پہلے ہی ثمرا اسے کمرے میں چھوڑ کر گئی تھی۔۔اسکے اصرار کرنے پر فرشتے کو بھی اسکے حوالے کر گئی تھی۔۔

۔

"الوداع پیاری لڑکی"۔۔

اسکی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی تھی۔۔آنسوں تواتر سے اسکا چہرہ بھگو رہے تھے۔۔

۔

فرشتے کو بیڈ پر سلا کر وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی جیولری اتار رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

دروازہ کھولنے کی آواز پر سرعت سے پیچھے مڑی۔۔

۔

دروازہ بند کر کے اندر آتے عنصر کی نظریں اس پر ٹھہر ہی تو گئی تھی۔۔وہ ہو بہو عرش کی طرح تھی۔۔مگر اسکی عرش نہیں تھی۔۔

۔

بے اختیار اسکی نظریں بیڈ پر گئیں تھی۔۔بلکل اسی طرح ریڈ لہنگا پہنے آڑھی ترچھی لیٹی عرش کا عکس ابھرا تھا۔۔

اسنے اپنی آنکھوں میں امڈ آنے والی نمی کو صاف کیا۔۔

۔

"بیٹھو رابیل۔۔مجھے کچھ بات کرنی ہے"۔۔

۔

وہ جو ڈریسنگ روم کی جانب کا رہی تھی۔۔اسکی آواز پر پلٹی تھی۔۔

۔

"رابیل۔۔

دھیمے لہجے میں ایک مخصوص لہجہ اسکے کانوں میں گونجا تھا۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی آنکھوں میں نمی گھلی تھی۔۔

۔

وہ خاموشی سے بیڈ کے کونے پر بیٹھ گئی تھی۔۔

۔

"دیکھو رابیل نکاح جن حالات میں ہوا ہم دونوں کے لئے ہی غیر متوقع تھا۔۔میں

چاہتا ہوں کچھ باتوں کی وضاحت آج ہی کر دوں"۔۔

۔

"کچھ بھی کہنے سے پہلے میری بات سن لیں پلیز۔۔

اسنے اسکی بات کاٹی تھی۔۔

۔

"کہو۔۔

عنصر نے باغور اسکے جھکے سر کی جانب دیکھا تھا۔۔

۔

رابیل نے لب بھینچے۔۔شدّت گریہ سے آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔۔

"مجھ سے نکاح کرنے کی واحد وجہ فرشتے ہے یہ بات میں اچھی طرح سے جانتی ہوں۔۔میں عرش کی جگہ کبھی نہیں لے سکتی یہ بھی جانتی ہوں اور میں عرش کی جگہ لینا بھی نہیں چاہتی۔۔میری صرف شکل عرش سے ملتی ہے۔۔میں عرش نہیں ہوں۔۔اور نا میں بننا چاہتی ہوں۔۔۔آپ سے مجھے نا اپنے کوئی حقوق چاہیئے اور نا میرے کوئی فرائض ہیں"۔۔

۔

اسنے صاف لہجے میں کہا تھا۔۔اسکے کچھ بھی کہنے سے پہلے ہی وہ اس پر بہت کچھ واضح

کر گئی تھی۔۔

۔

عنصر نے حیرت سے اسے دیکھا جواب بھی اسکی جانب نہیں دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"ایک بات اور۔۔میں یہاں صرف فرشتے کی ماں بن کر آئیں ہوں۔۔آپ سے نکاح کی واحد وجہ بھی فرشتے ہی ہے۔۔میں کسی خوش فہمی میں مبتلا نہیں ہوں"۔۔

اسے کچھ بولنے کے لیے منہ کھولتے دیکھ کر اس نے مزید کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"اور بھی کوئی وضاحت کرنا چاہتے ہیں آپ یا میں جاؤں؟"۔۔

اپنی بات مکمل کر کے اس نے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا تھا۔۔

۔

"نہیں اور کچھ نہیں کہنا مجھے۔۔تم چینج کر کے سو جاؤ"۔۔

اسنے اسکی جانب دیکھے بناء کہا تھا۔۔

۔

سائیڈ ٹیبل سے سگریٹ کا ڈبا اٹھاتا بناء اسکی جانب دیکھ وہ بالکونی کی جانب بڑھا تھا۔۔

۔

وہ گہری سانس لیتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

۔

تھوڑی دیر میں وہ کپڑے چینج کرنے کے بعد وہ وضو بنا کر جائے پر کھڑی تھی۔۔

۔

"آپ تو دلوں کے حال سے واقف ہیں میرے اللہ۔۔مجھے سکون دے دے مولا"۔۔

آنسوں روانی سے گر رہے تھے۔۔وہ ارد گرد سے نے نیاز اپنے اللہ کے سامنے اپنے

سارے آنسوں بہانے میں مشغول تھی۔۔

وفا کے قید خانوں میں

سزائیں کب بدلتی ہیں؟

بدلتا دل کا موسم ھے

ہوائیں کب بدلتی ہیں؟

میری ساری دعائیں تم سے ہی

منسوب ہیں ھم دم

محبت ہوا گر سچی

دعائیں کب بدلتی ہیں؟

کوئی پا کر نبھاتا ھے

کوئی کھو کر نبھاتا ھے

www.novelsclubb.com

نئے انداز ہوتے ہیں

وفائیں کب بدلتی ہیں؟ 💔

۔

وہ تیزی سے لان سے نکلا تھا۔۔

۔

"جلا بیب رُک میں ساتھ چلو نگا تیرے"۔۔

اشعر اسکے پیچھے آیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"وہ کوئی جواب دئے بغیر گاڑی کا دروازہ کھولتا اندر بیٹھا۔۔

اشر دوسری طرف سے جا کے اسکے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھا تھا۔۔

۔

وہ بہت تیز ڈرائیو کر رہا تھا۔۔آنسوں مسلسل اسکے ہاتھوں پر گر رہے تھے۔۔

۔

"جلابیب آرام سے یار۔۔تو تو گاڑی روک میں ڈرائیو کرتا ہوں۔۔رُک یار"۔۔

اشعر نے فکر مندی سے اسے پکارا تھا۔۔

۔

وہ اسکی بات کی طرف کوئی توجہ دئے بغیر گاڑی کی سپیڈ مزید تیز کر رہا تھا۔۔

۔

"جلابیب۔۔ہوش میں آ یار"۔۔

اشعر نے تقریباً چیختے ہوئے کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"وہ وہ کتنی پیاری لگ رہی تھی اشعر"۔۔

اس کے لہجے میں نمی گھلی تھی۔۔

۔

"جلابیب تو گاڑی روک پلیز"۔۔

اشعر نے التجائی انداز میں کہا تھا۔۔

۔

"وہ وہ میرے سامنے سے کسی اور کے پاس چلی گئیں اشعر۔۔وہ میری طرف آ رہیں تھیں۔۔انکے قدم میری جانب بڑھ رہے تھے۔۔وہ ثمر ثمرا سے انصر کے پاس لے گئی اشعر"۔۔

وہ اپنے ہوش میں نہیں لگ رہا تھا آنسوں روانی سے بہ رہے تھے۔۔

آنسوں کی وجہ سے آگے کا منظر دھندھلا رہا تھا۔۔

اشعر نم آنکھوں سے اسکی جانب دیکھ رہا تھا۔۔گاڑی کے مسلسل بجتے ہارن کی آواز پر ہوش میں آیا تھا۔۔اس نے بے یقینی سے سامنے سے آتی گاڑی کی جانب دیکھا..

۔

اشعر نے سرعت سے سٹئیرنگ گھماتے ہوئے گاڑی سائیڈ کی۔۔

ایک جھٹکے سے جلابیب کا سر ڈیش بورڈ سے ٹکرایا تھا۔۔

اشعر نے گاڑی روک کر غصے سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"یہ کیا کرنے جارہا تھا تو ابھی اگر میں نہیں روکا ہوتا تو جانتا ہے کیا ہو سکتا ہے؟"۔۔

وہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا۔۔

۔

"کچھ نہیں ہوتا یار۔۔یہ جو عشق کے ستائے لوگ ہوتے ہیں نا انکی قسمت میں اتنی آسان موت کہاں ہوتی ہے۔۔انکی تقدیر میں تو ہر روز مرنا لکھا ہوتا ہے۔۔بار بار مرنا"۔۔

۔

وہ اشعر کی جانب دیکھ کر مسکرایا تھا۔۔

"اور تو فکر نہیں کر اشعر۔۔تیرے یار کی قسمت میں بھی اتنی آسان موت نہیں

ہے۔۔

مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی۔۔

"اتنی جلدی نہیں مرے گا جلابیب۔۔انھیں اپنی نظروں کے سامنے کسی اور کا ہوتا دیکھ کر بھی میں زندہ ہوں۔۔یہ یہ گاڑی میرا کیا بگاڑ لیتی یار"۔۔

وہ استہزائیاء انداز میں ہنسا۔۔اور پھر ہنستا چلا گیا۔۔

۔

آنکھوں میں آنسوں لئے یوں بے تحاشا ہنستے ہوئے وہ اشعر کو وحشت زدہ کر گیا تھا

۔

www.novelsclubb.com

اسکا سجا سنورہ روپ بار بار اسکی نظروں کے سامنے گھوم رہا تھا۔۔وہ کسی اور کے لئے سجی سنوری تھی یہ خیال ہی اسکے لئے سوہانِ روح تھا۔۔اسکی ہنسی کی آواز مزید بلند ہوتی جا رہی تھی۔۔اتنی ہی روانی سے اسکے آنسوں بھی بہ رہے تھے۔۔

۔

اور پھر اشعر کی آنکھوں نے ایک عجیب منظر دیکھا تھا۔۔اسکے بلند قہقہے رونے کی آواز میں تبدیل ہونے لگے۔۔اگلے ہی لمحے وہ چھ فٹ کا مرد اسٹیرنگ پر سر ٹکائے بلند آواز میں رو رہا تھا۔۔

۔

اشعر خود بھی اسکے ساتھ آنسوں بہا رہا تھا۔۔اسکے پاس وہ الفاظ نہیں تھے جس سے وہ اپنے دوست کو دلاسہ دے سکے سو اس کے ساتھ ہی آنسوں بہا رہا تھا۔۔کچھ بھی کہے بغیر اس نے جلابیب کو گلے سے لگا لیا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"مجھے رابیل چاہئیے اشعر۔۔مم مجھے وہ چاہئیے۔۔پلیز مجھے رابیل دے دے۔۔مجھے رابیل۔۔رابیل چاہئیے۔۔۔

وہ اپنے ہوش میں نہیں تھا اسکے منہ سے بے ربط سے جملے ادا ہو رہے تھے۔۔

۔

"جلابیب ادھر میری طرف دیکھ"۔۔

کافی دیر بعد اسنے نرمی سے اسے خود سے الگ کیا تھا۔۔

۔

"رابی کی خوشی چاہتا ہے نا"۔۔

۔

اس نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔

۔

"تو پھر وہ اب کسی اور کی ہے۔۔ جتنی جلدی تم یہ حقیقت تسلیم کرو گے۔۔ یہ تم دونوں کے حق میں اتنا ہی بہتر ہو گا۔۔ خاص کر رابی کے حق میں"۔۔

۔

"سمجھ رہا ہے میری بات"۔۔

اسکے کچھ جواب نہیں دینے پر اسکا سر سیٹ کی پشت سے ٹکا کر وہ خود ڈرائیونگ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سیٹ پر آیا تھا۔۔

۔

بہت مشکل سے وہ اسے گھر تک لایا تھا۔۔اسے اسکے کمرے میں بیٹھا کر وہ خود بھی اسکے ساتھ ہی بیٹھ گیا تھا۔۔

کمرے میں ایک عجیب سی خاموشی تھی۔۔وقفے وقفے سے اسکی سسکی گونج رہی تھی۔۔اشعر خود کو بہت بے بس محسوس کر رہا تھا۔۔

۔

"اشعر تو انصر کو کبھی پتا لگنے نہیں دینا کے رابیل مجھ سے محبت کرتی تھیں۔۔کوئی بھی مرد یہ بات برداشت نہیں کرتا کے اسکی بیوی ماضی میں بھی کسی اور شخص کی محبت میں مبتلا ہو"۔۔

۔

کافی دیر بعد وہ بولا تھا۔۔اسکا لہجہ صاف تھا۔۔

اشعر نے اثبات میں سر ہلاتے پانی کا گلاس اسکی جانب بڑھایا تھا۔۔

ایک ہی سانس میں گلاس ختم کر کے اسنے اسکی جانب بڑھایا۔۔اشعر نے گلاس پھر سے بھر دیا تھا جسے اس نے دوبارہ ایک ہی سانس میں ختم کر دیا۔۔پیاس پھر بھی ختم نہیں ہوئی تھی۔۔

۔

اس نے گہری سانس لے کر بیڈ کی پشت پہ سر ٹکایا تھا۔۔

آنسوں ایک بار پھر امڈنے کو بیتاب تھے۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"کیا کروں ایسا کے تھوڑے دیر کے لئے ہی صحیح میرے دل کو سکون مل جائے رابیل"۔۔

وہ آنکھیں بند کر کے سسکا تھا۔۔

۔

اذان کی میٹھی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی تھی۔۔

"اَللّٰہُ اَکبَر۔۔

"اللہ سب سے بڑا ہے"۔۔

یہ آواز ہی اسکے دل کے سکون کے لئے کافی تھی۔۔

زندگی میں پہلی دفعہ اسے اذان کے لفظوں کا مطلب سمجھ میں آرہا تھا۔۔اذان کے بولوں کے ساتھ ایک سکون تھا جو اسکے اندر سرائیت کرتا جارہا تھا۔۔ایک اطمینان تھا جو اسکے چہرے پر پھیلتا جارہا تھا۔۔

-

www.novelsclubb.com

"میں یہ کیسے بھول گیا کے۔۔میرا اللہ تو سب سے بڑا ہے"۔۔

وہ بڑبڑایا تھا۔۔

-

"اگر کبھی آپ کو لگے کے آپ بہت ٹوٹ گئے ہیں۔۔بہت بکھر گئے ہیں تو اپنے

وجود کے ان ٹوٹے ہوئے ٹکڑوں کو اللہ کے حوالے کر دیجے گا جلابیب۔۔وہ بہت پیار سے آپ کو سمیٹ لیگا۔۔آپ کے وجود کو جوڑ دیگا"۔۔

اسکی دھیمی آواز اسکے سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔۔

اسے لگا وہ اسکے قریب اسے پکار رہی ہے اٹھیں جلابیب خود کو اللہ کے حوالے کر دیں۔۔

۔

وہ جھٹکے سے اٹھا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"جلابیب کہاں جا رہا ہے؟"۔۔

اشعر اسے یوں اٹھتا دیکھ کر پریشان ہوا تھا۔۔

اسکی پیچھے وہ باتھ روم تک آیا تھا۔۔اسے وضو کرتا دیکھ اسے بھی کچھ اطمینان ہوا تھا۔۔

-

وہ آہستہ آہستہ خود کو اللہ کے حوالے کر رہا تھا۔۔

آج نماز پڑھتے ہوئے اسے لگ رہا تھا کے وہ اللہ کو اپنے دل کی باتیں بتا رہا ہے اور وہ بغیر کہے ہی اسکے دل کی ساری باتیں سن رہا ہے۔۔

-

"بے شک دلوں کا سکون تو اللہ کے ذکر میں ہی ہے"۔۔

---

www.novelsclubb.com

-

وہ ساری رات بالکونی میں بیٹھا سگریٹ پھونکتا رہا تھا۔۔زندگی نے یکدم ہی رخ بدل ڈالا تھا۔۔

-

"انصر ہم آپ کے بے بی کا نام کیا رکھینگے"۔۔

وہ انگلیاں مروڑتی ہوئی پوچھ رہی تھی۔۔

۔

"میرے بے بی کا نہیں مسز ہمارے بے بی کا"۔۔

انصر سے اسکی انگلیاں آزاد کروائی تھیں۔۔۔

۔

"آپ بتائیں آپ کیا نام رکھنا چاہتی ہیں"۔۔

اس نے اسے خود سے قریب کیا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"میں نہیں رکھونگی۔۔اگر بے بی بوائے ہوا تو اسکا نام رابی رکھیگی اور اگر بے بی گرل ہوئی تو اسکا نام آپ رکھینگے"۔۔

اس نے زور شور سے نفی میں گردن ہلاتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

"پر میں جانتی ہوں میرا بے بی نا بوائے ہو گا اور اسکا نام رابی رکھے گی"۔۔

اس نے پر یقین لہجے میں کہا تھا۔۔

۔

"آپ ہمارا کیوں نہیں کہتی مسز کبھی میرا کہتی ہیں کبھی آپ کا کہتی ہیں۔۔ ہمارا بے بی کہیں نا"۔۔

انصر نے اسکے گال کھینچے تھے۔۔

۔

"میں اور آپ الگ تھوڑی ہیں میں اپنا کہوں یا آپ کا کہوں بات تو ایک ہی ہے"۔۔

اس نے شرارت سے کہا تھا۔۔

۔

سگریٹ ختم ہوتے ہوتے اسکی انگلی تک آگئی تھی۔۔ جلن کے احساس پر وہ حال میں لوٹا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

گہری سانس خارج کرتا وہ نماز پڑھنے کی غرض سے کمرے کی جانب بڑھا تھا۔۔

رات میں وہ ایک دفعہ اندر گیا تھا تو وہ جاگ رہی تھی۔۔کپڑے چینج کرنے کے بعد وہ پھر سے بلکونی میں چلا گیا تھا۔۔

۔

اندر جاتے ہی نظریں رابیل پر گئیں تھیں جو ارد گرد سے بے خبر دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے دعا مانگ رہی تھی۔۔اسکے پاس ہی فرشتے بیٹھی اسی کے انداز میں ہاتھ دعا کے انداز میں اٹھائے اپنی زباں میں کچھ بڑبڑ کر رہی تھی۔۔

انصر نے حیران نظروں سے اپنی بیٹی کو دیکھا پھر ایک نظر رابیل پر ڈالی۔۔

آنسوں موتیوں کی مانند اسکے شفاف چہرے پر گر رہے تھے۔۔لب آہستہ آہستہ ہل رہے تھے۔۔ایک نور کا ہالا تھا جو اسکے گرد محسوس ہو رہا تھا۔۔

۔

"اس سے زیادہ خوبصورت منظر اسکی آنکھوں نے آج تک نہیں دیکھا تھا"

اسکے دل نے اعتراف کیا تھا۔۔

۔

میرے ہمسفر ہے وہی سفر۔۔

مگر ایک موڑ کے فرق سے۔۔

تیرے ہاتھ سے میرے ہاتھ تک۔۔

وہ جو ہاتھ بھر کا تھا فاصلہ

کئی موسموں میں بدل گیا۔۔

اسے ناپتے۔۔اسے کاٹتے

میرا سارا وقت نکل گیا۔۔

تو میرے سفر کا شریک ہے۔۔

میرے تیرے سفر کا شریک ہوں۔۔

www.novelsclubb.com

یہ جو درمیاں سے نکل گیا

اسی فاصلے کے شمار میں۔۔

اسی بے یقیں سے غبار میں

تیرا راستہ کوئی اور ہے

میرا راستہ کوئی اور ہے۔۔

-

(امجد اسلام امجد)

-

www.novelsclubb.com

اسے پتہ بھی نہیں چلا تھا کے وہ کتنے ہی لمحے سے اسے تکے جا رہا تھا۔۔وہ بلکل اسکی عرش جیسی دکھتی تھی۔۔مگر عرش عرش کا اتنا خوبصورت روپ۔۔وہ مبہوت سا اسے دیکھتا جا رہا تھا۔۔

اس نے دعا کے بعد ہاتھ چہرے پر پھیرے تھے۔۔کتنی ہی دیر وہ اسی انداز میں ہاتھ

چہرے پر رکھے بیٹھی رہی تھی۔۔اسکی سسکیاں تیز تر ہوتی جا رہی تھیں۔۔

۔

"میں نہیں جانتی مجھے آپ سے کیا مانگنا چاہیئے اللہ۔۔ مگر مجھے کیا دینا ہے آپ تو یہ خوب جانتے ہیں جو میرے حق میں بہتر ہو مجھے دے دیجیے"۔۔

انصر نے اسکی آواز سنی تھی۔۔دماغ کہہ رہا تھا یہ آواز اسکی عرش کی نہیں ہے۔۔

اسنے چہرے سے ہاتھ ہٹایا۔۔دل نے بے اختیار کہا یہ چہرہ تو اسکی عرش کا ہے۔۔

جائے نماز اٹھاتی رابیل کی نظر اس پر پڑی تھی۔۔اسے خود کو یوں تکتے دیکھ کر وہ پزل ہوئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"نماز کا وقت نکل رہا ہے"۔۔

فرشتے کو بیڈ پر بیٹھا کر اسنے اسکی جانب دیکھے بغیر کہا تھا۔۔

۔

"عرش"۔۔

وہ بے دھیانی میں پکار بیٹھا تھا۔۔رابیل ایک جھٹکے سے اسکی جانب گھومی تھی۔۔

۔

"میں رابیل ہوں۔۔رابیل حدید یزدانی"۔۔

اس نے رابیل پر قدرے زور دیتے کہا تھا۔۔

اسکی آواز پر وہ جیسے ہوش میں آیا۔۔ایک نظر اس پر ڈالتا باتھ روم کی جانب بڑھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

اسکے جانے کے بعد گہری سانس خارج کرتی بیڈ پر بیٹھی تھی۔۔

وہ جانتی تھی وہ اس میں عرش کو دیکھ رہا تھا۔۔مگر وہ تو رابیل تھی عرش نہیں۔۔وہ اسکے وجود میں عرش کو تلاش کر رہا تھا۔۔وہ سن ہو کر رہ گئی تھی۔۔

۔

نماز پڑھ کر اسنے ایک نگاہ سوچوں میں گم رابیل پر ڈالی تھی پھر دروازے کی جانب بڑھا تھا۔۔

۔

"رابیل کا ایک جیتا جاگتا وجود ہے۔۔ایک الگ شناخت ہے۔۔اور میں اس شناخت کو کسی کمزور لمحے کے حوالے ہر گز نہیں کر سکتی۔۔

یہ بات آپ ذہن نشین کر لیں کے میں عرش جیسی دکھتی ہوں۔۔ عرش ہوں نہیں"۔۔

اسکی آواز پر انصر کے باہر جاتے قدم تھمے۔۔اسکا لہجہ بہت کچھ باور کروا رہا تھا۔۔

۔

وہ بغیر کچھ کہے باہر نکل گیا تھا۔۔

۔

۔

❤❤"اس لئے سادھ لی تھی چپ میں نے۔۔

اس سے بہتر کوئی کلام تھا ہی نہیں۔۔۔

اس لئے خاص کر دیا گیا "عشق"۔۔

یہ عام لوگوں کا کام تھا ہی نہیں"۔۔❤❤

"تو روز کیوں آجاتا ہے اشعر۔۔میں ٹھیک ہوں یار"۔۔

اسنے آنکھیں موند کر کہا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"ہر وقت سڑے منہ کے ساتھ بیٹھا رہتا ہے اور کہ رہا ہے میں ٹھیک ہوں"۔۔

اشعر نے منہ بگاڑا۔۔

۔

"ہاہاہا میری شکل ہی ایسی ہے یارا"۔۔

وہ اسکے انداز پر دل کھول کر ہنسا تھا۔۔

اشعر نے پیار سے اسکی جانب دیکھا رابیل کے نکاح کے بعد وہ آج یوں ہنسا تھا۔۔

۔

"ہنستے رہا کر"۔۔

اس نے محبت سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔

۔

جلابیب نے باغور اسکی جانب دیکھا۔۔وہ اچھی طرح جانتا تھا وہ صرف اسکے چہرے پر مسکراہٹ لانے کے لئے یوں مسخرہ بنتا تھا۔۔

ایک ہفتے میں کوئی ایک دن بھی ایسا نہیں تھا جس دن وہ اسکے پاس نہیں آیا ہو۔۔

وہ بے اختیار اسکے گلے سے لگا تھا۔۔

۔

"اوہ بھائی میں زندہ ہوں تیرے لئے بریانی کا انتظام نہیں ہونے والا ایسے گلے لگنے

سے"۔۔

اشعر نے شرارت سے کہا۔۔

۔

"فضول ہی بکنا ہمیشہ"۔۔

اس نے کہنے کے ساتھ ہی اسکے کندھے پر دھموکا جڑا تھا۔۔

۔

"زندگی میں تجھ جیسے کمینے بہت ضروری ہوتے ہیں"۔۔

وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھتے مسکرایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"کبھی کبھی مجھے لگتا ہے جلابیب میں بھی ذمیدار ہوں تیرے ساتھ ہوئی زیادتی کا۔۔میں رابی کو فورس کر سکتا تھا"۔۔

اس نے شرمندگی سے کہا تھا۔۔اسکی حالت سے وہ واقف تھا۔۔اسکی آنکھوں کی

سوجن اس سے مخفی نہیں تھی۔۔

۔

"جو ہوا اس میں قصور کسی کا نہیں تھا اشعر۔۔اپنی اپنی جگہ ہر شخص اپنا فرض نبھا رہا تھا۔۔جب فرض اور محبت دونوں مقابل آ جائیں تو فرض والا پلڑہ ہمیشہ بھاری ہو جاتا ہے"۔۔

وہ مسکرایا تھا۔۔اسکی مسکراہٹ کا کرب اشعر نے اپنے دل پر محسوس کی تھا۔۔

۔

"جانتا ہے اشعر رابیل نے کہا تھا کے جب ٹوٹنے لگوں تو اپنی ذات کو اللہ کے پاس لے جاؤں وہ جوڑ دیگا۔۔میں روز اپنا ٹوٹا بکھرا وجود اس کے پاس لے کر جاتا ہوں اشعر۔۔وہ روز مجھے جوڑ دیتا ہے"۔۔

"پہلے مجھے بھی اس بے سکونی کی وجہ سمجھ میں نہیں آتی تھی اشعر۔۔رابیل جب ساتھ تھیں تو کبھی اندر شور ہی نہیں اٹھا۔۔رابیل سے جدا ہونے کے بعد سمجھ آیا

اشعر کے یہ جو دل ہے نا اللہ نے اسے بڑے پیار سے بنایا ہے"۔۔

۔

اس نے اپنے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔اشعر نے باغور اسکی جانب دیکھا۔۔ ایک سکون تھا جو اسکے چہرے سے جھلک رہا تھا۔۔وہ اس جلابیب سے بلکل الگ رہا تھا جو کچھ دن پہلے اسکے سینے سے لگا رابیل کے لئے تڑپ رہا تھا۔۔

۔

"جانتا ہے اشعر یہ جو دل ہے نا اسکا محبوب صرف اللہ ہے۔۔یہ صرف اللہ کا گھر ہے۔۔اور جب ہم اس گھر میں کسی اور کو ٹھہرا لیتے ہیں نا تو پھر یہ اسی طرح بے سکون رہتا ہے۔۔اصل سکون تو محبوب کے پاس ہی آتا ہے۔۔میں رابیل کو بھول نہیں سکتا اشعر کیوں کے میں انھیں بھولنا ہی نہیں چاہتا۔۔انکی محبت نے ہی تو مجھے اللہ کے عشق تک پہنچانے کا ذریعہ بنی ہے۔۔

"وہ عشق جو ممنوع نہیں ہے۔۔باقی ہر عشق کی ممانعت ہے۔۔اللہ کے عشق کی

نہیں"۔۔

۔

"رابیل حدید یو نہی تو اس کے سحر میں گرفتار نہیں تھی۔۔وہ واقعی ساحر تھا کسی کو بھی اپنے لفظوں سے کسی کو بھی سحر زدہ کر سکتا تھا"

اشعر کے دل نے اعتراف کیا تھا۔۔

۔

"تو بھولنا کیوں نہیں چاہتا رابیل کو جلابیب"۔۔

اشعر نے یک ٹک اسکی جانب دیکھتے ہوئے سوال کیا۔۔

۔

"میں خود کو یہ کہ کے دلاسہ دے دیتا ہوں می میں انھیں بھولنا نہیں چاہتا۔۔

حقیقت میں میں تو بھول ہی نہیں سکتا اشعر۔۔یہ یہ میرے بس میں نہیں ہے"۔۔

دو آنسوں کارپیٹ پر گر کر جذب ہوئے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"تو زندگی سے دور ہوتا جا رہا ہے جلابیب"۔۔

وہ سسکا تھا اپنے جگری دوست کے یہ حالت اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی۔۔

۔

"بس یار زندگی مجھ سے بھاگ رہی ہے اور میں زندگی سے۔۔دیکھ اب کس کے پیر پہلے تھکتے ہیں"۔۔

وہ کرب سے مسکرایا تھا۔۔اشعر نے تاسف بھری ایک نظر اس پر ڈالی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"ماما میں آج شام کراچی کے لئے نکلونگا"۔۔

وہ سب ناشتے پر بیٹھے تھے۔۔اسکی بات پر ایک لمحے کے لئے اسکے ہاتھ روکے تھے۔۔

۔

"رابیل اور فرشتے کو ساتھ لے کر جاؤ گے اس بار انصر"۔۔

انہوں نے سلائس پر جیم لگاتے ہوئے کہا۔۔

فرشتے کو دودھ پلاتی رابیل کے ہاتھ تھمے تھے۔۔

۔

"ماما میں۔۔

انصر نے کچھ کہنا چاہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"تمہاری بیوی اور بچی تمہاری زمیداری ہیں انصر تم خود جہاں رہو گے۔۔یہ بھی وہیں رہینگی نا"۔۔

۔

"مم ما۔۔فشے"۔۔

فرشتے نے اسکا ہاتھ تھام کر اسے اپنی جانب متوجہ کرنا چاہا تھا۔۔

۔

"مم ما"۔۔

انصر کا بریڈ کی جانب جاتا ہاتھ روکا تھا۔۔اس نے بے یقینی سے فرشتے کی جانب دیکھا۔۔وہ رابیل کو ماما کہہ رہی تھی۔۔اب تک وہ اسکی گود میں نہیں آتی تھی۔۔اور رابیل کو ماما کہہ رہی تھی۔۔اسکا دماغ سن ہو رہا تھا۔۔

۔

"رابیل بیٹا اپنی اور فرشتے کی پیکنگ کرو۔۔شام میں نکلنا ہے نا انصر نے"۔۔

وہ کہہ کر کسی کو بھی کچھ کہنے کا موقع دیئے بغیر اٹھ کھڑی ہوئی تھیں۔۔

۔

"ماما آپ میری بات سنیں۔۔میں نہیں لے جا سکتا رابیل کو ساتھ"۔۔

۔

"عرش کو لے جانے کی بھی تو تم نے ہی ضد کی تھی نا انصر۔۔تو یہ نہیں بھولو کے رابیل بھی اب تمہاری بیوی ہے۔۔اسکے بھی کچھ حقوق کچھ فرائض ہیں اب تم پر انصر"۔۔

۔

"وہ بچی بہت صابر ہے انصر اسکے ساتھ زیادتی نہیں ہونے دینا"۔۔

۔

"اسے کہیں اپنی پیکنگ کر لے"۔۔

اس نے انکی گود میں منہ چھپا کر بچوں کی مانند کہا۔۔

۔

"میری بیٹی ہے وہ اسے دوبارہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے مجھے اس نے پیکنگ سٹارٹ بھی کر دی ہو گی"۔۔

ان کے لہجے میں فخر بول رہا تھا یہ انصر نے باآسانی محسوس کیا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"میری بیٹی تمہیں سونپ رہی ہوں میں انصر۔۔ایک بات یاد رکھنا بیٹا۔۔بعض اوقات جن لوگوں کو ہم اپنی زندگی میں کوئی مقام نہیں دینا چاہتے۔۔وہ کسی کی سب سے بڑی خواھش ہوتے ہیں"۔۔

ان کی نظروں کے سامنے جلابیب کا چہرہ آیا تھا کتنا کرب تھا اسکی آنکھوں میں۔۔

۔

---

www.novelsclubb.com

۔

"ماما رابیل کو دیکھیں ہمیں نکلنا ہے"۔۔

اسنے گھڑی پر نظریں ڈالتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

"ہاں بیٹا میں دیکھتی ہوں اسے"۔۔

وہ رابیل کے کمرے کی جانب بڑھی تھیں۔۔

۔

ساری چیزیں پیک کرنے کے بعد اپنی اور کی تصویروں کی البم بیگ میں رکھ رہی تھی۔۔ نظریں بے اختیار کونے میں رکھے ایک بیگ پر گئی تھیں۔۔اشعر نے نکاح کے دوسرے دن اسکے حوالے کیا تھا کے یہ جلابیب کی جانب سے نکاح کا تحفہ ہے۔۔

اس نے اسی طرح رکھ دی تھی۔۔کچھ سوچ کر اس نے وہ بیگ کھولا تھا۔۔اندر بہت خوبصورت پیکنگ میں شاید کوئی پینٹنگ تھی۔۔

اسنے پیک کھولا تھا۔۔اسکی توقع کے عین مطابق وہ پینٹنگ ہی تھی۔۔وہ سن ہو گئی تھی۔۔اس میں آنکھیں بنائی گئی تھیں۔۔آنسوں سے لبریز آنکھیں۔۔اٹھتی پلکیں۔۔ لیکن سب سے زیادہ اسے جس چیز نے محصور کیا تھا وہ ان آنکھوں کے اندر ڈوبتا ہوا شخص جسے گھٹنوں کے بل بیٹھا دکھایا گیا تھا اس شخص کے آنکھوں سے

گرتے آنسوں نیچے آکر آنکھوں سے گرتے آنسوں سے مل رہے تھے۔۔

۔

اسکی نظریں اسکے سائن کے ساتھ نیچے لکھے تھیم پر گئ گئیں۔۔

"RJ"

"سحرِ عشق"

۔

"میرا انتظار کرینگی نارا بیل۔۔

"آپ خود کے پاس بھی میری امانت ہیں پیاری لڑکی۔۔

"مجھے پتہ تھا محبت خراج مانگتی ہے۔۔ مگر کیا محبت خراج میں کسی کی زندگی مانگ لیتی ہے۔۔

۔

اسکے کہے جملے اسکے کانوں میں گونج رہے تھے۔۔آنسوں تواتر سے اسکا چہرہ بھگو

رہے تھے۔۔

۔

"مم مجھے معاف کر دیجیے گا جلابیب"۔۔

وہ سسکی تھی۔۔

****

ذرا ٹھہرو!

مجھے محسوس کرنے دو

جُدائی آن پہنچی ہے

مجھے تم سے بچھڑنا ہے

تمھاری مسکراہٹ، گفتگو، خاموشیاں

سب کچھ بھُلانا ہے

www.novelsclubb.com

تمھارے ساتھ گزرے صندلیں لمحوں کو

اس دل میں بسانا ہے

تمھاری خواب سی آنکھوں میں اپنے عکس کی پرچھائی کو محسوس کرنے دو

ذرا ٹھہرو مجھے تنہائی کو محسوس کرنے دو

ذرا ٹھہرو!

مجھے محسوس کرنے دو

اذیت سے بھرے لمحے

بچھڑتے وقت کے قصے

کہ جب خاموش آنکھوں کے کناروں پر

محبت جل رہی ہو گی

کئی جملے لبوں کی کپکپاہٹ سے ہی

پتھر ہو رہے ہوں گے

www.novelsclubb.com

مجھے ان پتھروں میں بین کرتی چیختی گویائی کو محسوس کرنے

دو ذرا ٹھہرو مجھے تنہائی کو محسوس کرنے دو

ذرا ٹھہرو!

مجھے محسوس کرنے دو

تمھارے بعد کا منظر

دلِ برباد کا منظر

جہاں پر آرزوؤں کے جواں لاشوں پر

کوئی رو رہا ہو گا

جہاں قسمت محبت کی کہانی میں

جُدائی لکھ رہی ہو گی

مجھے ان سرد لمحوں میں سسکتے درد کی گہرائی کو محسوس کرنے دو

ذرا ٹھہرو مجھے تنہائی کو محسوس کرنے دو

www.novelsclubb.com

ذرا ٹھہرو!

مجھے محسوس کرنے دو

جُدائی آن پہنچی ہے

مجھے تم سے بچھڑنا ہے

اذیت سے بھرے لمحے

بچھڑتے وقت کے قصے

تمھارے بعد کا منظر

دلِ برباد کا منظر

www.novelsclubb.com

ذرا ٹھہرو! مجھے محسوس کرنے دو۔!! 💔

۔

"فرشتے سو گئی ہے" وہ جو سوچوں میں گم کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی اسکی آواز پر چونکی۔۔

۔

"جی"۔۔

یک لفظی جواب آیا تھا۔۔

۔

"آجاؤ پہنچ گئے ہم"۔۔

اسکی آواز پر وہ ایک بار پھر ہوش میں آئی تھی۔۔

۔

"جی"۔۔

www.novelsclubb.com

گاڑی کا دروازہ کھول کر وہ فرشتے وہ گود میں لئے باہر نکلی۔۔

وہ کہنے کے ساتھ ہی اپارٹمنٹ کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔وہ اپنا بیگ اور فرشتے کو سمبھالتی بامشکل اسکے پیچھے چل رہی تھی۔۔

۔

اسکی رفتار میں کمی محسوس کرتے اسکے تیزی سے بڑھتے قدم تھمے۔وہ فرشتے کو گود میں لئے بازو پر ہینڈ بیگ کے ساتھ وہ دوسرے ہاتھ سے بہت مشکل سے اٹیچی تقریباً گھسیٹ رہی تھی۔۔

۔

"فرشتے کو مجھے دے دو"۔۔

اسنے فرشتے کو اسکی گود سے لینے کے ساتھ ہی اٹیچی بھی اسکے ہاتھ سے لی تھی۔۔

۔

"ویلکم مسز انصر یزدانی یہ ہمارا۔۔

اپارٹمنٹ کا دروازہ کھولتے ہی اسکی اپنی آواز اسکے کانوں میں گونجی تھی۔۔بامشکل ضبط کرتے اس نے رابیل کو راستہ دیا تھا۔۔

وہ آنکھوں میں آنسوں لئے گھر کی ایک ایک چیز کو دیکھ رہا تھا۔۔

ساری چیزیں ویسی ہی تھیں۔۔جیسی اسکی عرش نے سجائی تھی۔

www.novelsclubb.com

رابیل نے باغور اسکی جانب دیکھا وہ اسکی حالت سمجھ سکتی تھی۔۔اسکی حالت بھی تو اس سے کچھ الگ نہیں تھی۔۔اس گھر کی ایک ایک چیز سے عرش کی خوشبو آرہی تھی۔۔

۔

"جانتی ہو جب میں عرش کو یہاں لیکر آیا تھا ہر بات پر روتی تھیں۔۔میں کوئی کام بھی کہتا تمہیں یاد کرتی تھیں"۔۔

۔

اسکی آواز پر فرشتے کو صوفے پر لٹاتی رابیل نے حیرانی سے اسکی جانب دیکھا۔۔مگر وہ اسکی طرف متوجہ ہی کب تھا۔۔وہ ایک ایک چیز کو چھو کر محسوس کر رہا تھا جیسے عرش کو محسوس کر رہا ہو۔۔اسکے چہرے پر اذیت رقم تھی جسے وہ باآسانی پڑھ سکتی تھی۔۔

۔

"مگر پھر آہستہ انھیں جیسے میرے کام کرنے میں مزہ آنے لگا۔۔میں جو مشینی انداز میں اپنی زندگی گزار رہا تھا وہ میری زندگی میں آئیں تو سب بدل گیا۔ہم چھوٹے چھوٹے ایکسپیریمنٹس کرتے تھے کچھ تو ٹھیک ہو جاتے کچھ مزید بگڑ جاتے"۔۔

رابیل نے محسوس کیا وہ مسکرا رہا تھا۔۔

۔

"یہ بالکونی عرش نے اپنے ہاتھوں سے سجایا تھا۔"

انصر نے کمرے سے منسلک بالکونی کی جانب اشارہ کیا۔۔جہاں لگے پھولوں کے پودے اب مرجھا رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"نیچر سے بہت محبت تھی اسے۔۔قدرت کے حسن کو پوری طرح محسوس کرتی تھی وہ"۔

اس پورے عرصے میں وہ پہلی بار مسکرائی تھی۔۔

۔

"یہ یہ سب کتنا خوبصورت ہوتا ہے نا انصر"۔۔

عرش کی چہکتی آواز کہیں اسکے قریب سے ابھری تھی۔۔انصر کے نظروں کے سامنے ایک حسین منظر آ ٹھہرا۔۔

"بہت خوبصورت"۔۔

بے اختیار اسکے لب ہلے۔۔

۔

"تمہاری بہن جادو جانتی تھی رابیل"۔۔

وہ کرب سے مسکرایا تھا۔۔اس بات سے بے خبر کے وہ یہ ذکر اپنی بیوی سے کر رہا ہے۔۔وہ تو اپنی عرش کا ذکر کر رہا تھا اسے یاد کر رہا تھا۔۔

۔

"جادو۔۔ویسے جادو تو ہر شخص میں ہوتا ہے۔۔ہر شخص اپنے آپ میں ایک

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جادو گر ہوتا ہے انصر۔۔ مگر بس کسی ایک بہت خاص شخص کے لئے۔۔اسکے اندر کا سحر دیکھنے کا ہنر ہر آنکھ میں نہیں ہوتا۔۔بہت خاص نگاہ ہوتی ہے وہ۔۔ جیسے جیسے جو چیز کسی ایک شخص کے بے معنی سی ہوتی ہے وہی چیز کسی کے لئے زندگی موت کا سوال ہوتی ہے۔۔اسی طرح ہر شخص ہر کسی کو سحر زدہ نہیں کر سکتا۔۔ہر شخص میں ایک سحر ہوتا ہے مگر وہ نظر کسی ایک بہت خاص نگاہ رکھنے والے کو ہی آتا ہے"۔۔

۔

وہ دھیمے لہجے میں کہتی چلی گئی۔۔وہ خود بھی نہیں جانتی تھی وہ کیا کہہ رہی ہے۔۔

انصر حیران سا اسے سن رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

انکے نکاح کے بعد یہ انکی پہلی طویل گفتگو تھی۔۔ان دونوں کے بیچ ایک چیز کی مماثلت تھی وہ تھی عرش سے انکی محبت۔۔ عرش ان دونوں کی ہی زندگی میں بہت اہم مقام رکھتی تھی۔۔

کچھ دنوں سے چلتی ہوئی وہ تلخی جیسے ان دونوں کے بیچ سے ختم ہو گئی تھی۔۔

۔

"تم بھی جادو جانتی ہو کیا؟"۔۔

اس نے شرارت سے پوچھا تھا۔۔

۔

"میں۔۔ نہیں میں نہیں جانتی"۔۔

وہ مسکرائی تھی۔۔اسکی مسکراہٹ عرش کی مسکراہٹ سے بہت الگ تھی۔۔

عرش کی مسکراہٹ سے شوخی جھلکتی تھی۔۔اور اسکی مسکراہٹ سے کرب۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"تم نے تو کہا ہر انسان کے اندر کا سحر کسی خاص شخص کو ہی نظر آتا ہے۔۔مطلب

جادو تو تم بھی جانتی ہو"۔۔

۔

"آپ مجھے سحر زدہ کر دیتی ہیں پیاری لڑکی"۔۔

رابیل کے کانوں میں ایک مخصوص آواز گونجی تھی۔۔

اسنے آنکھوں میں آئی نمی کو اندر دھکیلا۔۔

۔

"تمہیں عرش یاد آتی ہیں"۔۔

انصر نے فرشتے کو بیڈ پر لٹاتے ہوئے پوچھا۔۔ساتھ ہی خود بھی فرشتے کے برابر میں لیٹ گیا۔۔

۔

"میں اسے بھولتی ہی کب ہوں"۔۔

اس نے صوفے کی پشت سے ٹیک لگائی۔۔

۔

"عرش نے بہت برا کیا ہمارے ساتھ رابیل"۔۔

اسنے فرشتے کے پھولے پھولے گال چومے۔۔وہ کسمسائی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"مم ما"۔۔

اگلے ہی لمحہ وہ روتے ہوئے اٹھنے کی کوشش کرنے لگی تھی۔۔

انصر نے اپنے لب بھینچے۔۔

۔

"مم ما۔۔فشے"

وہ دونوں ہاتھ اوپر کی جانب اٹھائے آنکھیں بند کئے رو رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"اوہ فشے۔۔اٹھ گیا میرا بچہ آنی کی جان"۔۔

وہ سرعت سے اٹھی تھی۔۔اسے گود میں اٹھاتی اسکے گال چومے۔۔

۔

وہ جھٹکے سے اٹھ بیٹھا تھا۔۔

۔

"یہ مم ما کہنا اسے تم نے سکھایا ہے"۔۔

اب کڑے تیور لئے اسکے سر پہ کھڑا تھا۔۔

چہرے پر کچھ دیر پہلے والی نرمی کی جگہ اب وہی چٹانوں جیسی سختی تھی۔۔

۔

رابیل نے نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"مجھے اسے یہ لفظ سکھانے کی ضرورت نہیں ہے"۔۔

اسے اب بھی سمجھ میں نہیں آیا کے کیا جواب دے۔

۔

اسے کڑے تیوروں سے گھورتا وہ باہر نکلا تھا۔۔

وہ قصوروار نا ہوتے ہوئے بھی خود کو مجرم تصور کر رہی تھی۔۔

۔

"تم جانتی ہو نا عرش میں نے یہ نہیں سکھایا اسے"۔۔

وہ سسکی تھی۔۔

۔

۔

"بس میں نے بتا دیا ہے جلابیب۔۔تو کل اپنی پینٹنگز ایگزیبیشن میں دے رہا ہے۔۔

مزید میں کچھ نہیں سننا چاہتا۔۔میں نے سارے انتظام کر لئے ہیں"۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کافی دیر سے اسے پینٹنگ ایگزیبیشن میں دینے کے لئے کنویس کر رہا تھا مگر اسکی نا ہاں میں نہیں بدل رہی تھی۔۔

۔

"جلابیب۔۔میں بتا رہا ہوں میں نے خودکشی کر لینی ہے۔۔اگر اس بار تو نے میری

بات بات نہیں مانی تو"۔۔

فون پر اسکی روٹھی روٹھی آواز ابھری تھی۔۔بے ساختہ اسکے لب مسکرا اٹھا۔۔

۔

"اچھا کیسے۔۔۔نیند کی گولیاں کھا کر"۔۔

ہمیشہ کی طرح اسکی کال سے اسکا موڈ فریش ہو گیا تھا۔۔

۔

"نہیں۔۔میں نیند کی گولیاں نہیں کھاؤنگا۔۔وہ کھائیں ہمارے دشمن۔۔میں تو بریانی کھا کر مرونگا"۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی بات پر وہ اپنا قہقہا روک نہیں سکا تھا۔۔دوسری طرف اشعر نے اسکی خوشی دائمی ہونے کی دعا کی تھی۔۔

۔

"اچھا۔۔۔تو پھر جلدی بتا۔۔کون سے ریسٹورانٹ کی بریانی کھا کر مرنا پسند کرینگے

آپ"۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

"بس توریڈی ہو جا۔۔میں آرہا ہوں۔۔پینٹنگز میں نے کل ہی لے لیں ہیں۔۔

۔

"کیا۔۔کیا مطلب تو نے پینٹنگز لے لی۔۔اشعر میں بتا رہا ہوں۔۔میں اپنے ہاتھوں سے تیری جان لے لونگا اگر تو نے ایسا کچھ کیا ہو گا۔۔میں خود نکال لیتا نا یار۔۔پتہ نہیں تو نے کون کون سی لے لی ہو گی"۔۔

۔

اسکی بات پر وہ تو اچھل ہی پڑا تھا۔۔

۔

"ہاہاہا میرے لعل ابھی ایسا کچھ ہوا نہیں ہے مگر اب بھی اگر تو نہیں مانا تو ایسا ہی

ہو گا"۔۔

اسکی حالت امیجن کر کے وہ ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہا تھا۔۔

۔عشقِ ممنوع

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۲۷ (پارٹ ۲)

۔

"آپ کو کیا خبر محبت کی

ہونے والوں کو ہو گئی ہو گی۔

عشق پانی پر چل رہا ہو گا۔۔

عقل کشتی بنا رہی ہو گی"۔۔❤❤

۔

وہ چشمے کے اندر اپنی گول گول آنکھیں پھیلائے ایک ایک پینٹنگ کو باغور دیکھ رہی

www.novelsclubb.com

تھی۔۔پھر آگے بڑھ جارہی تھی جیسے کچھ پسند نہیں آرہا ہو۔۔

"پتہ نہیں پھوپو اماں کس کی بات کر رہی تھیں یہاں تو ایک بھی ڈھنگ کی پینٹنگ نظر نہیں آرہی ہے"۔۔

وہ بڑبڑاتے ہوئے آگے بڑھی۔۔اگلے ہی لمحے قدم تھمے تھے۔۔ نظروں کو جیسے ایسی ہی کسی چیز کی تلاش تھی۔۔

۔

"واؤ۔۔اسے کہتے ہیں شہکار"۔۔

وہ رشک سے دیکھتی آگے بڑھی تھی۔۔

۔

پینٹنگ میں کالی رات کا منظر دکھایا گیا تھا جس میں ایک شخص ایک اجڑے ہوئے درخت کے نیچے بیٹھا تھا۔۔اسکے شخص کے ہاتھ میں ایک لڑکی کا ہاتھ تھا جسکی صرف پشت بنائی گئی تھی۔۔پوری تصویر میں روشنی صرف لڑکی کے وجود سے

www.novelsclubb.com

پھوٹ رہی تھی۔۔

۔

اسکی نظریں نیچے تھیم کے ساتھ سائن پر پڑی۔۔

۔

"آرجے"۔۔

"رختِ سفر"۔۔

۔

اسنے سائیڈ پر لکھا نام پڑھا۔۔

"جلابیب زوار ملک"۔۔

بے حد حسین مسکراہٹ اسکے لبوں پر پھیل گئی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

وہ صحافیوں کے بیچ گھرا انکے سوالوں کے جواب دے رہا تھا ساتھ ہی اشعر کو خونخوار نظروں سے گھور رہا تھا۔۔ڈارک براؤن شلوار قمیض پہنے کاندھوں پر کالی شال ڈالے آستین کہنیوں تک فولڈ کئے اسکی شخصیت بہت بارعب لگ رہی تھی۔۔ اسکے اس طرح گھورنے پہ اشعر نے فوراً دوسری جانب رخ موڑ کر خود کو مصروف دکھانے کی کوشش کی۔۔کچھ کوریج اسے زوار ملک کا بیٹا ہونے کے وجہ سے بھی مل رہی تھی۔۔

۔

"سر آپ کی پینٹنگز کی تھیم زیادہ تر عشق سے ریلیٹ ہوتی ہے۔۔ایسا کیوں؟ کسی کونے سے ایک آواز ابھری تھی۔۔

۔

"دیکھیں میرا خیال ہے آرٹ کا دل سے گہرا تعلق ہوتا ہے۔۔جو چیزیں ہم محسوس کرتے ہیں ہماری انگلیاں وہی چیز بہت خوبصورتی سے کینوس پر بکھیر دیتی ہیں"۔۔

اس نے بامشکل مسکراتے ہوئے جواب دیا تھا۔۔

۔

"سر ہم نے سنا ہے آپ بہت پہلے سے پینٹنگ کرتے ہیں تو اس سے پہلے کبھی آپ نے اپنی پینٹنگز ا گزیبیشن میں کیوں نہیں دیں"۔۔

۔

"دیکھیں میں نے ضرورت محسوس نہیں کی اس چیز کی۔۔میں پینٹنگز صرف اپنی شوق کی تسکین کے لئے کرتا ہوں"۔۔

اس نے اشعر کو گھورتے ہوئے جواب دیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"سر آپ کے فادر کا بزنس میں بہت بڑا نام ہے تو اس حوالے سے آپ کا کیا خیال ہے۔۔آپ اپنے فادر کے بزنس کو جوائن کیوں نہیں کرتے؟"۔۔

ایک اور سوال سر اٹھائے کھڑا تھا۔۔

۔

"دیکھیں میں نے بتایا نا پینٹنگ میرا پیشن ہے۔۔اور آپ لوگ جانتے ہی ہونگے کے حال ہی میں ہم نے اپنے انسٹیٹیوٹ کی بھی اوپننگ کی ہے۔۔تو میرا فیوچر میں بھی اپنے فادر کا بزنس جوائن کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔۔ہم اپنے انسٹیٹیوٹ کو پاکستان کے ٹاپ موسٹ آرٹ انسٹیٹیوٹ کے مقام تک پہنچائینگے ان شاءاللہ"۔۔ اسکے لہجے میں ایک عزم تھا جو وہاں موجود ہر شخص نے محسوس کیا تھا۔۔

۔

"سر"آر جے "آپ کا سائن بھی ہے اور آپ کے انسٹیٹیوٹ کا نام بھی اسکی فل فارم کیا ہے؟"۔۔

اسکے مسکراتے لب سکڑے۔۔اسکے چہرے کا رنگ اڑتا دیکھ کر اشعر فوراً اسکے پاس آیا تھا۔۔

۔

.."No more question please"

ان سب کے بیچ سے جگہ بناتا وہ بہت مشکل سے اسے وہاں سے نکالنے میں کامیاب ہوا تھا۔۔اندر جا کر وہ خود بھی اسکے برابر میں ہی بیٹھ کر لوگوں کو دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"کیا ہو گیا ہے یوں سڑا ہوا منہ کیوں بنایا ہوا ہے؟"۔۔

اسکا موڈ خراب دیکھ کر اشعر نے کہا تھا ساتھ ہی چپس کے پیکٹ اسکی جانب بڑھایا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"اس سب سے تو بہتر تھا میں تجھے خود کشی کر لینے دیتا"۔۔

اسکا موڈ ہنوز خراب ہی تھا ہاں مگر چپس کا پیکٹ تھام گیا تھا۔۔

۔

"ہاہاہا وہ بھی مسٹر لینگے میری جان یہاں سے واپسی پر ہم خود کشی کرنے ہی جائینگے

"۔۔

اسنے دانت نکالے۔۔

۔

"اشعر خبردار جو میری جیب ہلکی کرنے کے بارے میں سوچا بھی تو میں کچھ نہیں کھلاؤنگا اب تجھے۔۔اس سب کے بعد تو بلکل بھی نہیں"۔۔

جلابیب نے کڑے تیوروں سے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

"ایکسکیوزمی سر"۔۔

نسوانی آواز پر وہ دونوں پیچھے مڑے تھے۔۔

۔

"جی۔۔

اشعر نے لب سکیڑ کر سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا۔۔جو اسکے مزید کچھ کہنے سے پہلے

www.novelsclubb.com

ہی شروع ہو چکی تھی۔۔

۔

"السلام علیکم سر۔۔میں وشہ ہوں۔۔ نہیں نہیں میرا پورا نام ہووشہ ہے۔۔بہت چھوٹا سا ہے نا مجھے پتہ ہے اس لئے مجھے نک نیم کی ضرورت ہی نہیں ہے۔۔ویسے تو میں یہاں نہیں رہتی چھوٹیوں میں آئیں ہوں۔۔زیادہ کچھ بنانا نہیں آتا مگر چائے اور بیوقوف دونوں اچھا بنا لیتی ہوں۔۔آپ مجھ سے دوستی کرینگے سر"۔۔

۔

ایک سانس میں اپنی ساری بات مکمل کر کے اب وہ جواب کی منتظر کھڑی تھی۔۔ اشعر منہ کھولے اس کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔جلابیب بھی کچھ حیرانی سے اس نان اسٹاپ بولنے کی مشین کو دیکھنے لگا۔۔

۔

"دیکھئے محترمہ میں منگنی شدہ ہوں۔۔ویسے بھی میری ماما کو لڑکیوں سے دوستی کرنا

بلکل نہیں پسند"۔۔

۔

"ایک منٹ ایک منٹ محترم اتنی خوش فہمی بھی صحت کے لئے اچھی نہیں ہوتی۔۔ میں تو جلابیب سر سے بات کر رہی تھی۔۔آپ کہاں کباب میں ہڈی۔۔سوری آپ تو ہیں ہی ہڈی"۔۔

اس نے اپنی آنکھوں کو چھوٹی کرتے ہوئے قدرے غصے سے کہا تھا۔۔

۔

جلابیب نے کچھ حیرانی سے اس آفت کی پرکالہ کو دیکھا وہ غصے سے اشعر کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

پرنٹڈ کرتی اور جینس میں ملبوس۔۔بالوں کی پونی ٹیل بنائے۔۔آنکھوں پر گول گول نظر کا چشمہ لگائے بلاشبہ وہ بہت کیوٹ سی دکھتی تھی۔۔

۔

"آپ کو مجھ سے کچھ کام تھا بیٹا"۔۔

اشعر کو خاموش رہنے کا اشارے کرتے وہ اسکی جانب متوجہ ہوا تھا۔۔

۔

"بیٹا۔۔!!

وہ تو اچھل ہی پڑی۔۔

"میں پورے بیس سال کی ہوں سر۔۔میرا شناختی کارڈ بنے ہوئے بھی دو سال ہو گئے ہیں۔۔ایویں بیٹا۔۔

وہ قدرے ناراضگی سے کہتی آخر میں بڑبڑائی تھی۔

۔

"ٹھیک ہے محترمہ کہیں کیا کام ہے آپ کو مجھ سے"۔۔

اس نے سنجیدگی سے کہا۔۔

۔

"محترمہ۔۔۔آپ کو میں کوئی خاتون نظر آرہی ہوں"۔۔

اس نے قدرے بلند آواز میں کہا تھا۔۔

۔

"میرے خیال میں موحترم ہونے کا عمر سے کوئی تعلق نہیں ہے۔۔لیکن پھر بھی اب آپ خود ہی بتادیں کے کیا کہوں میں۔۔اور کیا کام ہے آپ کو مجھ سے"۔۔

اس نے اپنے مخصوص دھیمے لہجے میں کہا تھا۔

۔

"وشہ۔۔وشہ کہیں آپ مجھے۔۔اور میں دوستی کرنے آئی تھی آپ سے"۔۔

اسنے خوش ہو کر اسکی جانب ہاتھ بڑھایا تھا۔۔

۔

"اچھی لڑکیاں ہر اجنبی سے یوں ہاتھ نہیں ملایا کرتیں۔۔آپ بھی تو اچھی لڑکی ہیں نا"۔۔

اسکی بات پر اس نے شرمندہ ہو کر اپنے ہاتھ گرائے تھے۔۔

۔

"اوکے تو وشہ بہت خوشی ہوئی آپ سے مل کر۔۔آپ کو میرا کام پسند آیا اسکے لئے بھی شکریہ۔۔اب ہمیں اجازت دیں اشعر کو ہسپتال جانا ہے"۔۔

اسے شرمندہ دیکھ کر جلابیب نے خوش دلی سے بات مکمل کی تھی۔۔

۔

---

www.novelsclubb.com

۔

"فرشتے یہ کیا کر دیا میری جان"۔۔

وہ عشاء کی نماز کے لئے وضو بنا کر باتھ روم سے نکلی تو سامنے کا منظر کا دیکھ کر اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں تھیں۔۔سامنے فرشتے بیڈ پر بیٹھی لپ سٹک اپنے چہرے پر لگا رہی تھی۔۔بیڈ شیٹ وہ پہلے ہی خراب کر چکی تھی۔۔نیچے پرفیوم کی

بوتل گر کر ٹوٹ چکی تھی۔۔وہ اب بیڈ سے نیچے اترنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

وہ تیزی سے فرشتے تک پہنچنے کی کوشش میں نیچے گرے کانچ کے ٹکڑوں کو نظر انداز کر گئی تھی۔۔

کمرے کے اندر آتے انصر نے بھی یہ منظر دیکھا تھا۔۔

۔

"فرشتے میری جان"۔۔

اسکے پہنچنے سے پہلے ہی وہ فرشتے کو گود میں اٹھا چکی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"یہ کیا کر دیا فشے نے۔۔کتنا گندا کر لیا ہے چہرہ۔۔اچھے بچے ایسے کرتے ہیں کیا"۔۔

اسکی پشت انصر کی جانب تھی جبھی وہ اسے دیکھ نہیں سکی۔۔

۔

وہ جو پہلے ہی غصے میں تھا ایک جھٹکے سے اسکا رخ اپنے جانب موڑا تھا نتیجتاً نیچے گرا کانچ اسکے پیر میں کھبا تھا۔۔

۔

"ماں کہلانے کا شوق رکھتی ہو تو ماں بننے کی کوشش بھی کرو۔۔اسے اسی طرح چھوڑ دیا تم نے۔۔"۔۔

چبا چبا کر کہتا اسکی جانب طنزیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"میں وضو بنا رہی تھی۔۔

۔

"اوہ پلیز مجھے نہیں سنانی یہ۔۔ماں کہلانے کا حق رکھتی ہو تو اسکا خیال رکھنا بھی تمہاری زمیداری ہے"۔۔

اسے ایک جھٹکے سے چھوڑتا وہ کمرے سے باہر نکلا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

وہ بامشکل خود کو سمبھالتی بیڈ پر بیٹھی تھی۔۔ مشکل سے اپنے پر اٹھا کر بیڈ پر رکھی تھی۔۔اپنی سسکی دباتی جھٹکے سے کانچ کا ٹکڑا پیر سے الگ کی تھی۔۔خون کا ایک فوارہ نکلا تھا۔۔تکلیف کی شدّت سے اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔سپاٹ چہرے سے خون صاف کرتی وہ رابیل سے بہت الگ رہی تھی۔۔

۔

اپنی تکلیف کو نظر انداز کرتی بامشکل اٹھ کر فرشتے کو صاف کیا تھا۔۔ملازمہ کو بلا کر کمرہ صاف کرنے کا کہتی وہ نماز پڑھنے کی غرض سے لاؤنج میں آگئی تھی۔۔

۔

"فرشتے آپ نے یہیں بیٹھنا ہے بیٹا ہمم۔۔آنی کے ساتھ اللہ اللہ کرے گی نا فرشتے"۔۔

جائے نماز بچھا کر اسے اپنے برابر میں بیٹھا کر اس نے فرشتے سے کہا تھا۔۔جس نے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

فوراً دعا کے انداز میں ہاتھ اٹھا لئے تھے۔۔اسے یوں دیکھ کر وہ آسودگی سے مسکرائی تھی۔۔

اطمینان سے نماز ادا کر کے دعا کر کے وہ اٹھی تھی۔۔اسکی لمبی نماز کی وجہ فرشتے سامنے ہی سو گئی تھی۔۔اسے گود میں اٹھاتی وہ کمرے میں آئی تھی۔۔بالکونی سے اٹھتے دھواں کو دیکھ کر اسنے گہری سانس لی تھی۔۔

فرشتے کو بیڈ پر لیٹا کر خود بھی اسکے ساتھ ہی لیٹ گئی تھی۔۔

پیر میں درد کی ایک ٹیس اٹھی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"جب انسان بے حسی کی چادر اوڑھ لے تو اسے اپنے غم کے آگے کسی کا درد نظر نہیں آتا۔۔اور آپ اس کے انتہا پر ہیں انصر۔۔مگر جب اسکی نظروں سے یہ چادر ہٹتی ہے اور اسے سب صاف صاف نظر آنا شروع ہوتا ہے تو اس وقت سوائے پچھتاوے اسکے پاس کچھ نہیں بچتا"۔۔

دو آنسوں تکیہ میں جذب ہوئے تھے۔

اسکی پشت کو دیکھتی وہ نا جانے کب نیند کی وادیوں میں گم ہو گئی تھی۔۔

۔

"وہ بچی بہت صابر ہے انصر کوشش کرنا اسے کوئی اذیت نا دو"۔۔

فاطمہ بیگم کی آواز اسکے کانوں میں گونجی تھی۔۔

۔

ساتھ ہی اسکی آنسوں سے بھری آنکھیں اسکی نظروں کے سامنے آئی تھی۔۔

سگریٹ پھینک کر وہ اندر آیا تو اسکی نظریں سیدھی بیڈ پر گئیں تھیں۔۔وہ فرشتے کے ساتھ ہی سو رہی تھی۔۔فرشتے پر بلنکٹ ٹھیک کرتے بے اختیار اسکی نظریں بیڈ شیٹ پر خون پر پڑی تھی۔۔رابیل کے پیر سے تیزی سے خون بہ رہا تھا۔۔

آرام سے اسکا پیر اپنی گود وہ زخم کا معائنہ کر رہا تھا۔۔کافی گہرا کٹ لگ گیا تھا۔۔

اسے واقعی شرمندگی ہوئی تھی جو بھی تھا وہ اب اسکی زمیداری تھی۔۔اسکی طرف سے وہ یوں غفلت نہیں برت سکتا تھا۔۔

زخم سے خون صاف کر کے اس نے بینڈ ج کر دیا تھا۔۔

۔

"رابیل۔۔

اس نے اسے آواز دی مگر وہ ٹس سے مس نہیں ہوئی تھی۔۔

۔

"رابیل اٹھو۔۔

اب کی بار اسے شانوں سے ہلا کر اٹھایا تھا۔۔

۔

"جی۔۔

اسکی آواز بھاری ہو رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

انصر نے باغور اسکی جانب دیکھا اسکی سوجی ہوئی آنکھیں مسلسل رونے کی چغلی کر رہی تھیں۔۔

۔

"یہ پین کلر لے لو۔۔

اس نے نظریں چراتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

رابیل نے جھٹکے سے سر اٹھایا۔۔ حیرت سے اسکی آنکھیں پوری کھل گئیں تھیں۔۔

وہ دودھ کا گلاس لئے اسکے سامنے کھڑا تھا۔۔

اب اسکی نظریں اپنے پیر پر تھی جسکی بینڈ یج کر دی گئی تھی۔۔

۔

"اب دیکھتی رہو گی یا اٹھو گی بھی"۔۔

اسے یوں حیرت سے دیکھتے دیکھ کر اس نے چڑ کر کہا تھا۔۔

-

وہ خاموشی سے اٹھ بیٹھی تھی۔۔ گولی اسکے ہاتھ میں دینے کے بعد اسنے دودھ کا گلاس بھی اسکی جانب بڑھایا تھا جسے اسنے خاموشی سے تھام لیا تھا۔۔

دو سائے باتیں کرتے تھے

ہنستے کھیلے کودتے سائے

اور دونوں کے بیچ وہی بے معنی جھگڑا

دونوں نے اِک بات سنی

اور دروازوں کی اوٹ میں چھپ کر

گیلی پلکوں کے نیچے دب دب کر

اپنی جانیں دے دیں

ایک ادھورے سچ کا قیدی

www.novelsclubb.com

دوسرا آدھے سچ کا باسی

دو سچے لوگوں میں جیسے

جھوٹی بحث چھڑی ہوتی ہے

دونوں کو معلوم نہیں تھا

آدھا اور ادھورا

دونوں،

الگ الگ جھوٹے ہوتے ہیں

مل جائیں، تو پھر بنتا ہے پورا سچ!

پھر ایک ادھورے سچ کی خاطر

ہنستے کھیلتے دو سایوں نے

اپنی عمر مکمل کر لی! ❤

-

(عاطف توقیر)۔

۔

"پھوپو اماں۔۔میں آپ سے بہت ناراض ہوں۔۔آپ تو مجھ سے ملنے بھی نہیں آتی تھیں"۔۔

اس نے پھولے منہ کے ساتھ آملیٹ کا پلیٹ انکے ہاتھ سے لیا تھا۔۔

۔

"پھوپو کی جان۔۔یہاں جلابیب کو نہیں چھوڑ سکتی نا میں"۔۔

انہوں نے پیار سے اسکی پیشانی چومی۔۔وہ انکے اکلوتے بھائی کی نشانی تھی۔۔انھیں بہت عزیز بھی تھی مگر جلابیب سے بڑھ کر تو خیر انھیں کوئی عزیز نہیں تھا۔۔شاید وشہ بھی نہیں۔۔

۔

"جلابیب سر کی پینٹنگز تو واقعی بہت عمدہ تھیں پھوپو اماں۔۔ایک الگ سا سحر ہے نا

انکی پینٹنگز میں بہت گہرائی تھی۔۔اور آپ جانتی ہیں پھوپو انہوں نے کہا کے آرٹ کا دل سے گہرا تعلق ہوتا ہے تو کیا انکا دل بہت اداس ہے پھوپو اماں۔۔انکی شخصیت بہت گہری ہیں پھوپو اماں"۔۔

۔

آملیٹ سے بھرپور انصاف کرتے اس نے دلچسپی سے انھیں ساری بات بتائی۔۔وہ اپنی باتوں میں انکے چہرے کی اڑتی رنگت نہیں دیکھ سکی تھی۔۔

۔

"انکی مسکراہٹ بہت پیاری ہے پھوپو اماں۔۔مگر اس میں ایک کرب ہے۔۔جیسے بہت سارے غم اپنے اندر چھپا کر مسکرا رہے ہوں"۔۔

۔

اسکی آنکھوں میں ایک الگ سی چمک تھی۔۔انہوں نے دہل کر اسکی جانب دیکھا جو جوس کا گلاس لبوں سے لگائے انکی جانب ہی دیکھ رہی تھی۔۔اسکی آنکھوں میں

انہوں نے وہی چمک دیکھی تھی جو سالوں پہلے جلابیب کی آنکھوں میں نظر آیا تھا۔۔ایک ملاقات میں وہ اتنا کیسے جان گئی تھی اسے۔۔

۔

وہ کچن میں کھٹ پٹ کی آواز سن کر کچن میں ہی آ گیا تھا۔۔

خالہ بی کو کسی لڑکی کے ساتھ دیکھ کر وہ کھنکھارتے ہوئے وہیں رک گیا تھا۔۔

۔

"جلابیب۔۔آؤ بیٹا۔۔یہ وشہ ہے میرے بھائی کی بیٹی۔۔چھٹیوں میں آئی ہے بیٹا۔۔بتایا تھا نا میں نے تمہیں"۔۔

انہوں نے اسکا تعارف کروایا۔۔

۔

"السلام علیکم سر میں وشہ ہوں وشہ حسن ویسے تو کل ہی میں نے اپنا تعارف کروایا ہے۔۔آپ کو یاد نہیں ہے نا اس لیے دوبارہ بتا دیا میں نے"۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے جوس کا گلاس ختم کرتے ہوئے کہا تھا۔۔ہاتھ بڑھانے سے گریز کیا تھا۔۔

۔

جلابیب نے ایک نظر اسکی جانب دیکھا۔۔پنک ٹی شرٹ اور ٹراوزر میں بالوں کی ایک پونی بنائے۔۔آنکھوں پر گول گول نظر کا چشمہ لگائے وہ ایک بار پھر اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔

اسنے اسکے وجود سے نظریں چرائیں۔۔

۔

"جی یاد ہے مجھے وشہ۔۔اور خالہ بی نے بتایا تھا آپ کے بارے میں"۔۔

اسکے انداز میں شفقت تھی۔۔

۔

"بیٹھو جلابیب بیٹا۔۔ناشتہ تیار ہے تمہارا بیٹا"۔۔

۔

"جی مجھے دے دیں ناشتہ خالہ بی میں کمرے میں ہی کر لو نگا"۔۔

اسنے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

۔

"آپ کی مسکراہٹ بہت پیاری ہے جلابیب سر"۔۔

اسکی بات پر اسنے جھٹکے سے سر اٹھا کر اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھا۔۔یہ کیا کہہ رہی تھی وہ۔۔خالہ بی نے بھی حیرت سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"خالہ بی آپ ناشتہ کمرے میں دے دینگی پلیز"۔۔

اسکی بات کو نظر انداز کرتا اس نے اجازت طلب نظروں سے انکی جانب دیکھا۔۔

۔

"ہاں بیٹا تم تم چلو میں بس لاتی ہوں"۔۔

انہوں نے وشہ کو آنکھیں دکھائی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔

۔

_____

۔

"آپ کی مسکراہٹ کتنی خوبصورت ہے رابیل"۔۔

اپنی ہی کہی ہوئی آواز اسکے کانوں میں گونجی تھی۔۔

۔

وہ عجب کشمکش میں گرفتار ہو گیا تھا۔اسکے آنکھوں کی چمک وہ نظر انداز نہیں کر پا رہا تھا۔۔

۔

"جلابیب بیٹا۔۔میں معذرت چاہتی ہوں وشہ کی طرف سے یہ لڑکی کچھ بھی کہہ جاتی ہے بیٹا"۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ واقعی بہت شرمندہ نظر آ رہی تھیں۔۔

۔

"نہیں خالہ بی آپ کیوں مجھے شرمندہ کر رہی ہیں اس طرح"۔۔

اسنے انکے ہاتھ تھامے تھے۔۔

۔

"وہ بچی ہے۔۔ایسے ہی کہہ دیا ہو گا"۔۔

اس نے انسے زیادہ خود کو تسلی دی۔۔

۔

"اسے میرا گمان ہی رہنے دینا میرے اللہ۔۔۔

انکے جانے کے بعد اسنے صوفے کی پشت سے سر ٹکایا۔۔ نظریں دیوار پر ٹنگی پینٹنگ پر ٹکی تھیں۔۔ چھم سے کسی کا سراپا اسکی نظروں کے سامنے آیا تھا۔۔دو آنسوں اسکی آنکھوں سے نکل کر صوفے میں جذب ہوئے تھے۔۔ایک بار پھر اسکے ضبط کا

www.novelsclubb.com

شیرازہ بکھر رہا تھا۔۔

۔

کچھ سوچ کر وہ اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔

۔

"خالہ بی۔۔ایک کپ چائے ملے گی"۔۔

وہ کہتا ہوا لاؤنج میں داخل ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

سامنے ہی وہ شوکنگ پنک کرتی اور وائٹ ٹراؤزر میں ڈوپٹے سے بے نیاز بالوں کی حسبِ معمول ہائی پونی بنائے وہ کوئی بک ہاتھ میں لئے دنیا مافیا سے بے خبر کتاب میں گم تھی۔۔

۔

"میں چائے بنا سکتی ہوں"۔۔

اس نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

۔

"وشہ آپ نہیں رہنے دیں بیٹا۔خالہ بی کہاں ہیں؟"۔۔

وہ جتنا اس لڑکی سے گریزہ تھا وہ اتنا ہی اسکی زندگی میں انولو ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

۔

"میں سچ میں اچھی بنا لیتی ہوں چائے جلابیب سر"۔۔

اسنے معصومیت سے کہا۔۔

۔

"چلیں لے آئیں"۔۔

وہ مسکرایا تھا۔۔اور وہ تو اسکی مسکراہٹ میں ہی کہیں گم ہو گئی تھی۔۔

۔

"یہ لیں چائے"۔۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ چائے لے کر اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔

۔

"میں بچی نہیں ہوں سر"۔۔

اس نے خفگی سے کہا۔۔

۔

"بیٹھیں وشہ۔۔

جلابیب نے سامنے صوفے کی طرف اشارہ کیا۔۔وہ خوشی خوشی بیٹھ گئی تھی۔

۔

"کتاب پڑھ رہیں تھیں آپ"۔۔

اس نے سامنے رکھی کتاب کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"جی۔۔ناول پڑھ رہی تھی۔۔

۔

"قرآن بھی پڑھا کریں وشہ۔۔جانتی ہیں اللہ پاک قرآن کے زریعہ ہی انسانوں سے مخاطب ہوتا ہے"۔۔

اس نے چائے کا کپ رکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

"میں کبھی کبھی پڑھتی ہوں"۔۔

اسنے انگلیاں چٹخائیں۔۔

۔

"قرآن تو روز پڑھنے والی چیز ہے وشہ۔۔جانتی ہیں جب قرآن سے دوستی ہو جاتی ہے جب اللہ آپ سے بات کرنے لگتا ہے تو آپ دنیاوی خواہشات سے بہت آگے

www.novelsclubb.com

نکل جاتے ہیں۔۔جو مزہ سارے آنسوں اللہ کے آگے بہانے میں ہے۔۔جو مزہ اللہ سے بات کرنے میں ہے وہ مزہ وہ لذت دنیا کی کسی شے میں نہیں ہے"۔۔

وہ اپنے مخصوص انداز میں کہ رہا تھا اور وہ محسور سی صرف اسے بولتا سن رہی تھی۔۔

۔

"اور ہاں خود کو ڈھانپ کر رکھا کریں۔۔اللہ نے عورت کو بہت قیمتی بنایا ہے۔۔اور قیمتی چیزیں ہر کسی کی پہنچ میں نہیں ہوتی"۔۔

۔

اسکے انداز میں اسکے لئے صرف شفقت تھی۔۔

۔

"کیا آپ شروع سے اللہ سے بات کرتے ہیں۔۔آپ کو کس نے سکھایا اتنے پیار سے اللہ کا ذکر کرنا"۔۔۔

اس نے ستائش سے کہا تھا۔۔

۔

"شروع سے تو نہیں۔۔مجھے بھی کسی نے بہت پیارے انداز میں اللہ سے بات کرنا سکھادیا۔۔اوراب سوچتاہوں کے وہ تو شروع سے ہی بہت قریب تھامیں نے ہی دیر کردی اس تک پہنچنے میں۔۔آپ دیر نہیں کریں۔۔جب تک چوٹ نہیں پہنچتی ہمیں اللہ یاد کہاں آتاہے"۔۔

۔

اسے لگادور کہیں ایک پیاری سی لڑکی کھڑی مسکرائی ہو وہی حسین مسکراہٹ اسکی نظروں کے سامنے آئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"کیاآپ کو بھی چوٹ پہنچی تھی"۔۔

اپنی معصومیت میں اسکی فکر کرتی وہ اسکے مزید اذیت کا باعث بنی تھی۔۔

۔

"ہمممم بہت گہری"۔۔

اسنے بہت دھیمی آواز میں کہا تھا۔۔

۔

"آپ چوٹ لگنے سے پہلے ہی اس سے قریب ہونا سیکھ جائیں وشہ"۔۔

اسکی آنکھوں میں جلتے دیئے اسکی نظروں سے مخفی نہیں تھے۔۔ مگر وہ اسے کوئی جھوٹی آس کی ڈور نہیں پکڑوانا چاہتا تھا۔۔

۔

"محبت اس معصوم لڑکی کے بس کا روگ نہیں ہے"۔۔

اسنے ایک نظر اس پر ڈالی تھی جو چہرہ ہتھیلوں پر گرائے اشتیاق سے اسکی جانب ہی دیکھ رہی تھی۔۔

وہ شاید یہ بھول رہا تھا کے

"محبت کا روگ عمر دیکھ کر کب لگتا ہے"۔۔

۔

"میں بھی اللہ سے بات کرنا چاہتی ہوں۔۔پر آپ نے ہی تو کہا کے جب تک چوٹ نہیں پہنچتی ہمیں اللہ یاد کہاں آتا ہے"۔۔

اسنے چشمے کے پیچھے اپنی آنکھیں گول کرتے ہوئے فکر مندی سے کہا تھا۔۔

۔

"وہ آپ سے بہت قریب ہے وشہ۔۔ہم ہی اسے اس تڑپ سے نہیں بلاتے۔۔وہ تو پکارے جانے کا انتظار کرتا ہے۔۔کے میرا بندا مجھے پکارے اور میں اسے سمیٹ لوں"۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"پر میں تو بکھری ہی نہیں ہوں"۔۔

اسنے اپنی آنکھیں مزید گول کی تھیں۔۔

۔

"اللہ آپ کو بکھرنے سے محفوظ رکھے"۔۔

اسکی آنکھوں میں گہرا کرب اتر آیا تھا۔۔فوراً ہی وہ اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔پیچھے وہ اسکی باتوں میں کھوئی بیٹھی رہ گئی تھی۔۔۔

عشقِ ممنوع

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۲۸ (پارٹ ۲)

۔

وہ نماز کے لئے اٹھی تو اسکے سامنے ایک حسین منظر تھا۔۔فرشتے بیڈ کے دوسرے کنارے پر انصر کے سینے پر بیٹھی اس سے کھیل رہی تھی۔۔اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ اسکے چہرے پر پھیر رہی تھی۔۔اسنے باغور انصر کی جانب دیکھا وہ مسکرا رہا تھا کبھی اسکے گال چومتا کبھی اسکے ننھے ہاتھوں کا بوسہ لیتا۔۔اسکے ہر انداز سے سرشاری جھلک رہی تھی۔۔رابیل کے ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ رینگ گئی۔۔ان

دونوں کو کھیلتے ہوئے دیکھتے وہ آرام سے بیڈ سے اٹھی اگلے ہی لمحے اسکی سسکی نکلی۔۔اپنی خوشی میں وہ پیر پر لگا زخم تو بھول ہی گئی تھی۔۔

۔

"رابیل کیا ہوا۔۔آرام سے اترو نا"۔۔

وہ جو فرشتے کے ساتھ مگن سا کھیل رہا تھا اسکی آواز پر اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔

۔

"کیا ہوا زیادہ درد ہو رہا ہے؟ دکھاؤ مجھے۔۔

اسے پیر پکڑ کر بیڈ پر بیٹھتے دیکھ وہ فرشتے کو بیڈ پر بیٹھا کر فوراً اسکی جانب آیا تھا۔۔

گھٹنوں کے بل اسکے سامنے بیٹھتا اسکے پیر اپنے گھٹنوں پر رکھ کر فکر مندی سے زخم کا جائزہ لے رہا تھا۔۔

۔

رابیل نے نام آنکھوں سے اسے دیکھا ایک روز قبل یہی شخص تھا جسے اپنے غصے میں

اسکے چہرے پر درد کے آثار نظر نہیں آئے۔۔اور آج خود اپنے ہی دئے زخم پر مرہم رکھ رہا تھا۔۔

۔

"کیوں اٹھ رہی تھی بیڈ سے ؟۔۔

اسکی سنجیدہ آواز پر وہ ہوش میں آئی۔۔

۔

"نماز پڑھنی ہے مجھے"۔۔

اس نے انگلیاں مروڑتے ہوئے جواب دیا۔۔

۔

"چلو میں کروادوں وضو"۔۔

اسکی اگلی بات پر اسے سو واٹ کا کرنٹ لگا تھا۔۔ جھٹکے سے سر اٹھا کر اسے دیکھ رہی تھی جیسے اسے اپنی سماعت پر شک ہو۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"اب زندہ نگلو گی کیا مجھے۔۔ چلو"

اسکے انداز پر وہ بے اختیار مسکرا اٹھا تھا۔۔

۔

وہ اسکے سہارے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی باتھروم تک آئی تھی۔۔اسکے وضو بنا لینے پر وہ پھر اسی طرح اسے لے گیا تھا۔۔

اسکے لئے جائے نماز بچھا کر اس سے تھوڑا آگے ایک اور جائے نماز بچھایا تھا۔۔وہ خاموشی سے اسکی ساری کروائی دیکھ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

وہ وضو بنا کر واپس آیا تو وہ اسے اسی پوزیشن میں کھڑے دیکھ غصے میں اسکے پاس آیا

۔۔

۔

"ابھی پیروں پر زور نا پڑنے کی وجہ سے میں تمہیں ایسے لے کر گیا تھا۔۔تو اب تم کب سے کھڑی کیوں ہو"۔۔

اسے یوں کھڑے دیکھ کر اسکا غصہ سوا نیزے پر پہنچ گیا تھا۔۔

۔

"آپ کا انتظار کر رہی تھی۔۔جب ساتھ ہی نماز پڑھنا ہے تو آپ کی امامت میں ہی پڑھ لونگی"۔۔

اسنے نرمی سے جواب دیا۔۔ساتھ ہی فرشتے کو برابر میں بیٹھائی جو گھٹنوں کے بل چلتی انکے قریب آگئی تھی اور اب اسکے سہارے کھڑے ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

۔

اسکی بات پر انصر نے ایک نظر اسکی جانب دیکھا۔۔جو آسودگی سے مسکراتی اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔وہی نرم سی مسکراہٹ۔۔کچھ لمحے لگے تھے اسے سمبھالنے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں۔۔اگلے ہی لمحے وہ خود بھی مسکراتا ہوا نماز کے لئے کھڑا ہو گیا تھا۔۔اطمینان سے نماز ادا کر کے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے۔۔

جائے نماز رکھ کر اس نے فرشتے کی جانب دیکھا جواب بھی دونوں ہاتھ دعا کے انداز میں چہرے پر رکھے زور زور سے ہل رہی تھی۔۔

انصر نے بھی اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھا۔۔اگلے ہی لمحے وہ دونوں ہی کھل کر ہنسے تھے۔۔

۔

"چلو"۔۔

اس نے اسکی جانب ہاتھ بڑھایا تھا رابیل نے استفامیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا پھر ایک نظر اسکی چوڑی ہتھیلی پر ڈالی۔۔

کچھ جھجکتے ہوئے اس نے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دے دیا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"بالکونی میں چلیں۔۔اس وقت موسم بہت حسین لگتا ہے"۔۔

اس نے بناء کچھ کہے قدم بالکونی کی جانب بڑھا دئے۔۔

۔

اسے بالکونی میں چیئر پر بیٹھا کر وہ فرشتے کو گود میں لئے خود بھی وہیں آ گیا تھا۔۔

۔

"مم ما فشے۔۔فشے مم ما پاس"۔۔

اسے سامنے دیکھتے ہی وہ فرشتے نے دونوں ہاتھ اسکی جانب بڑھائے تھے۔۔انصر کے مسکراتے لب سکڑے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"آ جاؤ آنی کی جان"۔۔

رابیل نے اٹھ کر اسے لینا چاہا۔۔اس نے آگے بڑھ کر خود ہی فرشتے کو اسکی گود میں دے دیا تھا۔۔

۔

"ہاہاہاہا فشے بس بیٹا۔۔

اسکے گود میں جاتے ہی فرشتے نے اپنا منہ اسکے چہرے سے لگایا۔۔اسکے اس طرح کرنے سے اسکی ناک اسکے منہ میں جا رہی تھی۔۔یہ اسکا پیار کرنے کا مخصوص انداز تھا جو خاص رابیل کے لئے ہی تھا۔۔

۔

وہ کھلکھلا کر ہنس رہی تھی۔۔

انصر نے بھی کچھ حیرت سے فرشتے کی جانب دیکھا۔۔

جو خود بھی ہنستی اب بھی وہی حرکت کر رہی تھی۔۔

۔

" فشے بس میری جان۔۔

اسنے ایک نظر کھلکھلاتی ہوئی رابیل کو دیکھا۔۔وہ اس طرح بہت کم ہی ہنستی

تھی۔۔ہاں عرش کی ہر بات پر وہ اسی طرح ہنستی تھی۔۔عرش کے بعد تو اسکی یہ ہنسی کہیں کھو ہی گئی تھی۔۔وہ خود بھی نہیں جانتا تھا آج سے پہلے وہ کب اتنا کھل کر ہنسا تھا۔۔

۔

"عرش۔۔آپ تو اپنے ساتھ ہماری مسکراہٹیں بھی لے گئیں"۔

اسنے آنکھوں میں آئی نمی کو اندر دھکیلا۔۔عرش اب اسکی زندگی میں نہیں تھی وہ حقیقت تسلیم کر رہا تھا مگر کچھ وقت درکار تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

۔

ابھی کچھ وقت ہے باقی سبھی نقش مٹ جانے میں۔۔

ابھی کچھ وقت ہے باقی سبھی یادیں بھلانے میں۔۔

ابھی کچھ وقت ہے باقی تجھ کو بھول جانے میں۔۔

ابھی کچھ وقت ہے باقی۔۔ابھی کچھ وقت ہے باقی۔۔

۔

(از قلم۔۔لائبہ ناصر)

۔

اسنے گہری سانس لے کر رابیل کی جانب دیکھا پیچ کلر کے سادہ سے شلوار قمیض میں ہم رنگ ڈوپٹہ چہرے کے گرد لپیٹے وہ باقی دنوں کے مقابلے میں کافی فریش لگ رہی تھی۔۔وہ اب دونوں ہاتھوں سے فرشتے کو اوپر اٹھائے اسکے ساتھ ہنس رہی تھی۔۔ہوا کے جھوکے سے اسکے ڈوپٹہ میں سے کچھ لٹیں نکل کر اسکے گال کو چھو رہی تھیں۔۔

۔

۔اُسے کہنا

کسی بھی خوبصورت شام میں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ملنے چلا آئے

مجھے اک نظم لکھنی ہے

سنہری دھوپ کے جیسا

ترا رنگ روپ اجلا سا

دھلے بارش سے دیکھو تو

حسیں پیارے نظارے ہیں

فلک کے استعارے ہیں

یہ تیری آنکھ جیسے ہیں

سو ان سب پر

مجھے اک نظم لکھنی۔۔❤

۔۔

بہت پہلے کہیں پڑھی ایک غزل اسے یاد آئی تھی۔۔بے اختیار اسکے لب ہلے۔۔

www.novelsclubb.com

رابیل نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا جو آسمان کی طرف دیکھتا بہت دھیمی آواز میں شاید کوئی غزل پڑھ رہا تھا۔۔

۔

"اسے کہنا۔۔

جھومتی چنچل ہواؤں سی

تری اِن شوخ زلفوں پر

مجھے کچھ شعر کہنے ہیں

نشیلی آنکھ میں تیری

شرابوں کی سی مستی ہے

تری ان نرم پلکوں پر

یہ جتنے بھی ستارے ہیں

مجھے ان سب کو چھونا ہے

www.novelsclubb.com

ترے ان بند ہونٹوں میں

چھپی جو مسکراہٹ ہے

یہی تو شاعری ہے بس

مجھے اک نظم لکھنی ہے۔۔❤

۔

وہ حیران سی اسے سن رہی تھی۔۔

۔

اُسے کہنا

تری آنکھیں بہت کچھ بولتی ہیں

تری باتیں شہد سا گھولتی ہیں

یہ پھولوں پر گری شبنم

ترے گالوں کے جیسی ہے

www.novelsclubb.com

چمکتی چاندنی جیسی

تری روشن جبیں پر بھ

مجھے اک نظم لکھنی ہے

گھنی شاخوں کے پتوں میں

چھپا وہ چاند پیارا سا

ترے چہرے کے جیسا ہے

ترے اس چاند چہرے پر

مجھے کچھ شعر کہنے ہیں

اُسے کہنا

مجھے اک نظم لکھنی ہے

کسی بھی خوبصورت

شام میں ملنے چلا آئے

www.novelsclubb.com

مجھے اک نظم لکھنی ہے..!❤❤

-

"آپ کو دیکھ کر نہیں لگتا آپ اتنی اچھی غزل اتنے اچھے انداز میں پڑھ سکتے ہیں"۔۔

وہ فرشتے کو ٹھیک سے گود میں لیتی مسکرائی تھی۔۔

-

"یہ غزل مجھے عرش نے سنائی تھی۔۔لفظ بالفظ یاد ہے مجھے"۔۔

-

www.novelsclubb.com

اسکا رخ اب بھی آسمان کی جانب تھا۔۔البتہ دونوں آنکھیں بند تھیں۔۔

-

"تمہاری آنکھیں عرش جیسی ہیں مگر مگر میری عرش کی آنکھوں میں کبھی کرب نہیں ہوتا تھا۔۔انکی آنکھوں میں صرف محبت ہوتی تھی رابیل میرے لئے

محبت"۔۔

۔

"تمہاری مسکراہٹ بھی عرش سے الگ ہے۔۔بہت الگ ہے"۔۔

۔

رابیل نے دیکھا اسکی بند آنکھوں سے آنسوں اسکے گال پر گرے تھے۔۔

۔

"تم بلکل عرش جیسی ہو۔۔پھر مجھے مجھے تم عرش جیسی کیوں نہیں لگتی۔۔مجھے عرش کیوں یاد آتی ہیں"۔۔

www.novelsclubb.com

۔

وہ چیئر سے اتر کر اسکے سامنے آ بیٹھا تھا۔۔اب کی بار اس نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔اسکی آنکھوں کی سرخی دیکھ کر ایک لمحے کے لئے تو وہ کانپ ہی گئی تھی۔۔

۔

"کیوں کے میں آپ کی عرش نہیں ہوں انصر۔۔میں رابیل ہوں۔۔میں آپ کو کبھی عرش جیسی نہیں لگ سکتی۔۔آپ مجھ میں عرش کو نہیں ڈھونڈیں انصر۔۔ میرے وجود میں عرش کو تلاش کرتے کرتے آپ رابیل کا وجود بھی ختم کر دینگے"۔۔

۔

اسنے دونوں ہاتھوں سے اسکا چہرہ تھام کر کہا۔۔وہ خود بھی رو رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"تم بہت اچھی ہو رابیل۔۔مگر تم عرش نہیں ہو اور ستم تو یہ ہے تم بلکل عرش جیسی ہو"۔۔

رابیل نے کرب سے آنکھیں بند کی تھیں۔۔

وہ نرمی سے اسکا ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹاتے کمرے سے ہی نکل گیا تھا۔۔

وہ اسکا دکھ سمجھ سکتی تھی۔۔ مگر وہ اسکا دکھ سمجھنے کو تیار نہیں تھا۔۔

۔

۔

"جلابیب میں بتا رہا ہوں آئندہ تو نے مجھ معصوم کو راستے سے یوں کڈنیپ کیا نا تو میں پولیس میں کمپلین کر دونگا"۔۔

۔

اس نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"چل نا یار ا۔۔اتنی سی بات پر کیوں لڑکیوں کی طرح منہ پھلا رہا ہے"۔۔

کہنے کے ساتھ ہی اسنے اسکے کندھے پر دھموکا جڑا۔۔

۔

"اتنی سی بات۔۔

وہ تقریباً چیخ اٹھا۔۔

۔

"باہر لنچ کے لالے دے کر تو مجھے گھر لے آیا ہے اور یہ اتنی سی بات ہے"۔۔

اشعر نے اپنا کندھا سہلایا۔۔

۔

"اللہ پوچھے گا تجھ سے جلابیب۔۔میں معصوم ڈاکٹر تجھے مل گیا ہوں نا اس لئے تو مجھے اتنا ستاتا ہے۔۔کبھی یہ توفیق تو ہوئی نہیں کے خود آکر کہہ دے۔۔چل اشعر آج تیری ٹریٹ ہے یار اجتنی چاہے بریانی کھا۔۔چاہے سے ساتھ میں برگر بھی آرڈر کر۔۔کولڈ ڈرنک تو ضرور پی۔۔کبھی کہا تو نے ایسا۔۔کہا کبھی بتا مجھے۔۔وہ تو۔۔

۔

خالہ بی کے ساتھ ٹیبل سجاتے وجود کو دیکھ کر اسکی تیزی سے چلتی زبان کو بریک لگا

۔۔

۔

"جلابیب۔۔میرے بھائی یہ میری گناہ گار آنکھیں کیا دیکھ رہی ہیں۔۔یہ ہیری پوٹر کی کچھ لگتی ہمارے گھر میں کیا کر رہی ہے بھائی۔۔شاید گناہوں کی وجہ سے مجھے ٹھیک نظر نہیں آرہا"۔۔

۔

اسنے باقاعدہ اپنی آنکھیں مل کر دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"ہاہاہا تیری یہ گناہگار آنکھیں بلکل ٹھیک دیکھ رہی ہیں میرے یار۔۔اور وہ ہیری پوٹر کی کچھ لگتی بہت خونخوار نظروں سے تجھے دیکھ رہی ہے"۔۔

جلابیب نے ہنستے ہوئے سامنے کھڑی وشہ کی جانب اشارہ کیا۔۔

۔

اشعر نے بھی اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھا۔۔

۔

بلیو جینس پر ریڈ کرتی پہنے شانوں پر بامشکل چھوٹا سا اسکارف پھیلائے۔۔ بالوں کی حسبِ معمول ہائی پونی بنائے۔۔۔ آنکھوں پر اپنا گول گول چشمہ لگائے جواب سرک کر اسکی پتلی ناک پر آ گیا تھا۔۔ وہ واقعی خونخوار نظروں سے ہی اسکی جانب دیکھ رہی تھی.

۔

"میری پیاری خالہ بی۔۔ آپ نے کھانا بنایا ہے نا"۔۔

اس نے فوراً خالہ بی کے سامنے جانے میں ہی عافیت جانی۔۔

۔

" بلکل بیٹا بیٹھو تم میں نکال ہی رہی تھی"۔۔

انہوں نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔

۔

"ہاں خالہ بی جلدی کھانا نکال دیں۔۔ورنہ یہ محترمہ مجھے زندہ ہی چبا جائینگی"۔۔ معصومیت سے کہتے اس نے کرسی سمنبھالی تھی۔۔جلابیب بھی اسکے انداز پر مسکرا اٹھا تھا۔۔وہ واقعی اسکا یار تھا۔۔

۔

"ویسے خالہ بی یہ بولنے کی آٹو میٹک مشین ہمارے گھر پر آئی کیسے"۔۔ اس نے کھانے سے بھرپور انصاف کرتے سرسری انداز میں کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"میں وشہ حسن ہوں۔۔پھوپو۔۔

۔

"ہاں ہاں جانتا ہوں۔۔آپ کا نام بہت چھوٹا ہے۔۔ویسے تو آپ کو کچھ بنانا نہیں آتا لیکن چائے اور بیوقوف اچھا بنا لیتی ہیں"۔۔

۔

اسے کچھ کہنے کا موقع دئے بغیر اسنے اسی کے انداز میں ایک ہی سانس میں اسکی پوری بات دوہرائی۔۔

خالہ بی بھی ہنس پڑی تھیں۔۔

۔

"میں یہ پوچھ رہا ہوں۔۔آپ یہاں کیسے آئیں"۔۔

اس نے مزید دو کباب اپنی پلیٹ میں ڈالے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"جی ہاں وہی بتا رہی تھی میں کے میں پھوپو اماں کے بھائی کی بیٹی ہوں۔۔اور میں آپ کے گھر نہیں آئی اپنی پھوپو اماں اور جلابیب سر کے گھر آئی ہوں"۔۔

اس نے چبا چبا کر کہا۔۔

۔

"وشہ نا بچے۔۔ بڑوں سے اس طرح بات کرتے ہیں؟اشعر بیٹا یہ میری بچی ہے۔۔ میرے بھائی کی بیٹی ہے"۔۔

خالہ بی نے اسے ڈپٹنے کے ساتھ ہی اشعر سے اسکا تعارف کروایا۔۔

۔

"انہیں نہیں ڈانٹیں خالہ بی۔۔یہ بھی تو میری بہنوں کی طرح ہیں"۔۔

اسنے مسکراتے ہوئے وشہ کی جانب دیکھا جواب کچھ شرمندہ سی نظر آرہی تھی۔۔

۔

"آپ میری باتوں کو دل پر نہیں لیجیے گا وشہ۔۔ایکچولی ہماری عرش بھی کچھ کچھ آپ جیسی تھی۔۔میری چھوٹی بہن۔۔وہ بھی بلکل آپ کی طرح ہی میری باتوں پر چڑ جایا کرتی تھی"۔۔

وہ نم آنکھوں سے مسکرایا۔۔

۔

"تھی۔۔

وشہ نے سوالیہ نظروں سے خالہ بی کی جانب دیکھا۔۔

۔

"انکی ڈیتھ ہو گئی ہے"۔۔

جواب جلابیب کی جانب سے آیا تھا۔۔

۔

"آئی ایم رئیلی سوری اشعر بھائی"۔۔

وہ بھی افسردہ ہو گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے وشہ۔۔

اس نے شفقت سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرے۔۔وہ بھی مسکرادی تھی۔۔

۔

♥♥♥♥

دن یونہی بے کیف سے گزر رہے تھے۔۔آج موسم کے تیور کچھ ٹھیک نہیں لگ رہے تھے۔۔شام سے پہلے ہی اندھیرا چھا رہا تھا۔۔وہ جلابیب کے ساتھ بیٹھا غالباً چائے کا انتظار کر رہا تھا۔۔

۔

"آنٹی ٹھیک ہی کہہ رہی ہیں اشعر اب تو شادی کر ہی لے۔۔منگنی کو بھی دو سال ہو گئے اب تو۔۔کبھی کبھی بے وجہ کا انتظار عمر بھر کا روگ سونپ دیتا ہے"۔۔

۔

www.novelsclubb.com

اس نے اسٹینڈ پر ایک ادھوری تصویر سیٹ کرتے ہوئے کہا۔۔اسکا چہرہ سپاٹ تھا۔۔

۔

"یار میری کوئی عمر ہے برباد ہونے کی"۔۔

اشعر نے بات کو مذاق کا رنگ دیا۔۔

۔

"پینتیس سال کی عمر میں بھی تو برباد ہونے کو تیار نہیں تو میرے بھائی اب کیا بڑھاپے میں گھوڑی چڑھے گا"۔۔

اس نے اسی کے انداز میں کہا تھا۔۔

۔

"ہاہاہاہا کوئی بوڑھا نہیں ہو رہا میں تو اپنی سوچ"۔۔

اشعر نے اسکے سامنے بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

اسکی بات پر اسکے مسکراتے لب سکڑے تھے۔۔

۔

"تو اب بھی رابیل کو بھولا نہیں ہے جلابیب۔۔وہ کسی اور کی ہے جلابیب یہ بات تسلیم کیوں نہیں کر لیتا۔۔ساری عمر یوں تنہا نہیں رہ سکتا تو۔۔زندگی بہت طویل

www.novelsclubb.com

ہے جلابیب۔۔اسے گزارنے کے لئے کسی ساتھی کی بہت ضرورت ہوتی ہے میرے یار"۔۔

۔

اسنے اسے شانوں سے تھام کر اپنے پاس بیٹھایا۔۔

وہ بغیر کچھ کہے خاموشی سے اسکے سامنے بیٹھ گیا تھا۔۔

۔

اسکی بات پر چائے لے کر اندر آتی وشہ کے ہاتھ کانپے۔۔

"رررابیل"۔۔

www.novelsclubb.com

اسکے قدم وہیں تھم گئے تھے۔۔اس نے حیرت سے جلابیب کو دیکھا۔۔مگر وہ اسکی جانب متوجہ ہی کب تھا۔۔وہ تو سر جھکائے اشعر کے سامنے بیٹھا تھا۔۔ایسے جیسے کوئی جرم کیا ہو۔۔ہاں جرم تو کیا تھا"جلابیب زوار"نے اور ایسا جرم جسکی سزا ختم ہونے کو ہی نہیں آرہی تھی۔۔

-

"میں جانتا ہوں وہ میری نہیں ہیں اشعر۔۔ مگر وہ کسی اور کی ہیں یہ بات جانتے ہوئے بھی دل ماننے کو تیار نہیں ہے۔۔ تو کہتا ہے میں انھیں بھول جاؤں۔۔

اس نے نظریں اٹھا کر اشعر کی جانب دیکھا۔۔ سامنے گیٹ پر کھڑی وشہ اسے اب بھی نظر نہیں آئی تھی۔۔ آنسوں اسکی آنکھوں سے نکلنے کو بیتاب تھے۔۔ کسی مرد کے آنکھوں میں آنسوں وہ پہلی بار دیکھ رہی تھی۔۔ مگر وہ مرد جلابیب تھا۔۔ اسے اسکی جسم سے روح نکلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔

-

www.novelsclubb.com

"محبت مختصر بھی ہو تو بھولنے میں عمر لگتی ہے اشعر۔۔

وہ وہ چہرہ وہ آنکھیں میرے ذہن سے نکالے نہیں نکلتے۔۔

رابیل سے جڑی دل کی سبھی یادیں۔۔ کسی بیل کی مانند

میری روح سے لپٹی ہوئی ہیں۔۔ انہیں خود سے جدا کرنے

میں میری ساری عمر لگ جائیگی اشعر"۔۔

۔

اسنے اشعر کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔

"خدا آپ کو اس چوٹ سے محفوظ رکھے وشہ"۔۔

اسکے کانوں میں جلابیب کی چند دنوں پہلے کہی بات گونجی تھی۔۔

جو بات وہ اس دن نہیں سمجھ پائی تھی آج بہت اچھی طرح سمجھ گئی تھی۔۔جلابیب نے جس چوٹ سے محفوظ رہنے کی اسے دعا دی تھی۔۔وہ چوٹ اسے جلابیب کی ہی کہی باتوں سے لگی تھی۔۔اور بہت زور سے لگی تھی۔۔آنسوں پلکوں کی باڑھ توڑ کر اسکے گال پر پسلے تھے۔۔ نظریں جلابیب کے پیچھے اسٹینڈ پر لگی ادھوری پینٹنگ پر گئی تھیں۔۔

جس میں آنکھیں بنی ہوئی تھیں۔۔لانبی پلکوں تلے چھپی بلاشبہ وہ آنکھیں بہت حسین تھیں۔۔ مگر ان آنکھوں میں کوئی رنگ نہیں تھا۔۔ابھی اس میں رنگ کرنا

باقی تھا۔۔

۔

"سخن کا ساتواں در کھولتی ہیں۔۔

وہ آنکھیں بے تحاشا بولتی ہیں۔۔

۔

اسکی نظریں پینٹنگ کی نیچے لکھے شعر پر ٹکی تھیں۔۔

آج اگر اس نے جلا بیب کی باتیں نا سنی ہوتی تو شاید اسکا مطلب کبھی نہیں سمجھ پاتی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"وہ مجھے نہیں بھولتی اشعر۔۔انکی آنکھیں مجھے نہیں بھولتی اشعر"۔۔

اسنے بچوں کی طرح روتے ہوئے کہا۔۔اشعر نے تڑپ کر اسے سینے سے لگایا۔۔

۔

پیچھے کھڑی وشہ کے اندر چھن سے کچھ ٹوٹا تھا۔۔وہ بے یقینی سے جلابیب کو رابیل کے لئے روتا دیکھ رہی تھی۔۔اپنی نظروں کے سامنے اپنی محبوب ہستی کو کسی اور کے لئے تڑپتا دیکھنے کا درد کیا ہوتا ہے یہ آج اسے سمجھ آیا تھا۔۔

"محبت کی ایک ننھی کونپل نے لمحوں میں تناور درخت کا روپ دھاڑ لیا تھا۔۔آگاہی کا وہ لمحہ اس چھوٹی سی لڑکی کو بڑی گہری چوٹ لگا گیا۔۔وہ جلابیب سے محبت کرتی ہے۔۔

اسکے دل نے اقرار کیا۔۔

مگر جلابیب۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"تو کیوں پریشان ہو رہا ہے یار۔۔میں بہت اچھی طرح جانتا ہوں وہ میری نہیں ہیں۔۔دل بھی مان جائیگا۔۔مگر انھیں بھولنا میرے بس میں کہاں ہے اشعر۔۔

۔

وہ برستی آنکھوں سے مسکرایا تھا۔۔

۔

"خود رلاتا ہے اور پھر پوچھتا ہے پریشان کیوں ہو رہا ہے"۔۔

اشعر نے اسکے آنسوں صاف کئے۔۔اسکی نظریں پیچھے کھڑی وشہ پر پڑی۔۔اسکی طرف پشت ہونے کی وجہ سے وہ دیکھ نہیں سکا تھا۔۔

۔

"وشہ گڑیا آؤ اندر۔۔یوں باہر کیوں کھڑی ہو"۔۔

اسے چائے کی ٹرالی کے ساتھ گیٹ پر استداہ دیکھ کر اسنے کہا تھا۔۔

جلابیب نے بھی سر اٹھا کر اسکی جانب دیکھا۔۔وہ یک ٹک اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

جلابیب نے نظریں پھیر لی۔۔

۔

"وشہ"۔۔

اسے ٹس سے مس نا ہوتا دیکھ اشعر نے ایک بار پھر اسے پکارا۔۔

۔

"جج جی اشعر بھائی۔۔میں وہ چائے لائی تھی"۔۔

سرعت سے آنسوں صاف کرتی وہ آگے بڑھی۔۔

۔

"بیٹھو۔۔ہمارے ساتھ ہی چائے پی لو"۔۔

۔

اسکی بات پر وہ خاموشی سے سامنے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔

۔

اشعر نے باغور اسکی جانب دیکھا۔۔سفید کرتی اور بلیو ٹراؤزر میں بلیو اسکارف شانوں پر پھیلائے۔۔بالوں کی ٹیل پونی بنائے۔۔وہ اپنا چشمہ صاف کر رہی تھی۔۔

۔

"تم کب سے کھڑی تھی وشہ"۔۔

اس نے چائے کا کپ جلابیب کی جانب بڑھاتے ہوئے سرسری انداز میں پوچھا۔۔

۔

"مم میں ابھی ہی آئی تھی اشعر بھائی"۔۔

اس نے اٹک اٹک کر کہا۔۔

۔

"ہمم۔۔

اسنے ہنکارا بھرا۔۔

۔

"چائے تو ٹھنڈی ہو گئی ہے وشہ"۔۔

اشعر نے گہری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔اسکی بے تحاشا سرخ ہوتی آنکھیں چشمے کے پیچھے سے بھی واضح تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

وہ جانتا تھا وہ انکی باتیں سن چکی ہے۔۔

۔

"ٹھنڈی ہے۔۔کک کیسے ٹھنڈی ہو گئی۔۔میں دوسری بنا کر لے آتی ہوں"۔۔

اس نے گھبرا کر اشعر کی جانب دیکھا۔۔

۔

"تم بیٹھو میں ویسے بھی خالہ بی کے پاس جا رہا ہوں"۔۔

اسے بیٹھے رہنے کا اشارہ کرتا وہ اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

اب کمرے میں صرف وہ دونوں تھے۔۔اسنے نظریں اٹھا کر جلابیب کو دیکھا جو بغیر کچھ کہے سر جھکائے بیٹھا تھا جیسے وہاں موجود ہی نا ہو۔۔

۔

"کیا بات ہے وشہ بہت خاموش ہیں آج آپ"۔۔

کافی دیر تک وہ کچھ نہیں بولی تو جلابیب نے سر اٹھایا۔۔وہ ایسے شو کر رہا تھا جیسے کچھ ہوا ہی نا ہو۔۔اسکے ہونٹوں پر وہی نرم سی مسکراہٹ تھی۔۔

وشہ نے بھیگتی آنکھوں سے اس شخص کو دیکھا۔۔کتنا درد اپنے اندر چھپا کر وہ مسکراتا تھا۔۔

۔

" کبھی کبھی سارے الفاظ کہیں کھو جاتے ہیں جلابیب سر۔۔دل چاہتا ہے کوئی ہو جو ان خاموشیوں میں چھپے لفظوں کو سن لے۔۔کوئی ہو جسے کچھ کہنے کی ضرورت ہی ناپڑے۔۔بناء کچھ کہے بناء کچھ سنے ہی دل کے سارے درد سمیٹ لے"۔۔

۔

اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔نظریں پیچھے اسٹینڈ پر لگی پینٹنگ پر ٹکی تھیں۔۔وہ بہت بکھری بکھری لگ رہی تھی۔۔جلابیب نے تاسف سے اسے دیکھا۔۔

۔

"اس مسکراہٹ کو میں بہت اچھی طرح پہچانتا ہوں وشہ۔۔اپنے دل کی تمام اذیتوں کو اللہ کے سامنے آنسوں کے ساتھ بہادیں۔۔آپ چاہتی ہیں نا کے کوئی ہو جو بغیر کہے آپ کی تکلیف جان جائے تو اللہ سے بڑھ کر کوئی ایسا نہیں جو یہ کر سکے۔۔وہ نا صرف جان جاتا ہے بلکہ اس تکلیف کا مداوا بھی بہت اچھے انداز میں کرتا ہے وشہ۔۔

"خاموشیوں میں چھپا درد اللہ سے بہتر کوئی نہیں سمجھ سکتا"۔۔

۔

وہ اپنے مخصوص انداز میں کہہ رہا تھا۔۔درد کا سمندر اندر چھپا کر مسکرانا کیسا ہوتا ہے یہ اس سے بہتر کون جان سکتا تھا۔۔اور وہ آنسوں بہاتے اسے سن رہی تھی۔۔ آنسوں تواتر سے اسکا چہرہ بھگوتے کارپیٹ پر گر رہے تھے۔۔

۔

"جس راستے پر آپ جا رہی ہیں وہ کانٹوں سے بھرا ہے وشہ۔۔اس میں تکلیف کے

علاوہ کچھ نہیں ہے۔۔وقت رہتے اس سے کنارہ کر لیں وشہ "۔۔

۔

اسکی بات پر اسنے جھٹکے سے سر اٹھایا۔۔تو کیا وہ جان گیا تھا۔۔

۔

"وقت ہی تو ہے جلابیب سر۔۔جس راستے سے واپسی کی آپ بات کر رہے ہیں اس میں میں اتنے آگے آگئی ہوں کے واپسی ممکن ہی نہیں۔۔مجھے تو صرف آپ کی مسکراہٹ اچھی لگتی تھی۔۔مم مگر آپ کے آنسوں کیوں میرے دل پر گرنے لگے "۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنے ہاتھوں پر سر رکھے بری طرح روئی تھی۔۔

۔

"میں نے نہیں چاہا تھا یہ۔۔مم میں نہیں چاہتی تھی یہ مگر ہو گیا خود ہی ہو گیا جلابیب سر۔۔میں میرے بس میں ہوتا تو میں روک لیتی خود کو مم مگر جب پتہ چلا تو ایسا لگتا

ہے یہ یہ محبت رک گئی تو سانسیں بھی رک جائینگی"۔۔

وہ اسکے سامنے آ بیٹھی تھی۔۔

۔

"یہ ممکن نہیں ہے وشہ"۔۔

وہ کہتا اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔

۔

"میں مر جاؤنگی جلابیب۔۔ مم میری سانسیں رک جائینگی"۔۔

اسنے تڑپ کر کہا۔۔

www.novelsclubb.com

"محبت سب سے پہلے عزتِ نفس ختم کرتی ہے"۔۔

یہ بات آج اس پر پوری اتر رہی تھی۔۔

۔

"کوئی نہیں مرتا وشہ۔۔ کسی کی سانس نہیں رکتی کسی کے بغیر"۔

۔

وہ دھاڑا تھا۔۔شاید اپنی زندگی میں پہلی بار۔۔

۔

"یقین نہیں آتا نا تو مجھے دیکھ لیں۔۔زندہ کھڑا ہوں نا آپ کے سامنے میں۔۔ ناچاہتے ہوئے بھی سانسیں چل رہی ہیں میری۔۔دل دھڑک رہا ہے۔۔کوئی نہیں مرتا کسی کے لئے"۔۔

۔

عادت کے برخلاف اسکی آواز خاصی بلند تھی۔۔آنکھوں سے گویا شرارے نکل رہے تھے۔۔اس پر غصے بھری ایک نظر ڈالتا وہ دروازے کی جانب بڑھا۔۔

۔

"مم میں سچ میں مر جاؤنگی جلابیب"۔۔

اسنے دونوں ہاتھوں سے اسکا ہاتھ تھاما تھا۔۔جلابیب کو جیسے جھٹکا لگا تھا۔۔غصے کی

ایک لہر اسکے اندر دوڑ اٹھی۔۔

۔

اگلے ہی لمحے اسکا بھاری ہاتھ وشہ کے گال پر پڑا تھا۔۔

اسکا چشمہ دور جا گرا۔۔

اسنے بے یقینی سے جلابیب کو دیکھا۔۔جو خود بھی اپنے عمل پر حیران تھا۔۔کیا کچھ نہیں تھا اسکی آنکھوں میں۔۔وہ کرب سے مسکرائی۔۔

۔

"وشہ میں۔۔

www.novelsclubb.com

اسکے مزید کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ کمرے سے نکل گئی۔۔

۔

وہ سر پکڑ کر بیٹھتا چلا گیا۔۔۔

یہ کیا کر گیا تھا وہ۔۔اسنے بے یقینی سے اپنے ہاتھ کو دیکھا۔۔

۔

"وہ تو بچی ہے میں ہی طریقے سے سمجھا دیتا اسے"۔۔

انگوٹھے پر خون کی بوند دیکھ کر اسکی شرمندگی میں مزید اضافہ ہوا۔۔

۔

۔

"بس آنی کی جان۔۔آیئز کلوز کرو ورنہ سوپ چلا جائیگا اندر"۔۔

اسے باتھ ٹب پر کھڑا کرتے اسنے شاور کھولتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

"مم ما بشش۔۔مم مانو"۔۔

دونوں ہاتھوں سے اسے روکتی وہ اس سے لپٹ کر اسے بھی بھیگا رہی تھی۔۔

۔

"ہاہاہا فرشتے بس ہو گیا میری جان۔۔فشے گڈ گرل ہے نا"

۔

اسکی بات پر فرشتے نے زور زور سے سر ہلایا۔۔

اسکے اس طرح کرنے پر پانی کی بوندیں رابیل کے چہرے پر پڑی۔۔

وہ کھلکھلا کر ہنسی تھی۔

۔

"مم مانو۔۔نو"۔۔

۔

"چلو آجاؤ۔۔بس ہو گیا"۔۔

وہ ٹاول میں اسے لپیٹتی ڈوپٹہ شانوں پر برابر کرتی باہر نکلی۔۔

۔

"آج کیا پہنے گی فشے"۔۔

اسے بیڈ پر لٹا کر وہ الماری کی جانب بڑھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"مم ما۔۔ فشے۔۔

اسنے گود میں آنے کے لئے دونوں ہاتھ اٹھائے۔۔

۔

"بس ایک منٹ میری جان۔۔

اسنے الماری میں منہ گھسائے کہا۔۔

۔

" بابا کے پاس آجائیں۔۔ بابا کی جان۔۔ آنی بزی ہیں نا"۔۔

اس نے کن انکھیوں سے رابیل کو دیکھتے ہوئے "آنی" پر خاصہ زور دیتے کہا۔۔

ساتھ ہی اسکے پھولے پھولے گالوں پر پیار کیا۔۔

۔

"اسے کپڑے پہنادوں"۔۔

رابیل نے جھجھکتے ہوئے کہا۔۔

۔

"ہمم یہ لو"

اسنے اسکے وجود سے نظریں چرائی۔۔

مہرون اور سفید رنگ کے امتیزاج سادے سے کپڑوں میں بھی وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔وہ پہلی بار اسے اس طرح دیکھ رہا تھا۔۔شادی کے بعد بھی وہ سر سے ڈوپٹہ بہت کم ہی اتارتی تھی۔۔انصر نے اسے جب بھی دیکھا تھا اسکا ڈوپٹہ نماز کے سٹائل میں چہرے کے گرد لپٹا ہی دیکھا تھا۔۔وہ مگن سی فرشتے کو تیار کر رہی تھی۔۔

۔

"تمہارے بال بہت خوبصورت ہیں"۔۔

بے اختیار اسکے لب ہلے۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔

رابیل نے حیران نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"ایک تو منہ کیوں کھول لیتی ہو تم ہر بات پر"۔۔

وہ اسکے اس طرح حیران ہونے پر چڑ ہی تو گیا تھا۔۔

۔

"جج جی"۔۔

وہ اب بھی نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"شکریہ۔۔ تھینک یو۔۔ جیسے الفاظ ہوتے ہیں۔۔ ایسے ہی موقعوں پر استعمال کرتے ہیں نا غالباً"۔۔

اسکی گھبراہٹ انجوئے کرتا وہ بہت صفائی سے اپنی مسکراہٹ دبا گیا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔

"جی"۔۔

اسنے صرف جی کہنے پر ہی اکتفاء کیا۔۔

۔

"اب کیا جی شکریہ کہو مجھے۔۔تعریف کی ہے تمہاری میں نے تو سنا تھا بیویاں تو ایسے موقعوں پر شرماتی ہیں"۔

۔

فرشتے کو اپنے سینے پر بیٹھاتے اسنے مسکراہٹ دبائی۔۔

۔

"جی"۔۔

حیرت سے اسکی آنکھیں مزید پھٹی تھیں۔۔وہ آج اسے جھٹکے پر جھٹکا دئے جا رہا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔

"تم نہیں کہو گی شکریہ۔۔چلو پھر کبھی صحیح۔۔

اسے مزید پریشان کرنے کا ارادہ ملتوی کرتے وہ کھل کر مسکرایا۔۔

۔

"رابیل"۔۔

اس نے ایک بار پھر اسے پکارا۔۔

۔

"جی۔۔

www.novelsclubb.com

اب کی بار وہ اپنا قہقہا نہیں روک سکا۔۔

وہ خود بھی ہنس پڑی تھی۔۔اسے ہنستا دیکھ فرشتے بھی زور سے ہنسی۔۔انصر نے

حیرت سے اسے دیکھا جو اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کو اٹھائے ہنس رہی تھی۔۔

۔

"آپ کچھ کہ رہے تھے"۔۔

فرشتے کو اسکی گود سے لے کر اس نے کہا۔۔

۔

"ہاں میں پوچھنا چاہ رہا تھا تم ڈنر تیار کر لو گی آج۔۔ایکچولی میرا فرینڈ کافی دنوں بعد پاکستان آیا ہے۔۔کال آئی تھی۔۔اپنی سسٹر کے ساتھ آنا چاہ رہا ہے۔۔اگر تم رات میں تھوڑا اہتمام کر لیتی تو"۔

۔

"پلیز جی نہیں کہنا"۔۔

اسے کچھ کہنے کے لئے منہ کھولتے دیکھ اس نے شرارت سے کہا۔۔

۔

"بلکل آپ ٹائمنگ بتا دیں مجھے۔۔میں اس حساب سے سب ارینج کر لونگی"۔۔

وہ مسکرائی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"دس تو بج جائینگے انھیں۔۔تم تیاری سٹارٹ کر دو۔۔۔اور جب تک فرشتے بابا کے ساتھ کھیلی گی۔۔کیوں فشے"۔۔

اسے نرم لہجے میں جواب دے کر اس نے رابیل کے انداز میں فرشتے کو پکارا۔۔

۔

حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات سے اسے دیکھتی اس نے فرشتے کو اسکے حوالے کیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"آجاؤ بابا کی جان ہم بہت ساری باتیں کرینگے"۔۔

اسکی گود سے فرشتے کو لیتا وہ کمرے سے نکلا۔۔پیچھے وہ کتنے ہی دیر تک بیڈ پر بیٹھی۔۔اسکی کہی باتوں پر غور کرتی رہی تھی۔۔

۔

"تمہارے بال بہت خوبصورت ہیں"۔۔

اسکے ہاتھ بے اختیار اپنے بالوں پر گئے۔۔

۔

"بیویاں ایسے موقعوں پر شرماتی ہیں"۔۔

توانصر حدید نے تسلیم کر ہی لیا تھا کے وہ اسکی بیوی ہے۔۔

اسنے اپنے سرخ ہوتے گال ہاتھوں میں چھپائے۔۔

۔

www.novelsclubb.com

۔

"تیری شانِ تغافل پر

میری بربادیاں صدقے۔۔!! 💔

۔

"کمرے کا دروازہ اندر سے بند کرتی وہ اسکے ساتھ ہی بیٹھتی چلی گئی تھی۔۔اسکے لب اب بھی مسکرا رہے تھے۔۔آنسوں تواتر سے اسکے گال بھگو رہے تھے۔۔

۔

"جس راستے پر آپ چل پڑی ہیں وہ کانٹوں سے بھرا ہے۔۔وقت رہتے ہی اس سے کنارہ کر لیں وشہ"۔۔

اسکی آواز اسکے کانوں میں گونجی تھی۔۔

آنسوں میں مزید روانی آئی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"یہ ممکن نہیں ہے وشہ"۔۔

چشمہ نہیں ہونے کی وجہ سے اسکی آنکھیں دھندلا رہی تھی۔۔

۔

"کوئی نہیں مرتا کسی کے بغیر وشہ میں زندہ کھڑا ہوں نا آپ کے سامنے"۔۔

۔

"مم میں زندہ نہیں رہ سکتی میں مر جاؤنگی آآپ کے بغیر جلابیب"۔۔

اس پر ایک جنونی کیفیت طاری ہو گئی تھی۔۔

وہ ادھر ادھر کمرے میں میں کچھ ڈھونڈ رہی تھی۔۔چشمہ نہیں ہونے کی وجہ سے نظریں دھندلا رہی تھیں۔۔ہاتھ کی پشت سے اپنے گالوں کو بیدردی سے رگڑتی۔۔وہ سائیڈ ٹیبل کی جانب بڑھی۔۔

۔

چُھری ہاتھ میں اٹھاتی وہ کرب سے مسکرائی۔۔۔

"کوئی کسی کے بغیر نہیں مرتا وشہ کسی کی سانسیں نہیں رکتی"

اسکے کانوں میں مسلسل جلابیب کے کہے الفاظ گونج رہے تھے۔۔

۔

"مم میں مر سکتی ہوں آپ کے بغیر۔۔وشہ کی سانسیں آپ کے بغیر نہیں چل سکتی

جلابیب"۔۔

اسنے بیدردی سے چُھری اپنی کلائی پر پھیری۔۔خون کا فوارہ نکلا تھا۔۔

۔

"میں مر سکتی ہوں"۔۔

خون تیزی سے اسکے ہاتھ سے بہ رہا تھا۔۔وہ زمین پر بیٹھتی چلی گئی۔۔ہونٹوں پر اب بھی مسکراہٹ تھی۔۔

۔

!!"یہ بارشیں بھی تم سی ہیں۔۔

کبھی برس گئیں تو بہار ہیں۔۔

جو ٹھہر گئیں تو قرار ہیں۔۔

کبھی آ گئیں یونہی بے سبب۔۔

www.novelsclubb.com

کبھی چھا گئیں یونہی روز و شب۔۔

کبھی شور ہے۔۔ کبھی چپ سی ہیں۔۔

کسی رات میں کسی یاد کو۔۔

ایک دبی ہوئی سی راکھ کو۔۔

کبھی یوں ہوا کے جلا دیا۔۔

کبھی خود سے خود کو بجھا دیا۔۔

کبھی بوند بوند میں گم سی ہیں۔۔

یہ بارشیں بھی تم سی ہیں"!!❤❤

www.novelsclubb.com

۔

وہ گلاس دوڑ سے باہر دیکھ رہا تھا۔۔ باہر بارش بہت تیز ہو رہی تھی۔۔

ایسی ہی ایک بارش تو اسکے اندر بھی ہو رہی تھی۔۔ دو آنسوں اسکی آنکھوں سے نکل کر کارپیٹ میں جذب ہوئے تھے۔۔

۔

"جلابیب کیا ہوا یار"۔۔

اشعر نے اسے یوں کھڑے دیکھ کر کہا تھا۔۔وہ اسے خدا حافظ کہنے آیا تھا۔۔اسے اس طرح دیکھتے اس نے فکر مندی سے کہا۔۔

۔

"جانتا ہے جب میں نے انھیں پہلی دفع دیکھا تھا نا مجھے وہ اچھی لگی تھیں۔۔بہت اچھی۔۔مگر پھر جب میں ان سے ملنے لگا انسے باتیں کرنے لگا مجھے ان سے محبت ہو گئی۔۔مجھے انکی آنکھوں سے عشق ہو گیا تھا۔۔مگر جب جب وہ مجھ سے جدا ہوئیں نا مجھے ان سے عقیدت ہو گئی ہے اشعر۔۔رابیل کی محبت نے ہی تو مجھے اللہ کی محبت سے متعارف کروایا ہے۔۔مجھے ان سے محبت نہیں ہے۔۔"میں رابیل حدید کو عقیدت کی حد تک چاہتا ہوں اشعر"۔۔

۔

وہ گلاس دوڑ سے باہر بارش کی گرتی بوندوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔اسکی آنکھیں بھی ساتھ برس رہی تھیں۔مگر لب مسکرا رہے تھے۔

۔

"اور لاحاصل کو سوچ کر مسکرا دینا بھی تو عشق ہے"۔۔

اشعر نے نم آنکھوں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"جانتا ہے اشعر

"عشق وہ واحد گناہ ہے جو عبادت میں ڈال دیتا ہے"

۔

اشعر نے بڑھ کر اسے گلے سے لگایا۔۔

اسکے پاس کہنے کو کچھ نہیں تھا۔۔

۔

"تو وشہ سے شادی کر لے نا جلابیب"۔۔

۔

جلابیب جھٹکے سے اس سے دور ہوا تھا۔۔

۔

"تو جانتا بھی ہے کیا کہہ رہا ہے۔۔

۔

"تو اچھی طرح جانتا ہے میں کیا کہہ رہا ہوں۔۔اچھی ہے۔۔خوبصورت ہے۔۔ سب سے بڑھ کر تجھ سے محبت کرتی ہے جلابیب"۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"محبت نہیں پاگل پن ہے۔۔دیوانگی ہے اس لڑکی میں۔۔اور جب محبت کا خمار اترے گا تو پچھتائے گی۔۔وہ تو بچی ہے اشعر لیکن تجھ سے مجھے اس احمقانہ بات کی امید ہر گز نہیں تھی۔۔تو اچھی طرح جانتا ہے وہ جس عمر میں ہے اس عمر میں بچے

اسی طرح کے ہوتے ہیں ہر چھوٹی بڑی فیلنگ کو محبت سے ریلیٹ کرتے ہیں۔۔

تھوڑے دن میں محبت کا بھوت سر سے اترے گا تو خود بھی شکر ادا کریگی"۔۔

۔

اس نے جھنجھلا کر کہا تھا۔۔دل میں کہیں انجانہ سا خوف بھی تھا۔۔

۔

"اسکی آنکھوں میں دیکھا ہوتا تو یہ نہیں کہتا۔۔اپنی کہانی ایک بار پھر نہیں دوہرا جلابیب"۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"جلابیب بیٹا۔۔جلابیب دروازہ کھولو بیٹا"۔۔

خالہ بی کی آواز پر بات ادھوری ہی چھوڑ کر وہ دونوں دروازے کی جانب بڑھے۔۔

۔

"کیا بات ہے خالہ بی خیر تو ہے"۔۔

سرعت سے دروازہ کھولتے اسنے فکر مندی سے کہا تھا۔۔

۔

"وشہ میری بچی جلابیب۔۔دروازہ نہیں کھول رہی۔۔کھانے پر بھی نہیں آئی۔۔

میں کھانا لیکر گئی مگر دروازہ اندر سے بینڈ ہے بیٹا"۔۔

۔

انکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ اسکے کمرے کی جانب بڑھا تھا۔۔

۔

"خالہ بی دوسری چابی تو ہو گی نا کمرے کی وہ کہاں ہے"۔۔

اشعر نے حاضر دماغی سے کام لیتے ڈوبلیکیٹ کی کی بابت دریافت کیا۔۔

۔

۔

"وشہ بچپنا چھوڑیں پلیز دروازہ کھولیں۔۔دیکھیں خالہ بی کتنی پریشان ہو رہی

ہیں"۔۔

اسنے دروازہ پیٹا۔۔

اشعر نے چابی اسکی جانب بڑھایا۔۔

کسی انجانے خوف کے تحت اسکے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔

اشعر نے اسکے ہاتھ سے چابی لیکر دروازہ کھولا۔۔

۔

وہ نیچے کارپیٹ پر بے ہوش پڑی تھی۔۔

جلابیب سرعت سے اسکی جانب بڑھا۔۔

۔

اسکا سر اپنے گود میں رکھتے وہ چونک اٹھا تھا۔۔اسکے چہرے پڑ خون کی بوندیں دیکھ کر وہ سب کچھ سمجھ گیا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"اس نے سو سائیڈ اٹیمپ کیا ہے مگر کیوں"۔۔

اشعر نے اسکے ہاتھ کی جانب دیکھا اسکی کلائی سے خون اب بھی بہت تیزی سے بہ رہا تھا۔۔

۔

"وشہ۔۔

کسی مانوس سی پکار پڑ اس نے آنکھیں کھولی۔۔

جلابیب کا چہرہ دیکھ کر وہ مسکرائی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"میں نے کہا تھا نا میں مر جاؤ نگی۔۔وشہ آپ کے بغیر مر جائیگی"۔۔

اسکے لبوں پڑ فاتحانہ مسکراہٹ تھی جیسے کہ رہی ہو آپ سب کچھ نہیں جانتے جلابیب۔۔

اسکی سرگوشی اشعر نے بھی سنی تھی۔۔اس کیوں کا جواب اسے مل گیا تھا۔۔

۔

"تونے اسکی آنکھوں میں دیوانگی تو دیکھ لی جلابیب۔ پھر یہ کیوں نہیں سوچا کے دیوانگی کی انتہاء کیا ہوتی ہے"

میں ہسپتال لے کر جارہا ہوں اسے"۔۔

وشہ نے سختی سے اسکی انگلی تھام رکھی تھی۔۔ایک جھٹکے سے اسکا ہاتھ اس سے جدا ہوا۔۔

اشعر وشہ کو اٹھاتا سیڑھیوں کی جانب بڑھا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

اس نے بے یقینی سے اپنا خالی ہاتھ دیکھا۔۔

"وہ وہ ٹھیک ہو جائیگی خالہ بی"۔۔

اسنے خالہ بی کی جانب دیکھا جو ساکت سی دروازے پڑ ہی کھڑی تھیں۔۔

"یہ کیا کر دیا وشہ نے جلابیب"۔۔

انہوں نے بامشکل کہا۔۔

۔

"کچھ نہیں ہو گا اسے"۔۔

اس نے انسے زیادہ خود کو تسلی دی۔۔

بارش تیز سے تیز تر ہوتی جا رہی جا رہی تھی۔سیاہ رات کی سیاہی چار سوں پھیل رہی تھی۔۔رات کے اندھیرے میں بینچ پر بیٹھا وہ اس رات کی سیاہی کا ہی حصّہ لگ رہا تھا۔وہ بینچ کی پشت سے سر ٹکائے آنکھیں موندے بیٹھا ہوا تھا۔آنسوں بارش کی ان بوندوں کے سنگ ہی بہ رہے تھے۔۔۔

۔

"مرا سم لاکہ گہرے ہوں۔۔

دلوں کے دل سے پھر بھی۔۔

جب ملے نہ ان کو وہ چاہت۔۔

کہ جس کے خواب دیکھے ہوں۔۔

تو ایسے میں پھر اہل دل۔۔

وفور غم سے گھبرا کر۔۔

دلوں پر چوٹ سی کھا کر۔۔

مرا سم توڑ دیتے ہیں"!!

۔

"مجھے اپنے حق میں مانگ لیں نا جلابیب"۔۔

ایک آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔۔آنسوں میں مزید روانی آئی۔۔

اندر کا شور باہر کے شور پر سبقت لے جا رہا تھا۔۔

۔

"مم میں مر جاؤنگی جلابیب"۔۔

www.novelsclubb.com

ایک اور آواز۔۔ایک اور التجاء۔۔

۔

"سفر جس کا نہ منزل ہو،

تھکن ہی جس کا حاصل ہو،

مسافر تھک کے بلآخر،

وہ رستے چھوڑ دیتے ہیں،،

سکوں برباد ہوتا ہے،

یہ دل ناشاد ہوتا ہے،

بظاہر کچھ نہیں کہتے،

خموشی سے، سلیقے سے

بکھر کر ٹوٹ جاتے ہیں"۔۔!!

۔

www.novelsclubb.com

"وشہ مر جائیگی آپ کے بغیر جلابیب۔۔مم میری سانسیں رک جائینگی"۔۔

اسکی سسکتی ہوئی آواز بارش کے شور میں کہیں گم ہوئی تھی۔۔

اندر کی گھٹن میں مزید اضافہ ہوا۔۔

-

"میری آزمائش ختم کر دے میرے اللہ۔۔مجھے سکون دے دے میرے رب۔۔

میری ہمّت ختم ہو رہی ہے۔۔میں میں بکھر رہا ہوں میرے اللہ۔۔مجھے سمیٹ لے

میرے رب۔۔مجھے سکون دے دے اللہ"۔۔

www.novelsclubb.com

-

اسکی آواز بلند سے بلند تر ہوتی جا رہی جا رہی تھی۔۔آتے جاتے لوگ مڑ مڑ کر اسے

دیکھ رہے تھے۔۔بلند آواز میں روتا وہ یہ بھی فراموش کر گیا تھا کے وہ اس وقت

ہسپتال کے سامنے پارک میں بیٹھا ہے۔۔

-

"آپ تو بکھرنے سے پہلے ہی سمیٹ لیتے ہیں میرے اللہ۔۔میں میں توریزہ ریزہ بکھر رہا ہوں مجھے سمیٹ لے میرے مولا۔۔میرے قلب کو سکون دے دے میرے رب"۔۔

وہ بلند آواز میں روتا بار بار ایک ہی بات پکار رہا تھا۔۔

۔

"جلابیب"۔۔

وہ جو پورے ہسپتال میں اسے تلاش کرتا پھر رہا تھا۔۔پارک میں لوگوں کا ہجوم دیکھ کر اس جانب آیا تھا۔۔مگر سامنے ہی جلابیب کو اس طرح روتے دیکھ اسکے ہاتھ پیر پھول گئے تھے۔۔وہ سرعت سے اسکی جانب بڑھا۔۔

۔

"جلابیب۔۔ہوش میں آیار"۔۔

اسنے اسے جھنجھوڑتے ہوئے کہا۔۔

۔

"میں کیا کروں اشعر۔۔میں میں سانس نہیں لے پا رہا ہوں۔۔ سمجھ رہا ہے نا تو مجھے گھٹن ہو رہی ہے۔۔وہ وشہ وہ کہتی ہے وہ میرے بغیر مر جائیگی اشعر۔۔وہ وہ مر جائیگی۔۔اور میں مجھ سے رابیل کے بغیر زندگی گزارنی مشکل ہے اشعر۔۔یہ یہ دیکھ رہا ہے نا تو کیا ہو رہا ہے زندگی گول گول گھوم رہی ہے اشعر۔۔گول گول۔۔

۔

وہ انگلی کو دائرے کی شکل میں گھماتا ہنس رہا تھا۔۔آنسوں اب بھی روانی سے بہ رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

اشعر نے بے بسی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

لوگوں کے بھیڑ کو چیرتا ہوا وہ اسے ہسپتال کے اندر لے گیا تھا۔۔

وہ بھی بناء کسی مزاہمت کے خاموشی سے اسکے ساتھ کھینچا چلا آیا۔۔

۔

"آج اگر میں تجھ سے کچھ مانگوں تو تو مجھے دے گا جلابیب؟"۔۔

تولیہ سے اسکے بال خشک کرتے اس نے سنجیدگی سے سوال کیا۔۔

۔

"تو میری جان مانگ لے میرے یار"۔۔

وہ کرب سے مسکرایا۔۔

اشعر نے اسکے اس طرح مسکرانے پر ضبط سے اپنی آنکھیں میچی۔۔

۔

"جان ہی تو مانگ رہا ہوں جلابیب۔۔یوں سمجھ لے مجھے تیری جان درکار ہے۔۔

تیری زندگی کے ایک فیصلے کا اختیار چاہتا ہوں میں"۔۔

۔

اسکے سوالیہ نظروں سے دیکھنے پر اسنے اس نظریں چرائیں۔۔

۔

"وشہ کو ہوش آگیا ہے"۔۔

اسکا چہرہ ہاتھوں میں لئے اشعر نے پرامید لہجے میں کہا۔۔

۔

"جانتی ہو عرش کل فرشتے کی سالگرہ ہے۔۔کل تمہاری فرشتے ایک سال کی ہو جائیگی"۔۔

دو آنسوں پلکوں کی باڑھ توڑھ کر اسکے گال پر گرے۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"تم تم بہت یاد آتی ہو مجھے عرش۔۔ہم تمہیں بہت یاد کرتے ہیں عرش۔۔دیکھو تمہاری بیٹی کتنی بڑی ہو گئی ہے عرش۔۔جانتی ہو یہ یہ بولنے بھی لگی ہے عرش یہ یہ مم مجھے مم ما کہتی ہے"۔۔

وہ الماری کھولے ایک ایک عرش کی ایک ایک چیز سینے سے لگا رہی تھی۔۔جیسے

اسکی خوشبو اپنے اندر اتارنا چاہ رہی ہو۔۔

اسکی ایک ایک چیز سے آج بھی اسکی خوشبو آتی تھی۔۔اسنے پاس بیٹھی فرشتے کو اپنے مزید قریب کیا۔۔

انگلیوں سے اسکے بالوں کو سنوارتی وہ دیوانہ وار فرشتے کے چہرے کو چوم رہی تھی۔۔

"عرش تو آپ کے پاس ہی ہے رابیل"۔۔

کہیں پاس سے ایک مانوس سی آواز اسکے سماعت سے ٹکرائی تھی۔۔آنسوں میں مزید روانی آئی تھی۔۔وہ لہجہ وہ آواز آج بھی اسکے دماغ سے محو نہیں ہوا تھا۔۔

۔

"کیسی ہیں وشہ ؟"۔۔

اسکے سامنے چیئر پر بیٹھتے ہوئے اسنے اپنے مخصوص دھیمے لہجے میں کہا۔۔

۔

"زندہ ہوں"۔۔

اسکی بند آنکھوں سے آنسوں لڑھک کر تکیہ میں جذب ہوئے۔

جلابیب نے بے بسی سے اسے دیکھا۔۔اسکے گال پر اسکی انگلیوں کے نشان واضح تھے۔۔سوجی آنکھوں اور بکھرے بالوں کے ساتھ وہ خود بھی بہت بکھری ہوئی لگ رہی تھی۔۔

۔

"آآپ نے ٹھیک کہا تھا جلابیب کوئی نہیں مرتا کسی کے لئے۔۔کسی کی سانسیں نہیں رکتی۔۔مم میں زندہ ہوں جلابیب ناچہرے ہوئے بھی سانسیں آرہی ہے۔۔مم میں نے پوری کوشش کی تھی کے میں مر جاؤں لیکن زندہ ہوں میں"۔۔

کمرے کی خاموشی میں اسکی سسکی گونجی تھی۔۔

آنسوں تواتر سے تکیہ میں جذب ہو رہے تھے۔۔

۔

"آپ مجھے بھول کیوں نہیں جاتی وشہ ؟"۔۔

اس نے بے بسی سے کہا تھا۔۔

۔

"جو شخص قطرہ قطرہ کر کے اندر اتر گیا ہو۔

۔وہ بھلایا جا سکتا ہے کیا؟"۔۔

اسنے خالی خالی نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

جلابیب کے لئے مزید وہاں ٹھہرنا دوبھر ہو رہا تھا۔۔

۔

"عقل سے کام لیں وشہ۔۔آپ اس انسان سے چاہت کی طلب گار ہیں جو پہلے ہی

اپنی تمام تر چاہتیں کسی اور پر لٹا چکا ہے"۔۔

۔

اسکی بات پر اسنے کرب سے آنکھیں میچی تھیں۔۔کتنا تکلیف دہ مقام تھا۔۔

جسکے لبوں سے وہ اپنا نام سننے کی طلب گار تھی انہی لبوں سے کسی اور کے لئے اقرار سن رہی تھی۔۔

۔

"میں تو آپ سے آپ کی چاہتوں کی طلبگار ہوں ہی نہیں جلابیب۔۔

میں آپ سے صرف آپ کا نام چاہتی ہوں۔۔میں آپ کے نام پر اپنی ساری زندگی بسر کر لونگی جلابیب"۔۔

اسنے دونوں ہاتھوں سے اسکا ہاتھ تھاما۔۔

جلابیب نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔

۔

"یہ وقتی کشش ہے وشہ۔۔وقت گزرنے کے بعد آپ کو احساس ہو گا کے آپ کا فیصلہ حماقت کی سواء کچھ نہیں تھا"۔۔

www.novelsclubb.com

اسنے بے بسی سے کہا۔۔اسکے ہاتھوں سے ہاتھ نکالنے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔

نظریں اسکی کلائی پر ٹکی تھیں جس پر اب بینڈیج کر دی گئی تھی۔۔

۔

"آپ کی نظر میں اگر یہ حماقت ہے تو میں اپنی زندگی بھی اس حماقت پر وارنے پر تیار ہوں"۔۔

اسکے آنسوں تواتر سے اسکے ہاتھوں پر گر رہے تھے۔۔

جلابیب نے لب بھینچے۔۔آنکھیں نا جانے کس احساس کے تحت جلنے لگی تھیں۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"ہم انسان بھی کتنے عجیب ہوتے ہیں وشہ۔۔میں نے اپنی زندگی میں ماما کے بعد صرف رابیل سے محبت کی پر ستم دیکھیں میرے پاس ماما ہیں اور نا رابیل۔۔کتنی عجیب بات ہے نا وشہ آپ مجھے اس حد تک چاہتی ہیں یہ جاننے کے باوجود میں مجھے خوشی نہیں ہو رہی ہے۔۔دل اتنی محبتیں پا کر بھی اس ایک محبت کے لیے تڑپ رہا

ہے"۔۔

۔

اسکے آنسوں وشہ کے ہاتھوں میں گرے تھے۔۔وشہ کی سسکیوں کی آواز مزید بلند ہوئی۔۔دونوں ایک دوسرے کا درد محسوس کر سکتے تھے مگر مداوا کسی کے پاس نہیں تھا۔۔

۔

"یہ جو لاحاصل محبت ہوتی ہے ناوشہ یہ بہت اذیت ناک ہوتی ہے۔۔اور ستم تو یہ ہے کے ہم سب ہی انہی لاحاصل محبتوں کے گرد چکّر لگا رہے ہیں۔۔میں رابیل کے پیچھے۔۔آپ میرے پیچھے۔۔اس عشق کے پیچھے جس کی پہلے ہی ممانعت ہے۔۔وہ کیسے ہمیں مل سکتی ہے۔۔اور یقیں کریں اگر حاصل ہو بھی جائے ناتب بھی لاحاصل ہی رہتی ہیں ایسی محبتیں"۔۔

وہ اپنے مخصوص لہجے میں کہ رہا تھا۔۔وہ نہیں جانتا وہ اس لڑکی سے یہ سب کیوں

کہ رہا ہے۔۔ مگر کہنا تو تھا ہی۔۔

۔

"مم مگر جو حاصل نہیں وہ ایک لاحاصل محبت نا جانے کیوں سب محبتوں پر حاوی ہے"۔۔

اسنے ہچکیوں کے درمیان کہا۔۔

۔

"اسکے لئے آئی ایم رئیلی سوری۔۔ میرا یقین کریں میں ایسا نہیں چاہتا تھا"۔۔

اسکا اشارہ اسکے گال کی طرف تھا۔۔ جس پر اب بھی اسکی انگلیوں کے نشانات ثبت تھے۔۔

۔

"یہ تھپڑ آپ نے میری محبت کو مارا ہے جلابیب۔۔ مم مجھے یہاں درد نہیں ہوا آپ نے مارا بہت تیز تھا پھر بھی نہیں۔

اس نے گال پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔

مم مگر اپکا تھپڑ میری محبت کو پڑا ہے جلابیب۔۔وہ جو درد ہوتا ہے جو آپ نے مجھے دیا ہے۔۔اسکا مداوا آپ نہیں کر سکتے"۔۔

۔

"میری قسمت تو دیکھیں جلابیب۔۔مجھے کسی اور عورت کی محبت میں روتے ہوئے مرد سے عشق ہو گیا۔۔آپ مجھے بیوقوف کہتے ہیں ٹھیک ہی کہتے ہیں۔۔بھلا جان بوجھ کر یہ کون کرتا ہے"۔۔

اسنے ہاتھوں کی پشت سے بے دردی سے آنسوں صاف کئے۔۔

۔

"اگر میں کہوں میں مداوا کرنا چاہتا ہوں پھر بھی نہیں"۔۔

اسنے تھوڑے توقف سے گہری سانس لے کر کہا۔۔

۔

وشہ نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔تو کیا دعائیں اتنی جلدی مقبول ہو جایا کرتی ہیں۔۔

۔

"کل ہمارا نکاح ہے"۔۔

وہ نم آنکھوں سے مسکرائی۔۔

۔

♥♥♥♥♥

۔

www.novelsclubb.com

"رابیل فرشتے کو تیار کر دیا تم نے؟"

وہ کف فولڈ کرتا کہتے ہوئے اندر داخل ہوا۔۔مہرون کلر کرڈریس میں ہم رنگ حجاب کرتی رابیل کو دیکھ کر اسکی رگیں تنی۔۔

۔

"یہ ڈریس عرش کا ہے۔۔اور میں انھیں ہی ان کپڑوں میں دیکھنے کا عادی ہوں۔۔

تم اچھی طرح جانتی ہو کوئی بھی میری عرش کی چیزوں کو چھوئے میں ہر گز

برداشت نہیں کر سکتا"۔۔

چبا چبا کر کہتے اسنے ایک جھٹکے سے اسکا رخ اپنی جانب موڑا۔۔

۔

"انصر میں۔۔

اسنے کچھ کہنا چاہا۔۔

۔

"مم ما۔۔

اسکے انداز پر فرشتے نے سہم کر رابیل کو پکارا۔۔

۔

"جانتی ہو تم کبھی نہیں سمجھ سکتی کے میں نے کتنی محبت کی ہے عرش سے۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے بے دردی سے اسکا چہرہ پکڑا۔۔

"میری زندگی تھیں وہ۔۔ایک بات اپنے ذہن میں ڈال لو رابیل بی بی۔۔تم کبھی میری عرش کی جگہ نہیں لے سکتی۔۔اور فرشتے میری بیٹی ہے میری اور عرش کی بیٹی۔۔تم ماں نہیں ہو اسکی اور نا کبھی بن سکتی ہو"۔۔

۔۔

اس نے بے یقینی سے اسکی جانب دیکھا اسکے چہرے پر کل والی نرمی کا شائبہ تک نہیں تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"محبت کس محبت کی بات کر رہیں ہیں آپ؟..

اسنے ایک جھٹکے سے اسکا ہاتھ اپنے چہرے سے دور کیا۔۔

۔

"آپ کو کیا لگتا ہے عرش کو صرف آپ نے کھویا ہے؟چار سال اپنی زندگی کے چار

سال اسکے ساتھ گزارے آپ نے اور آپ مجھ سے کہ رہے ہیں کے میں نہیں سمجھ سکتی کے آپ نے کیا کھویا ہے؟"

۔

دو آنسوں پلکوں کی باڑھ توڑھ کر اسکے گال پہ گرے۔۔ مگر لہجہ مظبوط تھا وہ لڑکی جس نے اتنے عرصے میں اسکی کسی زیادتی کے خلاف ایک لفظ زباں سے نہیں نکالا تھا آج اس سے سارے حساب بے باک کر رہی تھی۔۔

انصر کو اپنے لفظوں کی سختی کا اندازہ ہوا۔۔ مگر اب بہت دیر ہو چکی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"میں آپ کو بتاتی ہوں میں نے کیا کھویا ہے میرے ساتھ اس دنیا میں آئی تھی وہ اپنی زندگی کے بیس سال گزارے تھے میں نے اسکے ساتھ بہن تھی میری مم میری زندگی تھی وہ۔۔

پہلی بار اسکی آواز لڑکھرائی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میں اچھی طرح جانتی ہوں کے میں کبھی عرش نہیں بن سکتی مگر میں تو بننا بھی نہیں چاہتی ہوں میں نے کبھی اسکی جگہ اسکا مقام نہیں لینا چاہا اور معاف کیجیے گا مجھے آپ کی محبت کی قطعی طلب نہیں ہے مگر فرشتے میری بیٹی ہے میری بہن کی نشانی ہے"۔۔

۔

اسنے فرشتے کو خود کو مزید قریب کیا تھا۔۔

۔

"اسے پیدا ضرور عرش نے کیا ہے مگر اسکی ماں میں ہوں۔۔میں اپنی زندگی میں تو کبھی اسے آپ کے حوالے نہیں کرونگی۔۔اسکے لئے آپ کو میرے مرنے کا انتظار کرنا ہوگا میں فرشتے کو نہیں دونگی آپ کو"۔۔

وہ فرشتے کو اپنے سینے سے لگائے ہزیانی انداز میں کہہ رہی تھی۔۔

۔

وہ مزید کچھ کہے بغیر کمرے سے نکلتا چلا گیا۔۔

پیچھے وہ فرشتے کو سختی سے بھینچے بری طرح روتی نیچے بیٹھتی چلی گئی۔۔

۔

"تم تم جانتی ہو نا عرش میں نے کبھی تمہاری جگہ لینے کی کوشش نہیں کی۔۔ مم مجھے اپنے ساتھ لے جاؤ عرش۔۔ میں نے کہا تھا تم سے کس کے سہارے چھوڑ کر جا رہی ہو تم مجھے۔۔ تمہاری رابی ٹوٹ گئی ہے عرش۔۔ مم میرا سب سے مضبوط سہارا ہی میرا نہیں ہے میں کیا کروں عرش"۔۔

وہ تڑپ کر روئی۔۔ بالکونی میں بیٹھے انصر کا دل کانپ اٹھا۔۔ پہلی بار اسے اپنی زیادتی کا احساس ہوا۔۔ پہلی مرتبہ اسکا اس طرح رونا اس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا۔

۔

مم میرا خدا گواہ ہے میں نے کبھی عرش کی جگہ لینے کی کوشش نہیں کی"۔۔

باہر بیٹھے انصر کا دل کانپ اٹھا۔۔

۔

"آپ آپ جانتے جانتے ہیں نا اللہ پاک۔۔آپ تو سب جانتے ہیں نا"۔۔

اسکی آواز مدھم ہو رہی تھی۔۔

پہلی بار اسکے آنسوں اسے تکلیف دے رہے تھے۔۔ایک کے بعد ایک سگریٹ سلگاتا وہ خود بھی ضبط کی انتہاء پر تھا۔۔اسکی مدھم ہوتی آواز پر وہ سرعت سے کمرے میں آیا۔۔وہ آنکھیں بند کئے ایک ہی بات دوہرا رہی تھی۔۔

"رابیل۔۔

اس نے سرعت سے اسے اٹھا کر بیڈ پر لٹایا۔۔

فرشتے کو بڑی مشکل سے سلا کر وہ خود بھی دوسری طرف لیٹ گیا تھا۔۔ساری رات وقفے وقفے سے اسکی سسکی کمرے میں گونجتی رہی۔۔

۔

♥♥♥♥

۔"کوئی محوِ رقص ہے

تو کوئی گُم ہے خیالِ یار میں

یہ عشق کے رنگ ہیں

نہیں کچھ کسی کے اختیار میں"۔۔!!❤

۔

وہ خیالوں میں گم لاؤنج میں بیٹھا ہوا تھا۔۔ساری زندگی کسی فلم کی مانند اسکی آنکھوں کے سامنے گھوم رہی تھی۔۔رابیل کی سنگت میں گزرے وہ دن کسی ٹھنڈی ہوا کے جھونکے کی مانند تھے۔۔اور پھر رابیل کی جدائی۔۔اور اب وشہ۔۔ایک جنونی دیوانی سی لڑکی۔۔جواب اسکی بیوی کے روپ میں اندر کمرے میں موجود تھی۔۔جہاں کبھی اس نے رابیل کو سوچا تھا۔۔وہ گہری سانس بھرتا ہوا اندر داخل ہوا۔۔

بیڈ خالی دیکھ کر اسنے تشویش سے ادھر ادھر دیکھا اسے زیادہ ڈھونڈنا نہیں پڑا وہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سامنے ہی پینٹنگ کے آگے کھڑی تھی۔۔

اسنے گہری سانس لے کر اسکی جانب دیکھا۔۔وائٹ اور گولڈن امتزاج کا خوبصورت سے فروک میں وہ ارد گرد سے بے نیاز یک ٹک اس پینٹنگ کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔

لمبے بال کمر پر کھلے ہوئے تھے۔۔وہ کوئی نازک سی پری لگ رہی تھی۔۔وہ دھیرے دھیرے چلتا ہوا اسکے نزدیک آیا۔۔

۔

"کیا وہ بہت خوبصورت ہیں جلابیب؟"۔۔

خاموشی میں اسکی آواز ابھری۔۔جلابیب کو حیرت ہوئی تھی۔۔مطلب وہ اسکی آمد سے انجان نہیں تھی۔۔

۔

"میں آپ کی خوشبو بہت دور سے ہی محسوس کر لیتی ہوں"۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسکے چہرے پر حیرانی محسوس کر چکی تھی۔۔وہ قائل ہوا۔۔

۔

"آپ یہاں کیوں کھڑی ہیں وشہ"۔۔

اسنے نظریں چراتے ہوئے کہا۔۔

۔

"یہ پینٹنگ دیکھ رہی تھی۔۔یہ آنکھیں کتنی حسین ہیں نا بہت سر راز اپنے اندر دفن کئے ہوئے۔۔جیسے کسی کو بھی اپنے سحر میں جکڑ سکتی ہوں"۔۔

وہ اب بھی یک ٹک پینٹنگ ہی دیکھ رہی تھی۔۔

جلابیب نے گہری نظروں سے اسے دیکھا۔۔وہ کچھ غلط تو نہیں کہ رہی تھی ہاں وہ آنکھیں سحر زدہ کر سکتی تھیں کسی کو بھی۔۔جلابیب زوار آج بھی ان آنکھوں کے سحر سے آزاد نہیں ہوا تھا۔۔

۔

"بتائیں نا جلابیب جسکی آنکھیں اتنی حسین ہیں وہ خود کتنی پیاری ہو نگی نا"۔۔

وہ انجانے میں ہی صحیح اسکے زخم کرید رہی تھی۔۔

۔

"آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں وشہ"۔۔

اسنے ہاتھ بڑھا کر اسے کچھ قریب کیا۔۔

۔

"کیا رابیل جیسی؟"۔۔

اس نے چہرہ اٹھا کر اسکی جانب دیکھا۔۔اسکے آگے وہ اور بھی چھوٹی سی لگتی تھی۔۔

آنکھوں میں امید کے کچھ دئے ٹمٹمائے۔۔

۔

"نہیں۔۔

مقابل نے ایک لفظ سے تمام دئے بجھا دئے تھے۔۔

۔

"کیوں کے آپ رابیل نہیں وشہ ہیں۔۔"وشہ جلابیب"۔۔

..The most pretty girl in this universe

۔

اسنے نرمی سے اسے بیڈ پر بٹھایا۔۔

۔

"اور رابیل حدید۔۔

وہ آنکھوں میں نمی لئے مسکرائی۔۔

"میری خواھش ہے کے میں ایک بار ہی صحیح رابیل سے ضرور ملوں۔۔

"میں دیکھنا چاہتی ہوں کے قسمت جن پر اتنی مہربان ہوا انکے چہرے پر طمانیت کا

احساس کتنا خوبصورت لگتا ہے"۔۔

۔

www.novelsclubb.com

اسنے نرمی سے اسے ٹھیک سے بیڈ پر بیٹھایا۔۔

اسکی بات کا کوئی جواب نہیں تھا میرے پاس۔۔

۔

"جانتی ہیں وشہ۔۔ کبھی کبھی زخم بھی سکون کا ذریعہ بن جاتے ہیں اور کبھی کچھ خوشیاں بھی اذیت کا سامان کر جاتی ہیں۔۔انسان کا دل بہت عجیب ہے اسے ہمیشہ اسی چیز کی خواھش ہوتی ہے جو اسکی پہنچ سے دور۔۔بہت دور ہوتی ہے۔۔یہ ہمیشہ اسی چیز کے لئے تڑپتا ہے۔۔سسکتا ہے۔۔

۔

www.novelsclubb.com

وہ سانسیں روکے اسکی باتیں سن رہی تھی۔۔

اسکا دل چاہ رہا تھا وہ یونہی بولتا رہے اور وہ سنتی رہے۔۔

۔

"میں نے رابیل کو بہت شدّت سے چاہا ہے وشہ۔۔میں انھیں بھول نہیں سکتا۔۔

یہ میرے اختیار میں نہیں ہے۔۔آپ میری بیوی ہیں۔۔میری زمیداری ہیں۔۔

میں آپ کی عزت کرتا ہوں۔۔مگر آپ کی محبت کا جواب اتنی ہی محبت سے دینے

میں مجھے کچھ وقت درکار ہے وشہ"۔۔

اس نے اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیا۔۔وشہ نے حیرت اور خوشی کے ملے جلے

تاثر سے اسے دیکھا۔۔

۔

"میں سمجھ سکتی ہوں جلابیب۔۔

جن سے محبت ہوں وہ بھلائے کب جاتے ہیں"۔۔

مجھے بس اس محبت کا ایک چھوٹا سا حصّہ درکار

ہے جو آپ رابیل سے کرتے ہیں"۔۔

۔

وشہ نے اسکے ہاتھ اپنی آنکھوں سے لگائے۔۔جلابیب نے حیرت سے اسے

دیکھا۔۔محبت کا یہ انداز اسکے لئے نیا تھا اور انوکھا بھی۔۔

۔

دور کہیں سے اذان کی آواز آنے پر دونوں نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔تو کیا رات بیت گئی تھی۔۔

وہ نماز کے لئے اٹھ کھڑا ہوا۔۔

وشہ انگلیاں مروڑتی اسے دیکھ رہی تھی جو شاید اسکے ہی انتظار میں کھڑا تھا۔۔

۔

"آپ نماز نہیں پڑھینگی وشہ"۔۔

اسے یونہی بیٹھے دیکھ کر جلابیب نے سوال کیا۔۔

۔

"مم میں بھول گئی ہوں"۔۔

اسنے شرمندگی سے سر جھکائے گویا اپنے جرم کا اعتراف کیا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"نماز پڑھنا؟"

اسکے جھکے سر کو دیکھتے ہوئے اس نے نرمی سے سوال کیا۔۔

۔

"جب ماما تھیں تو وہ اپنے ساتھ پڑھوایا کرتی تھیں۔۔ماما کے بعد کسی نے نماز پر زور ہی نہیں دیا۔۔پھر جب ہوسٹل گئی تو نماز کی عادت ہی ختم ہو گئی۔۔اور اور اب اب یاد بھی نہیں کے کک کیسے پڑھتے ہیں"۔۔

اسکا جھکا سر مزید جھک گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"ابھی آپ نے کہا نا جن سے محبت ہو وہ بھلائے کب جاتے ہیں؟"۔۔

جلابیب نے سوالیہ انداز میں اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"تو کیا جو آپ سے محبت کرتے ہیں وہ یہ ڈیزرو کرتے ہیں کے انھیں بھول جایا جائے؟"۔۔

اسنے نرمی سے اسکا آنسوں سے تر چہرہ اوپر اٹھایا۔۔

وشہ نے زور زور سے نفی میں گردن ہلائی۔۔

۔

"آپ جانتی ہیں اللہ آپ سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہے۔۔بہت زیادہ آپ کی سوچ سے بھی زیادہ۔۔تو کیا وہ یہ ڈیزرو کرتا ہے کے وشہ اسے بھول جائے"۔۔

اسکی بات پر اسنے پھر سے اسی انداز میں نفی کی۔۔

اسکے انداز پر بے اختیار اسکے لبوں پر مسکراہٹ ابھری۔

۔

"تو پھر چلیں شاباش"۔۔

وہ اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتا کمرے سے منسلک باتھ روم کی جانب بڑھا۔۔

وہ خاموشی سے اسکی تقلید میں آگے بڑھی۔۔

۔

اپنی نگرانی میں اسے وضو کرواتا وہ اسے لے کر کمرے کی جانب بڑھا۔۔

۔

"میرے ساتھ ساتھ پڑھتے جائیں ہمم"۔۔

جائے نماز بچھا کر اسنے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

وہ دھیمی آواز میں نماز ادا کر رہا تھا۔۔وہ اسکے پیچھے اسکے الفاظ دوہرا رہی تھی۔۔

آنسوں تواتر سے اسکے چہرے پر گر رہے تھے۔۔ایک الگ سا سکون تھا جو اندر اترتا محسوس ہو رہا تھا۔۔اتنے سال وہ اپنے رب سے دور رہی تھی۔۔یہ سوچ کر ہی دل پھٹ رہا تھا۔۔جائے نماز سائیڈ پر رکھ کر جلابیب نے اسے دیکھا وہ دونوں ہاتھ چہرے پر رکھے بری طرح رو رہی تھی۔۔اسنے اسے چپ کروانے کی کوشش نہیں

کی تھی۔۔۔ٹھنڈی ہوا کھڑکی سے اندر داخل ہوئی۔۔ایک خوبصورت صبح کا آغاز ہوا تھا۔۔

۔

♥♥♥♥

۔دریچے سے جھانکتی وہ لڑکی۔۔

عجیب دکھ سے بھری ہوئی ھے۔۔

کے اس کے آنگن میں پھول پر۔۔

اک نیلی تتلی مری ہوئی ھے۔۔

کبھی اذانوں میں کھوئی کھوئی۔۔

کبھی نمازوں میں روئی روئی۔۔

وہ ایسے دنیا کو دیکھتی ھے۔۔

کہ جیسے اس سے ڈری ہوئی ھے۔۔

www.novelsclubb.com

درود سے مھکی مھکی سانسیں۔۔

وظیفہ پڑھتی ھوئی وہ آنکھیں۔۔

کہ اک شمعِ میدان میں۔۔

کئی برس سے پڑی ھوئی ھے۔۔

وہ دکھ کی چادر میں لپٹی لپٹی۔۔

وہ کالے کپڑوں میں سمٹی سمٹی۔۔

محبت اس نے بھی کسی سے شائد۔۔

میری طرح ھی کی ھوئی ھے..!!❤

www.novelsclubb.com

۔

وہ یک ٹک اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔آنسوں کے نشان اسکے چہرے پی واضح تھے۔۔

اذان کی آواز پر اس نے اسکی جانب دیکھا۔۔اسے ہنوز سوتے دیکھ کر اس نے

پکارا۔۔

"رابیل۔۔اٹھ جاؤ نماز کا وقت نکل رہا ہے"۔۔

اسے نماز کے لئے نہیں اٹھتے دیکھ اسے تشویش ہوئی۔۔ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ وہ نماز کے لئے نہیں اٹھی ہو۔۔

۔

"رابیل۔۔

اس نے آرام سے اسکا شانہ ہلایا۔۔اگلے ہی پل اسے جھٹکا لگا۔۔وہ بخار میں پھنک رہی تھی۔۔

اسے آہستگی سے آنکھیں کھولتے دیکھ اس نے اسے سہارا دیا۔۔

۔

"مم میں ٹھیک ہوں۔۔

اسکا ہاتھ اپنے بازو سے ہٹاتی وہ بڑی مشکل سے اٹھ بیٹھی۔۔

۔

"آؤ میں وضو کروادوں۔۔ نماز پڑھ لو"۔۔

اسکے رویے کو نظر انداز کرتا زبردستی اسے سہارا دیتا باتھروم کی جانب بڑھا۔۔

اسکے وضو کر لینے کے بعد اسی طرح سہارا دیتے کمرے میں داخل ہوا۔۔

اسنے مزید کوئی مزاہمت نہیں کی۔۔ نماز ادا کر لینے کے بعد بامشکل بیڈ تک آئی۔۔

۔

"میں ماما کے پاس جانا چاہتی ہوں۔۔ آپ نے میرا وجود آج تک قبول نہیں کیا انصر یہ بات آپ کے رویے نے مجھ پر بہت اچھی طرح ظاہر کر دیا ہے۔۔ ایک سال پہلے میں نے ایک فیصلہ کیا تھا فرشتے کی بہتری کے لئے۔۔ اور اس فیصلے کی میں نے بہت بڑی قیمت چکائی ہے۔۔ آج بھی میں ایک فیصلہ کر رہی ہوں فرشتے کی ہی بہتری کے لئے۔۔

میں آپ کے ساتھ مزید نہیں رہ سکتی انصر"۔۔

آنسوں تواتر سے اسکا چہرہ بھگو رہے تھے۔۔

۔

"رابیل پلیز میں شرمندہ ہوں اپنے رویے پر۔۔مجھے مجھے ضرورت ہے تمہاری۔۔ فرشتے کو ضرورت ہے تمہاری رابیل۔۔اسے اسکی ماں چاہیے۔۔بچے کب ماں کو بھولتے ہیں"۔۔

اسنے اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے۔۔

۔

"ماں۔۔

اسنے استہزائیہ انداز میں اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"یہ آپ کہہ رہے ہیں میں ماں ہوں اسکی۔۔ہر بار انصر ہر میں نے میرے وجود کی نفی کی ہر بار میں نے پہلے سے بڑھ کر فرشتے کو ماں کا پیار دیا انصر۔۔مجھ میں مزید ہمّت نہیں ہے۔۔میں تھک گئی ہوں انصر۔۔اب مم مجھے بخش دیں۔۔مم مجھ میں

مزید سہنے کی سکت نہیں ہے انصر"۔۔

وہ فرشتے کو سینے سے لگائے بری طرح رو رہی تھی۔۔

انصر نے بے بسی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"میں تمہیں ماما کے پاس لے چلوں گا"۔۔

اس نے نرمی سے کہا۔۔

۔

"مم میں فرشتے کو لے کر جاؤنگی"۔۔

اسنے فرشتے کو اور بھی مظبوطی سے خود میں بھینچا۔۔

۔

"ہاں ہم جائینگے ماما کے پاس"۔۔

اسنے نرمی سے اسے بیڈ پر لیٹایا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"میں فرشتے کی ماں ہوں۔۔فرشتے مم میری بیٹی ہے۔۔آآپ مجھ سے اسے نہیں لے سکتے"۔۔

اس نے اب بھی فرشتے کو مظبوطی سے تھاما ہوا تھا۔۔

۔

"ہاں تم فرشتے کی ماں ہو"۔۔

اس نے جیسے خود سے اعتراف کیا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

کافی دیر تک پٹٹیاں کرتے رہنے کے بعد اسکے بخار میں تھوڑی کمی محسوس کر کے وہ ناشتہ لے کر اسکے پاس آیا۔۔

۔

"رابیل اٹھو ناشتہ کرو"۔۔

اسنے سہارا دے کر اسے بٹھایا۔۔

اسکے مزاہمت کے باوجود اسے زبردستی ناشتہ کروانے کے بعد میڈیسن دے کر

دوبارہ لیٹایا۔۔

۔

"فرشتے کہاں ہے؟"۔۔

اسنے مدھم آواز میں پوچھا۔۔

۔

"یہیں ہے تمہارے پاس ہے۔۔دیکھو"۔۔

انصر نے فرشتے کو اسکے قریب بٹھایا۔۔

۔

۔

"رابی میری بچی"۔۔

وہ ابھی نماز سے فارغ ہوئیں تھیں۔۔اسے یوں اچانک اپنے سامنے دیکھ کر حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثر سے اسکی جانب بڑھیں۔۔

۔

"کیسی ہیں ماما؟"۔۔

اسنے مسکراتے ہوئے خیریت دریافت کی۔۔

۔

"ماں صدقے میرا بچہ۔۔اپنی بچی کو دیکھ کر تو بلکل ٹھیک ہو گئیں ہوں۔۔تم آنے کی اطلاع تو کر دیتی میری جان"۔۔

وہ دیوانہ وار اسکے چہرے کو چوم رہی تھیں۔۔پاس کھڑے انصر نے مسکراتے ہوتے ہوئے یہ منظر دیکھا۔۔

۔

"ماما مجھ سے بھی مل لیں"۔۔

وہ کتنی ہو دیر اسے ساتھ لگائے کھڑی رہیں۔۔انصر کی آواز پر آنسوں صاف کرتے اسکی جانب بڑھیں۔۔

۔

"تم لوگوں نے اطلاع کیوں نہیں کی آنے کی۔۔اپنی بچی کے پسند کا کھانا ہی بنوا لیتی میں؟"۔۔

انہوں نے فرشتے کو اسکی گود سے لیتے مصنوعی خفگی سے کہا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"آپ کی رابی کو بہت جلدی تھی آپ سے ملنے کی۔۔کل سے ضد کر رہی تھی۔۔ آخر مجھے ماننی ہی پڑی"۔۔

اسنے پر شوخ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

رابیل نے حیرانی سے اسکی جانب دیکھا۔۔وہ ایسا شو کر رہا تھا جیسے کچھ ہوا ہی نا ہو۔۔

۔

"ماما میں روم میں جا رہی ہوں۔۔بہت تھک گئی ہوں"۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی اسکا لہجہ بھیگ گیا تھا۔۔

۔

"کیا بات ہے میری جان۔۔طبیعت ٹھیک نہیں ہے؟"۔۔

انہوں نے گہری نظروں سے اسکا بجھا بجھا چہرہ دیکھا۔۔

۔

"ٹھیک ہے ماما۔۔بس تھوڑی تھکن ہے"۔۔

۔

"لاؤ فرشتے کو مجھے دو۔۔تم جاؤ میرا بچہ آرام کرو"۔

وہ فرشتے کو انکی گود میں دیتی اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔

۔

۔

"کیا بات ہے ماما۔۔آپ اتنی ٹینس کیوں ہیں۔۔جب سے رابی آئی ہے آپ ایسے ہی پریشان نظر آرہی ہیں"۔۔

اسنے انکے ہاتھ کا بوسہ لیتے ہوئے کہا۔۔رابیل کو یہاں آئے دو دن ہو گئے تھے۔۔وہ جب سے آئی تھی فاطمہ بیگم کچھ پریشان سی تھیں۔۔وہ کئی بار انھیں خاموشی سے آنسوں صاف کرتے ہوئے بھی دیکھ چکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"مجھے لگ رہا ہے اشعر۔۔میں رابی کے ساتھ زیادتی تو نہیں کر دی اسکی آنکھوں میں خوشی اور آسودگی کی جگہ ویرانی نظر آرہی ہے"۔۔

۔

انکی بات پر اشعر نے نم آنکھوں سے انکی جانب دیکھا۔۔

وہ کہنا چاہتا تھا زیادتی تو ہوئی ہے رابیل کے ساتھ۔۔وہ انھیں بتانا چاہتا تھا کے انکی ضد نے کسی کا کتنا نقصان کر دیا ہے جس کا مداوا اب ممکن ہی نہیں تھا۔۔مگر اس نے کہا تو بس اتنا ہی۔۔

۔

"آپ پریشان نہیں ہوں۔۔میں بات کرونگا انصر سے"۔۔

انکی پیشانی چومتا وہ کمرے سے نکل گیا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

۔

""ایک کپ چائے مل سکتی ہے"۔۔

وہ کچن میں کھڑی فرشتے کے لئے دودھ ابال رہی تھی۔۔

وہ خاموشی سے اسکے پیچھے آ کھڑا ہوا۔۔دو دن سے وہ اسے مسلسل نظر انداز کر رہی

تھی۔۔

۔

"جانتی ہو کبھی کبھی کچھ نا کہنے والے اپنی خاموشی سے بہت کچھ سمجھا جاتے ہیں۔۔

تمہاری خاموشی مجھے ہرٹ کر رہی ہے رابیل"۔۔

وہ اسکے نزدیک آیا۔۔

۔

"ہم سب کچھ پہلے جیسا بھی تو کر سکتے ہیں نا رابیل"۔۔

اسنے اسکا ہاتھ تھاما۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"پہلے جیسا؟۔۔

اسنے استہزائیہ انداز میں اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"پہلے بھی ہمارے درمیان ایسا کیا تھا جسکا حوالہ دے رہے ہیں آپ مجھے انصر۔۔ میں آپ کی زندگی میں صرف فرشتے کی ماں کی حیثیت سے آئی تھی۔۔آپ مجھے کوئی مقام نا بھی دیتے تو وہی ایک درجہ میرے لئے بہت تھا۔۔میں اپنی ساری زندگی فرشتے کی ماں کی حیثیت سے ہی آپ کے ساتھ بسر کر لیتی۔۔آپ نے تو مجھے اسکی ماں تسلیم کرنے سے ہی انکار کر دیا۔۔وہ واحد کڑی جو آپ کے اور میرے رشتے کو جوڑتی تھی۔۔آپ نے اس کڑی کو تسلیم کرنے سے سرے سے ہی انکار کر دیا۔۔تو اب کیا بچتا ہے آپ کے اور میرے درمیان انصر یزدانی"۔۔

اسنے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔اسکے لہجے میں آنسوں کی آمیزش تھی۔۔

اسکے پاس کہنے کو کچھ نہیں تھا۔۔

۔

"آپ کے پاس کہنے کو کچھ نہیں ہے انصر۔۔کوئی حسین یاد بھی نہیں جسکا حوالہ

دے کر آپ مجھے روک لیں۔۔کوئی حسین لمس نہیں جو مجھے آپ کی یاد دلائے۔۔

اس رشتے نے مجھے بلکل کھوکھلا کر دیا ہے انصر۔۔

"ایک شکستہ کھوکھلا سا دل جو ادب میں سب کچھ سہ گیا"۔۔

اسکے آنسوں اسکے ہاتھوں پر گر رہے تھے۔وہ حق رکھتے ہوئے بھی انھیں اپنے پوروں پر چننے کی ہمّت نہیں جٹا پایا تھا۔چائے ابل ابل کر سوکھ رہی تھی۔۔جل رہی تھی۔۔اسکے دل کی مانند۔۔وہ خود اپنے ہاتھوں کی پشت بے دردی سے چہرے پر رگڑتی کچن سے نکل گئی۔۔

۔۔

www.novelsclubb.com

پیچھے کھڑے اشعر نے نا صرف یہ منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا بلکے لفظ بالفظ سنا بھی تھا۔۔

اسکی لاڈلی بہن کس کرب سے گزر رہی تھی۔۔یہ سوچ ہی اسکی آنکھیں نم کرنے کے لئے کافی تھی۔۔بغیر کچھ کہے اسے بہت کچھ جتاتی نظروں سے دیکھتا وہ باہر کی

جانب بڑھا۔۔

۔

۔

وہ دعا کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر رہی تھی۔۔ایک سکون سا تھا اسکے چہرے پر وہ یونہی بیٹھا اسے تکتا رہا۔۔وہ دن بہ دن اس کے قریب تر آتی جا رہی تھی۔۔اسنے خود کو سارے کا سارا اجلا بیب کے پسند کے مطابق ڈھال لیا تھا۔۔حلال رشتے کا اثر تھا یا اسکی محبت کا مگر اجنبیت کی دیوار گر چکی تھی۔۔وہ خاموشی سے چلتا گلاس دوڑ کے قریب آ گیا۔۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ چائے کا کپ لئے اسکے ساتھ ہی آ کھڑی ہوئی تھی۔۔

۔

"چائے۔۔

اسنے چائے کا کپ اسکی جانب بڑھایا۔۔

۔

"نماز ادا کر لی"۔۔

اس نے چائے کا کپ اسکے ہاتھ سے لیتے نرمی سے اسے دیکھا۔۔

۔

"تیار ہو جائیں اشعر کی برات ہے آج جانتی ہیں نا"۔۔

اسکے اثبات میں سر ہلانے پر نرمی سے اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"آپ بھی تو تیار ہو جائیں"۔۔

اسنے اپنی گول گول آنکھیں گھمائیں۔۔

۔

جلابیب نے مسکرا کر اسکی جانب دیکھا۔۔

چائے ختم کر کے کپ اسکے ہاتھ میں دیتا وہ ڈریسنگ روم کی جانب بڑھا۔۔

۔

۔

تھوڑی دیر میں وہ تیار ہو کر ڈریسنگ روم سے نکلا تو وہ تقریباً تیار تھی۔۔پرپل اور گرین کلر کا ڈریس پہنے شاید اسکارف پہننے کی کوشش کر رہی تھی۔۔اسے اس طرح دیکھ کر اسے خوشی کے ساتھ حیرانی بھی ہوئی تھی۔۔

۔

"یہ یہ بن کیوں نہیں رہا"۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بار بار ڈوپٹہ سر پر ٹکاتی جو بار بار پھسل جا رہا تھا۔۔وہ رونے والی ہو گئی تھی۔۔

۔

"میں کچھ مدد کروں"۔۔

اسنے قریب آ کر اجازت طلب نظروں سے اسکی جانب دیکھا جس پر اسنے نا سمجھی

سے اثبات میں سر ہلایا۔۔جلابیب نے اسکا رخ اپنے جانب کیا۔۔

۔

تھوڑی ہی دیر کی کوشش کے بعد اسنے ڈوپٹہ خوبصورتی اسکے چہرے کے گرد لپیٹ دیا تھا۔۔وشہ نے خوشی سے آئینے میں اپنا عکس دیکھا۔۔ڈوپٹہ چہرے کے گرد لپیٹی وہ بہت معصوم سی لگ رہی تھی۔۔اسکا حسن گویا نکھر گیا تھا۔۔

۔

"بہت پیاری لگ رہی ہیں۔۔اور جانتی ہیں اسکی اصل وجہ یہ ہے۔۔اللہ نے عورت کو بہت خوبصورت بنایا ہے وشہ۔۔اور اسکی اصل خوبصورتی چھپے رہنے میں ہی ہے"۔۔

اسکا ڈوپٹہ مزید ٹھیک کرتا اپنا لمس اسکی پیشانی پر چھوڑتا وہ اسے حیران کر گیا تھا۔۔

۔

♥♥♥♥♥

۔

"رابیل ماما نیچے تمہارا انتظار کر رہی ہیں"۔۔

وہ کہتا ہوا کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔ سامنے کھڑی رابیل کو دیکھ کر اسکی نگاہیں اس پر ہی ٹک گئیں تھیں۔۔ سلور کلر کے خوبصورت لباس میں ہم رنگ حجاب چہرے کے گرد لپیٹے وہ سیدھا اسکے دل میں اتر رہی تھی۔۔ مگر یہ کہنے حق وہ اپنے ہاتھوں سے کھو چکا تھا۔۔

۔

"جی چلیں۔۔

اسنے بیڈ پر بیٹھی فرشتے کو گود میں اٹھایا۔۔

۔

"یہ پہن سکتی ہو"۔۔

اسنے ایک مخملی ڈبّہ اسکی جانب بڑھایا۔۔ رابیل نے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب

www.novelsclubb.com

دیکھا۔۔اسے شش و پنج میں مبتلا دیکھ کر اسنے خود ہی دو خوبصورت کنگن اسکی کلائی میں پہنائے۔۔رابیل نے زخمی نگاہوں سے اسے دیکھا۔۔

۔

"دیر ہو رہی ہے چلیں۔۔

رابیل نے ہاتھ چھڑا کر جانا چاہا اگلے ہی لمحے اسکے بڑھتے قدم تھمے۔۔انصر کی گرفت اسکے ہاتھوں پر مضبوط ہوئی تھی۔۔

۔

"پلیز چلیں۔۔

www.novelsclubb.com

اسنے بیزاری سے کہا۔۔

۔

"میرے ساتھ چلو نا"۔۔

اسنے فرشتے کو اسکی گود سے لے کر اسے اپنے حصار میں لیا۔۔اسکی آنکھوں سے

آنسوں نکل کر کارپیٹ میں جذب ہوئے۔۔کیا تھا یہ شخص کبھی چٹانوں جیسا سخت ۔۔کبھی پھولوں سے بھی نرم۔۔

۔

۔

"چل میرے بھائی بلآخر برباد ہو ہی گیا تو"۔۔

اس نے دولہا بنے اشعر کو دھموکا جڑا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"ہاہاہا یار آج تو بخش دے مارتا ہی رہتا ہے مجھ معصوم کی۔۔نئی نویلی بیوی کے سامنے تھوڑی تو عزت رہنے دے"۔۔

اس نے اپنا کندھا سہلایا۔۔دلہن بنی ثمر نے بامشکل اپنا قہقہار وکا۔۔

۔

"ہاہاہاہا تیری نئی نویلی دلہن بھی جانتی ہے تو کتنا معصوم ہے"۔۔

اسنے ہنستے ہوئے کہا۔۔

۔

"میری بیوی کو میرے خلاف نا کر"۔۔

اس نے منہ بنا کر ثمر کا ہاتھ تھاما۔۔

۔

"میں وشہ کو دیکھ لوں۔۔آنٹی کے ساتھ تھیں وہ۔۔

۔

www.novelsclubb.com

وہ مسکراتا ہوا وشہ کی جانب بڑھا۔۔

۔

۔

"سب چلے گئے؟آپ نے تو کہا تھا ماما انتظار کر رہی ہیں"۔۔

اس نے کھڑکی سے باہر دیکھتے ہوئے خفگی سے کہا۔۔

۔

"میں انتظار کر رہا تھا نا"۔۔

اس نے آس بھری نظروں سے اسے دیکھا۔۔

۔

وہ بناء کچھ کہے کھڑکی سے باہر دیکھتی رہی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"تم چلو میں اور فشے گاڑی پارک کر کے آتے ہیں کیوں فشے"۔۔

اسکے کہنے پر وہ اثبات میں سر ہلاتی گاڑی سے اتری۔۔

۔

وہ جو اپنے خیالوں میں گم ہال کی جانب بڑھ رہی تھی دوسری جانب سے آتی تیز

رفتار گاڑی کو نہیں دیکھ سکی۔۔گاڑی اسے اڑاتی آگے بڑھی۔۔

۔

"رابیل۔۔۔

۔

"وہ جو کسی کام کی غرض سے باہر آیا تھا رابیل کی چیخ سن کر اسکی جانب آیا۔۔سامنے کا منظر اسکے جسم سے روح کھینچنے کے لئے کافی تھا۔۔وہ خون میں لت پت پڑی تھی۔۔

وہ تڑپ کر اسکی جانب آیا۔۔گاڑی پارک کر کے آتے انصر نے بھی یہ منظر دیکھا تھا وہ بھی تیر کی سی تیزی سے اس جانب آیا۔۔آس پاس سے بے نیاز اس نے اسے اٹھا کر گاڑی میں ڈالا۔۔اس وقت اسے یہ یاد نہیں تھا کے وہ انصر یزدانی کی بیوی ہے۔۔ اس وقت وہ صرف اسکی رابیل تھی۔۔جسے اس نے پوری شدّتوں سے چاہا تھا۔۔ جس لڑکی کے آنسوں اسکے دل پر گرتے تھے۔۔اسکا خون اسکے سامنے پانی کی

طرح بہ رہا تھا۔۔

وشہ کی جلتی آنکھوں نے بھی یہ منظر دیکھا۔۔رابیل سے ملنے کی اسکی خواھش اس طرح پوری ہو گی اس نے یہ کب سوچا تھا۔۔

۔

۔

وہ ہسپتال کے کاریڈور میں بے چینی سے ٹہل رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"میں فرشتے کی ماں ہوں۔۔فرشتے میری بیٹی ہے"۔۔

اسکی لرزتی ہوئی آواز اسکے کانوں میں گونجی۔۔

۔

"میری بچی بہت صابر ہے انصر۔۔اسکے ساتھ کوئی زیادتی نہیں ہونے دینا"۔۔

-

"تجھے کبھی یہ احساس ہی نہیں ہوا انصر کے جس لڑکی کی تیری نظر میں کوئی وقعت ہی نہیں۔۔جسے تو اپنے گھر میں پڑے کسی بے جان اشیاء سے زیادہ اہمیت نہیں دیتا۔۔اسی لڑکی کو کوئی راتوں میں اٹھ کر خدا سے مانگا کرتا تھا۔۔اور کوئی آج بھی اس لڑکی کی خوشیاں اپنی خوشیوں سے پہلے مانگتا ہے"۔۔

اشعر کی آواز پر اس نے سرخ آنکھوں سے ایک نظر اسکی جانب دیکھا۔۔ایک نظر بینچ پر سر جھکائے بیٹھے جلابیب کو۔۔ایک لمحہ لگا تھا سمجھنے میں۔۔تو کیا جلابیب۔۔اس سے آگے سوچنے کی اس میں ہمّت نہیں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

-

"پہلی بار۔۔پہلی بار آنکھ بھر کر اسے دیکھا میں نے اشعر۔۔اسے مم میری ہی نظر لگ گئی۔۔وہ وہ ٹھیک ہو جائیگی نا اشعر"۔۔

وہ اسکے سینے سے لگا تڑپ کر رو رہا تھا۔۔

جلابیب نے تاسف سے اسکے جانب دیکھا۔۔

۔

"یہ انسان کی فطرت ہے انصر۔۔اسے اس چیز کی قیمت کا اندازہ کبھی نہیں ہوتا جو اسے آسانی سے میسر ہو۔۔وہ بہت اچھی ہیں انصر۔۔بہت سادہ"۔۔

اس نے سرخ آنکھوں سے اسکی جانب دیکھتے اسے دلاسہ دیا۔۔

۔

اس رات اسکی سسکیوں نے اعتراف کیا تھا کے انصر یزدانی کو رابیل حدید سے محبت ہو گئی ہے اور پوری شدّت سے ہوئی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

عشق میں تھا کا سیغہ کب جچتا ہے۔۔

عشق تو بس ہے کا سیغہ ہے۔۔

(لائبہ ناصر)

-

♥♥♥♥♥

-

وہ پھولوں کا گلدستہ لئے ہسپتال میں اسکے کمرے کا دروازہ کا کھولتی اندر داخل ہوئی۔۔سامنے ہی وہ اسٹریچر پر آنکھیں موندے لیٹی ہوئی تھی۔۔وشہ نے بہتی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

کھٹکے کی آواز پر رابیل نے دھیرے سے آنکھیں کھولیں۔۔یہ آنکھیں۔۔بلاشبہ رابیل حدید کی آنکھوں میں وہ سحر تھا کے جلابیب زوار جیسا شخص اسکے سحر میں گرفتار ہو۔۔وہ کرب سے مسکرائی۔۔یہ آنکھیں اس نے ہونے گھر میں اپنے کمرے ہر جگہ دیکھی تھی۔۔وہ ان آنکھوں کو پہچاننے میں غلطی نہیں کر سکتی تھی۔۔ان آنکھوں کا عکس تو اس نے جلابیب کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔

-

www.novelsclubb.com

رابیل نے حیرت سے گلدستہ لئے دروازے پر کھڑی اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھا۔۔

جو آنکھوں میں حسرت لئے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"رابی گڑیا یہ وشہ ہیں جلابیب کی وائف"۔۔

اشعر نے وشہ کو آگے بڑھنے کا اشارہ کرتے رابیل سے کہا۔۔

۔

"وشہ۔۔۔یہاں آئیں"۔۔

رابیل نے محبت سے اس پیاری سی لڑکی کو دیکھا۔۔ہاں جلابیب کی بیوی کو اتنی ہی

خوبصورت ہونا چاہئیے تھا۔۔

۔

"آپ بہت اچھی ہیں رابیل"۔۔

اس نے محبت سے اسکے ہاتھ آنکھوں سے لگائے۔۔

۔

"آپ مجھ سے بھی اچھی ہیں پیاری لڑکی"۔۔

اس نے پیار سے اسکے گالوں پر ہاتھ پھیرا۔۔

۔

ریڈ اور وائٹ شرٹ اور ٹراؤزر میں وائٹ حجاب چہرے کے گرد لپیٹے آنکھوں کے گول گول چشمے لگائے رابیل کو وہ بہت معصوم لگی۔۔

۔

"میرے لئے دعا کیجیے گا نا رابیل"۔۔

اس نے رابیل کا بے ریا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا۔۔

۔

"خدا آپ کو دنیا کی ساری خوشیاں دے پیاری لڑکی۔۔ لیکن اپنے لئے دعا انسان کو خود مانگنا چاہئیے۔۔۔اپنا سب سے بڑا وکیل انسان خود ہوتا ہے۔۔اور وہ خدا تو منتظر

ہی رہتا ہے بندا اس سے کچھ مانگے۔۔اس سے دل کھول کر مانگا کریں وشہ۔۔میں بھی آپ کے لئے دعا کرونگی"۔۔

وشہ نے نم آنکھوں سے اسکی جانب دیکھا۔۔اسنے محبت سے رابیل کی پیشانی چومی۔۔

"رابیل حدید میں کچھ تو ایسی بات ہے اسے اتنی شدّت سے چاہا جائے"۔۔

۔

"بھیا جلابیب۔۔

اسنے اشعر کی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔

۔

"تم ملنا چاہتی ہو"۔۔

۔

اسکے کہنے پر وہ اثبات میں سر ہلاتا باہر کی جانب بڑھا۔۔

۔

"کیسی ہیں رابیل؟"۔۔

۔

تھوڑی ہی دیر میں اسکی گمبھیر آواز پر اس نے دھیرے سے آنکھیں کھولیں۔۔

۔

"کبھی کبھی میں سوچتی ہوں جلابیب کے میں نے کسی کے ساتھ کچھ برا نہیں کیا۔۔

مم مگر میں نے آپ کے ساتھ بہت برا کیا جلابیب۔۔میں نے آپ کا دل دکھایا

ہے۔۔۔آپ نے مجھے معاف کر دیا نا جلابیب"۔۔

آنسوں تواتر سے اسکی آنکھوں سے گرتے تکیہ میں جذب ہو رہے تھے۔۔

۔

"آپ کی محبت نے مجھے اللہ سے ملا دیا رابیل۔۔جو محبت اللہ سے رابطہ کروا دے وہ

کسی کا برا کیسے کر سکتی ہے"۔۔

اسنے اپنے مخصوص لہجے میں کہا تھا۔۔

بے اختیار اسکے چہرے پر مسکراہٹ ابھر آئی۔۔

دل سے جیسے بہت سا بوجھ یکدم جھٹک گیا تھا۔۔

۔

"وشہ بہت اچھی ہے جلابیب۔۔بہت معصوم۔۔اور اور آپ سے بہت محبت کرتی ہے۔۔بہت زیادہ"۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"جانتا ہوں"۔۔

وہ طمانیت سے مسکرایا۔۔

۔

"خدا آپ کو اپنی آمان میں رکھے۔۔خوش رہیں"۔۔

۔

میں انصر کو بھیجتا۔۔ساری رات بہت پریشان رہا ہے وہ۔۔

وہ کہتا ہوا چلا گیا تھا۔۔۔اسے سوچوں میں گھرا چھوڑ کر۔۔

۔

۔

وہ ہسپتال سے سیدھا گھر آیا تھا۔۔اسے پورے گھر میں ڈھونڈنے کے بعد وہ سٹڈی میں آیا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

وہ دونوں ہاتھ گھٹنوں کے گرد لپیٹے بری طرح رو رہی تھی۔۔

۔

"وشہ"۔۔۔

وہ سرعت سے اسکے پاس آیا۔۔

۔

"مم میں نے آپ کو بہت منگا جلابیب۔۔آپ آپ مجھے نہیں ملے۔۔آپ کو پانے کی چاہ میں مم میری نمازیں لمبی ہو گئیں۔۔میری دعائوں کا دورانیہ بڑھ گیا۔۔مم میرے سجدے لمبے ہو گئے۔۔آپ تو کہتے ہیں اللہ مجھ سے بہت قریب ہے۔۔پھر اس نے میری کیوں نہیں سنی۔۔آپ کو حاصل کر کے بھی آپ میرے لئے لاحاصل ہی رہے"

وہ اسکے ہاتھوں پر سر رکھے پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔

جلابیب نے بڑھ کر اسکے آنسوں صاف کئے۔۔

۔

"اپنے سجدے کبھی کسی کی چاہ میں لمبے نہیں کرتے وشہ۔۔سجدے تو اللہ کی محبت میں لمبے کئے جاتے ہیں وشہ۔۔اور وہ آپ کے قریب تو ہے دیکھیں۔۔کیا آپ کی

دعا مقبول نہیں ہوئی۔۔

"جانتی ہیں ہاتھ پکڑنے اور تھامنے میں بہت فرق ہوتا ہے۔۔ پکڑنے والے کی پکڑ چاہے کتنی ہی مضبوط کیوں نا ہو وقتی ہوتی ہے۔۔ جبکہ تھامنے والے تاحیات ہوتے ہیں۔۔اللہ ہاتھ تھامتا ہے وشہ۔۔ہمیشہ ہمیشہ کے لئے"۔۔

اسنے اسکی پیشانی چومی۔۔۔

۔

"وہ محبت دنیا کی بہترین محبت ہے جو آپ کو عشق کے معراج تک لے جائے"۔۔

www.novelsclubb.com

۔

رابیل۔۔

اسکی آواز پر اسنے اٹھ کر بیٹھنا چاہا۔۔

۔

"میں بہت تھک گئی ہوں انصر۔۔اس اس زندگی نے بہت تھکا دیا ہے مجھے"۔۔

"اس نے تڑپ کر اسے ساتھ لگایا۔۔اسکے آنسوں اسکے بالوں میں جذب ہو رہے تھے۔۔

۔

"میں میں تھک گئی ہوں انصر۔۔مجھے مجھے آپ کے اس وقتی سہارے کی ضرورت نہیں ہے۔۔آآپ کے یہ وقتی سہارے مجھے توڑ دیتے ہیں انصر"۔۔

اس نے ہچکیوں کے درمیان کہا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"میں میں سمیٹ لونگا تمہیں۔۔مجھے ضرورت ہے تمہاری۔۔مجھے رابیل کی ضرورت ہے۔۔فرشتے کو اپنی ماما کی ضرورت ہے رابیل"۔۔

اسنے اسکا رخ اپنی جانب کیا۔۔

۔

جو بکھر گیا تیری یاد سے۔۔

جو بچھڑ گیا غمِ یار میں۔۔

وہ عشق تھا ممنوع۔۔

پھر خدا سے اس نے ملا دیا۔۔

غم سارے ہی سجدوں میں بہا دیا۔۔

وہ عشق وہ نہیں ہے آساں۔۔

وہ عشق جو نہیں ہے ممنوع۔۔

(لائبہ ناصر)

-

♥♥♥♥♥

-

محبت کی کہانی میں ہزاروں موڑ آتے ہیں

www.novelsclubb.com

کبھی محسوس ہوتا ہے محبت دائمی سچ ہے

جسے بدلا نہیں جاتا، جسے روندا نہیں جاتا

جسے روح کے دریچوں سے پکارا جا تو سکتا ہے

جسے ہر حال میں سچا سنایا جا تو سکتا ہے

یہ اک پُر کیف لذت ہے

یہ اک شعلہ بیانی ہے

یہ وہ دائمی سچ ہے

جسے محسوس کرنا ہے

جسے آنکھوں میں رکھنا ہے

جسے سانسوں میں بھرنا ہے

جسے کیونکر بدلنا ہے

اگر یہ گیت ایسا ہے، جسے لب کی تمنا ہے

www.novelsclubb.com

جسے کانوں کو چھونا ہے

جسے مدھر تاروں پر،

اک آواز بننا ہے

تو پھر اے دل بریں میرے

اسے چھونا ضروری ہے، اسے سننا ضروری ہے

ہاں! اس لے میں، مجھ، تجھ، کو

کہیں بہنا ضروری ہے، کہیں اڑنا ضروری ہے

ضروری ہے کہ یہ سب رنگ

الفت سے بھی گہرے ہوں

جو نقش ہم، تم، میں ہیں جاناں!

محبت سے بھی گہرے ہوں۔۔۔۔۔

محبت۔۔۔۔سے۔۔۔۔ بھی۔۔۔۔ گہرے۔۔۔۔ہوں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

۔

(نعمان ساغر)۔۔

وہ وشہ کے ہمراہ اسٹیج پر بیٹھا۔۔اسکی کسی بات پر مسکرا رہا تھا۔۔

بادامی رنگ کی میکسی پہنے برائیڈل میک اپ میں بڑی بڑی آنکھیں پھیلائے دلہن

بنی نان اسٹاپ بول رہی تھی۔۔ہاں وہ وشہ حسن تھی۔۔

اس نے آنکھ بھر کر اسے دیکھا۔۔نہیں وہ وشہ جلابیب تھی۔۔

۔

"بہت مبارک ہو پیاری لڑکی"۔۔

فرشتے کو گود میں اٹھائے وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی۔۔وشہ کے پاس آئی۔۔

۔

"آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں رابیل آپی۔۔اور فرشتے کو دیکھیں۔۔یہ یہ کتنی

پیاری لگ رہی ہے"۔۔

اسنے وائٹ فروک میں ملبوس۔۔گول مٹول سی فرشتے کو پیار کیا۔۔

۔

"کیا خیال ہے بیگم کل چلیں کراچی پھر"۔۔

۔

"جی نہیں۔۔میں اور فشے تو ابھی ماما کے پاس رہینگے"۔۔

اسنے مسکراتے ہوئے فرشتے کے گال چومے۔۔جو اپنی آنکھیں پٹپٹا رہی تھی۔۔

انصر نے پیار سے انکی جانب دیکھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

کہیں دور گگن کا چاند بھی مسکرا اٹھا۔۔

"بے شک خدا چاہے تو ادھورے قصے بھی یوں ہی مکمل کر دیتا ہے"۔۔

اوپر والے نے ہر چیز ہمارے لئے نہیں رکھی ہوتی۔۔ضروری نہیں کہ زندگی میں

وہ ساری چیزیں جنکی ہم چاہ کریں وہ اللہ نے سب ہمارے لئے ہی رکھی ہوں۔۔ مگر خدا نے ہمارے لئے بھی بہتر نہیں بہترین رکھا ہوتا ہے۔۔ جو آپ کو میسر ہوں انکی قدر کریں۔۔

BVN _____

www.novelsclubb.com